نوید سحر

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے مروی ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ حلال رزق کا طلب کرنا دیگر فرائض کے بعد ایک فرض ہے۔

اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ۔ (سورۃ البقرہ آیت نمبر 208)

حلال انڈسٹری، اسلامی بنکاری، مالیات اور اسلامی کاروبار کا واحد ترجمان اخبار

پندرہ روزہ
# حلال انڈسٹری لاہور
HALAL

زیر اہتمام حلال ریسرچ کونسل & CIBE

چیف ایڈیٹر محمد زبیر مغل

جلد نمبر: 3 | یکم تا 15 دسمبر 2017ء | شمارہ نمبر: 49


# مسلم دنیا سے غربت کے خاتمے کیلئے اسلامک مائیکرو فنانس ناگزیر ہے، زبیر مغل

# اسلامی مائیکروفنانس فورم ترکی میں اختتام

**فورم میں 25 سے زائد ممالک کے ماہرین نے اسلامی مائیکروفنانس کے مختلف موضوعات پر اپنی تحقیقات اور آراء پیش کیں**

لاہور (پ ر) ساتویں گلوبل اسلامی مائیکروفنانس فورم ترکی کے شہر استنبول میں اختتام پذیر ہوا۔ جس میں 40 سے زائد ممالک کے مندوبین نے شرکت کی۔ فورم کا اہتمام الہدیٰ مرکز برائے اسلامی بینکاری و اقتصادیات نے ورلڈ حلال سمٹ کے اشتراک سے استنبول کنونشن سنٹر میں کیا جس کی سرپرستی جمہوریہ ترکی کی صدارت نے کی۔ فورم 24-28 نومبر تک جاری رہا۔ فورم کے پہلے 2 روز اسلامی مائیکرو فنانس فنانشل ٹیکنالوجی، فنانشل انکلوژن، اسلامی مائیکرو (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 05)

استنبول: الہدیٰ (CIBE) کے زیر اہتمام ترکی کی پریذیڈنسی کی سرپرستی میں H.E خالد محمد الابودی (سی ای او) ICD-IDB، کونصلیٹ جنرل آف پاکستان احسان اووٹ، سیکرٹری جنرل SMIIC-OIC علی کرو، سیکرٹری جنرل UNIW اور محمد زبیر مغل (CEO) الہدیٰ CIBE ترکی میں ساتویں گلوبل اسلامک مائیکروفنانس فورم کے موقع پر خطاب کر رہے ہیں

## سودی نظام معاشرے کی تباہی کا موجب بن رہا ہے — شاہین احسان

**حکومت سودی نظام کے خاتمے اور اسلامی بینکاری کے فروغ کیلئے موثر کردار ادا کرے، حکومتی ناقص پالیسیوں کے باعث ڈالر کی قیمت میں اضافہ ہو رہا ہے**

سرگودھا (بیورو رپورٹ) حکومتی ناقص پالیسیوں کے باعث ڈالر کی قیمت میں اضافہ ہو رہا ہے اگر حکومت آئی ایم ایف اور دیگر اداروں سے قرضے لینا کم کردے تو اس سے ملکی معیشت کو مستحکم کرتے' سودی نظام کے خاتمے میں مدد ملے گی بدقسمتی سے پورے ملک میں سودی نظام معاشرے کی تباہی کا موجب بن رہا ہے ان خیالات کا اظہار آل پاکستان سمال ٹریڈرز بزنس فورم کے مرکزی وائس چیئرمین شاہین احسان مغل نے کیا انہوں نے کہا کہ ڈالر کی قیمت میں اضافہ سے حکومتی پالیسیوں اور روپے کی گرتی ہوئی قیمت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے ضرورت اس امر کی ہے (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 01)

## چین آئندہ 15 سال میں 240 کھرب ڈالرز کی اشیا درآمد کریگا

بیجنگ (آئی این پی) چینی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ چینی تحقیقی پرنٹی (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 02)

## پاکستان سے معاشی تعلقات کو مزید وسعت دی جائیگی: سعودی سفیر

اسلام آباد (نامہ نگار) بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے زیر اہتمام "تشکیل پاکستان میں مسلم دنیا کا کردار، سعودی عرب ایک مثال" کے موضوع پر منعقدہ سیمینار کے شرکاء (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 03)

## دوسری حلال ٹریڈ ایکسپو کینیا کی تقریب میں حلال ریسرچ کونسل کی شرکت

**شرکاء نے حلال سرٹیفیکیشن، ایگزیکٹو ڈپلومہ ان حلال انڈسٹری و سروسز بارے آگاہی حاصل کی**

لاہور (حمیرا بتول) دوسری حلال ٹریڈ ایکسپو کینیا کی تقریب کینیا انٹرنیشنل کنونشن سنٹر کینیا میں منعقد کی گئی جس میں حلال ریسرچ کونسل پاکستان نے میڈیا پارٹنر کی حیثیت (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 04)

## اسلامی مائیکروفنانس اسلامی مالیاتی انڈسٹری کا ایک اہم جزو ہے، خالد محمد الابودی

## اسلامی مالیات کے فروغ کیلئے الہدیٰ کا کردار ناقابل فراموش ہے، ڈاکٹر جنید یوسف

## اسلامی ترقیاتی بینک مسلم دنیا سے غربت کے خاتمے کیلئے کوشاں ہے، احسان اوت

## برطانیہ کو معیار زندگی میں طویل ترین تنزلی کا سامنا ہے، تھنک ٹینک

**اگلی نسل کو اس قابل بنادیں کہ ایک گھر کی ملکیت کا خواب دوبارہ ایک حقیقت بن جائے**

**(او بی آر) 2017 میں گروتھ کی پیشگوئی 2 فیصد سے کم کر کے 1.5 فیصد کردی**

لندن (آن لائن) ریزولیشن فاؤنڈیشن تھنک ٹینک نے کہا ہے کہ برطانیہ کو معیار زندگی میں 60 برس قبل ریکارڈ سازی کے آغاز سے اب تک کی طویل ترین تنزلی کا سامنا (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 06)

استنبول: ساتویں اسلامی مائیکروفنانس فورم میں سپیکر خطاب کر رہا ہے

## پاکستان سے معاشی تعلقات کو مزید وسعت دی جائیگی: سعودی سفیر

**سعودی سفیر نے کہا کہ پاکستان کا استحکام پوری مسلم دنیا کا استحکام ہے**

اسلام آباد (نامہ نگار) بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے زیر اہتمام "تشکیل پاکستان میں مسلم دنیا کا کردار، سعودی عرب ایک مثال" کے موضوع پر منعقدہ سیمینار کے شرکاء نے کہا ہے کہ پاکستان کا سی پیک منصوبہ اور سعودی عرب کے وژن 2030ء کے باعث دونوں ممالک (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 07)

## حیوانات سے انسانوں کو بیماریوں کی منتقلی کو روکنا ہوگا، رانا تنویر

**انسانوں اور جانوروں کی زندگیوں کو بہتر بنانا اور بیماریوں کی منتقلی کی روکنا ہے**

**بین الاقوامی کانفرنس سے ماہرین کو اپنے علم اور تجربہ کو شیئر کرنے کا موقع ملے گا**

**بین الاقوامی کانفرنس میں پاکستان سمیت دیگر ممالک کے ماہرین نے بھرپور شرکت کی**

لاہور (سٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ خواجہ عمران نذیر نے کہا ہے کہ حکومت حیوانات سے انسانوں کو منتقل ہونے والی بیماریوں کی روک تھام کے لئے موثر اقدامات کر رہی ہے اور اس مقصد کے لئے ویٹرنری سائنس ماہرین سے ملک کے پروگرام کو آگے بڑھایا جائے گا۔ انہوں نے یہ بات آج یہاں یونیورسٹی آف ویٹرنری سائنسز میں ہائر ایجوکیشن (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 16)

## محکمہ آبپاشی کی 18 ترقیاتی سکیمیں منظور، 3 ارب 70 کروڑ لاگت آئیگی

لاہور (نمائندہ پاکستان) محکمہ آبپاشی پنجاب نے انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ کی 18 نئی سکیمیں منظور کر لیں، 3 ارب 70 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ یہ منظوری سیکرٹری آبپاشی (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 17)

## مسلم ممالک 4 بلین ڈالر حلال مارکیٹ تک رسائی کیلئے بھرپور کوشش کریں، اسد سجاد

لاہور (حمیرا بتول) مسلمان ریاستوں کو چاہیے کہ وہ چار بلین ڈالر حلال مارکیٹ تک رسائی حاصل کرنے کیلئے بھرپور کوشش کریں۔ اسد سجاد زیدی چیف ایگزیکٹو آفیسر آف انٹرنیشنل حلال سینٹر نے ورلڈ حلال پروگرام (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 23)

## پنجاب فوڈ اتھارٹی نے پہلوان اور سابق ایس ایس جی کمانڈوز بھرتی کر لئے

لاہور (نیوز رپورٹر) پنجاب فوڈ اتھارٹی نے پہلوان اور سابق ایس ایس جی کمانڈوز بھرتی کر لئے پہلے مرحلے میں 40 پہلوان اور 14 سابق کمانڈوز بھرتی کیے گئے ترجمان (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 24)

## پاک قطر جنرل تکافل اعلیٰ معیار کی خدمات فراہم کر رہی ہے، ترجمان

**صنعتی، کاروباری، تاجر برادری تکافل کی سروسز سے بھرپور استفادہ کرسکتی ہے**

**سٹیک ہولڈرز کو اپنے تمام ممکن تعاون اور بھرپور سہولیات کی فراہمی کا یقین دلایا**

فیصل آباد (بیورو رپورٹ) پاک قطر جنرل تکافل قومی تکافل مارکیٹ کیلئے جامع اور اعلیٰ معیار کی خدمات فراہم کر رہی ہے جبکہ صنعتی، کاروباری، تاجر برادری تکافل کی (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 21)

## ترکی میں نجی شعبوں میں حلال مارکیٹ میں مزید اضافہ کیا جاسکتا ہے

لاہور (حمیرا بتول) ترکی نے اعلان کیا ہے کہ وہ عالمی سطح پر حکومت کی پالیسیوں اور نجی شعبوں کی خدمات کے ذریعے سے حلال مارکیٹ میں مزید وسعت چاہتا ہے۔ فی الحال اس کا حلال مارکیٹ میں 2 سے 5 فیصد تک ہے۔ اور مزید 10 فی صد تک پہنچنے کا ہدف رکھتا ہے۔ جب کہ حلال مارکیٹ کا مکمل حصہ 400 بلین ڈالرز تک ہے جس میں اسلامی فنانس 2 ٹریلین ڈالرز، حلال فوڈ انڈسٹری ایک ٹریلین ڈالر اور حلال ٹورزم 250 بلین ڈالرز تک ہے۔ اس کے ساتھ (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 22)

# 11 واں پاکستان مائیکروفنانس وایس ایم ای فورم 2017 اختتام پذیر ہوگیا

**کانفرنس کا عنوان "عوام کو بااختیار بنانے کے لئے کاروبار و مالیاتی شمولیت کا فروغ" تھا، گزشتہ دس سالوں کے دوران یہ سالانہ فورم ایک طاقتور پلیٹ فارم بن چکا ہے**

لاہور (کامرس رپورٹر) شیرووک کانفرنسز انٹرنیشنل کے زیر اہتمام 11 ویں پاکستان مائیکروفنانس اینڈ ایس ایم ای فورم 2017ء میں سٹیٹ بینک آف پاکستان اور (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 08)

## محکمہ آبپاشی میں 7 ارب روپے کی کرپشن سے متعلق کیس کی سماعت

**کرپشن کی تحقیقات پر اثرانداز ہونے والے افسران کے تبادلوں کی رپورٹ پیش کردی**

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ ہائی کورٹ نے محکمہ آبپاشی میں 7 ارب روپے کی کرپشن سے متعلق کیس کی سماعت کے دوران چیف جسٹس نے ریمارکس میں کہا کہ انکوائری (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 09)

## پاکستان دنیا کا چوتھا بڑا کاٹن پیدا کرنیوالا ملک ہے، سیکرٹری تجارت

**پاکستان کی جی ڈی پی میں بھی ٹیکسٹائل انڈسٹری کا ایک بڑا حصہ ہے**

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی سیکرٹری برائے کامرس اینڈ ٹیکسٹائل انڈسٹری حسن اقبال نے کہا کہ ٹیکسٹائل کی حیثیت ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی مانند ہے اور (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 10)

اسلام آباد: فوڈ سیفٹی کانفرنس کی تقریب میں رانا تنویر خطاب کر رہے ہیں

# غربت کا کوئی مذہب نہیں مگر اسے اسلامی طریقہ کار کے تحت حل کیا جاسکتا ہے، زبیر مغل

**بیشتر مسلمان سود کی وجہ سے روایتی مالیاتی مصنوعات کو استعمال نہیں کرتے اور مالیاتی اور بینکاری نظام سے باہر رہتے ہیں جو کہ مسلم دنیا میں غربت کا اہم موجب ہے**

لاہور (پ ر) الہدیٰ CIBE کے چیف ایگزیکٹو آفیسر محمد زبیر مغل نے ساتویں گلوبل اسلامی مائیکروفنانس فورم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ورلڈ بینک اور اقوام متحدہ (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 18)

## صوبائی وزیر محمد علی ملکانی سے عالمی بنک مشن کے وفد کی ملاقات

**حکومت سندھ کو یقین دلایا کہ جون 2018 تک اہداف حاصل کیے گئے**

کراچی (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک، فشریز، ماحولیات محمد علی ملکانی سے عالمی بنک مشن کے تین رکنی وفد نے ان سے دفتر میں ملاقات کی وفد کچھ دیر انکے ہمراہ (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 19)

## نیشنل بینک نے 8 ہزار عارضی ملازمین کو مستقل کرنے کا فیصلہ

**فیصلے کی توثیق 30 نومبر کو ہونے والے فل بورڈ اجلاس میں کی جائے گی، انتظامیہ**

پشاور (محمد سلمان) نیشنل بینک آف پاکستان کی اعلیٰ انتظامیہ نے ملک بھر کے 8 ہزار سے زائد عارضی ملازمین کو مستقل کرنے کا اصولی فیصلہ کرلیا ہے ان میں (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 20)

استنبول: ساتویں اسلامی مائیکروفنانس فورم میں

# بدقسمتی سے ہمارے پاس ابھی تک نیشنل فوڈ سٹینڈرڈ کونسل نہیں، رانا تنویر

**صوبائی فوڈ حکام کو انڈسٹری اور آئندہ کی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لئے مثبت کردار ادا کرنا چاہئے، پاکستان کی خوراک کی انڈسٹری ملک کی دوسری بڑی انڈسٹری ہے**

لاہور (کامرس رپورٹر) وفاقی وزیر برائے وفاقی پیداوار رانا تنویر حسین نے کہا ہے کہ پاکستان کی خوراک کی انڈسٹری ملک کی دوسری بڑی انڈسٹری ہے اور ملک کی اقتصادی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ بدقسمتی یہ ہے کہ ہمارے پاس ابھی تک نیشنل فوڈ اسٹینڈرڈ کونسل نہیں ہے۔ صوبائی فوڈ حکام کو انڈسٹری اور آئندہ کی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لئے مثبت اور فعال (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 11)

## ایشیائی ترقیاتی بینک نے 27 کروڑ 50 لاکھ ڈالر کا قرض منظور کرلیا

لاہور (کامرس رپورٹر) ایشیائی ترقیاتی بینک نے پاکستان کیلئے 27 کروڑ 50 لاکھ ڈالر کے قرض کی منظوری دیدی، قرض کو پنجاب کے دو اضلاع جہلم اور خوشاب میں (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 15)

## بینک الفلاح کے Basel 3 کے درجہ اوّل انسٹرومنٹ کے لیے ریٹنگ جاری

کراچی (پ ر) کریڈٹ ریٹنگ کمپنی JCR-VIS نے بینک الفلاح کے تجویز کردہ Basel 3 کے اوّل درجہ قرضہ جاتی انسٹرومنٹ کے لیے ابتدائی "AA-" (ڈبل (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 14)

## چولستان میں لائیوسٹاک سیکٹر میں سرمایہ کرے گا، ترجمان لائیوسٹاک

لاہور (سٹاف رپورٹر) چین کی کامرس اینڈ ٹریڈ منسٹری کے وفد نے سیکرٹری لائیوسٹاک اور وائس چانسلر یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز سے ملاقات کی۔ محکمہ لائیو (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 13)

## آر پی او کی بینکوں سے رقوم نکلوانے والے صارفین کو سکیورٹی فراہم کرنیکی ہدایت

ملتان (سٹاف رپورٹر) ریجنل پولیس آفیسر محمد ادریس احمد نے ملتان ریجن ملتان، وہاڑی، خانیوال اور لودھراں کے ضلعی پولیس سربراہان کو ہدایت دی ہے کہ وہ بینکوں سے 5 (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 12)


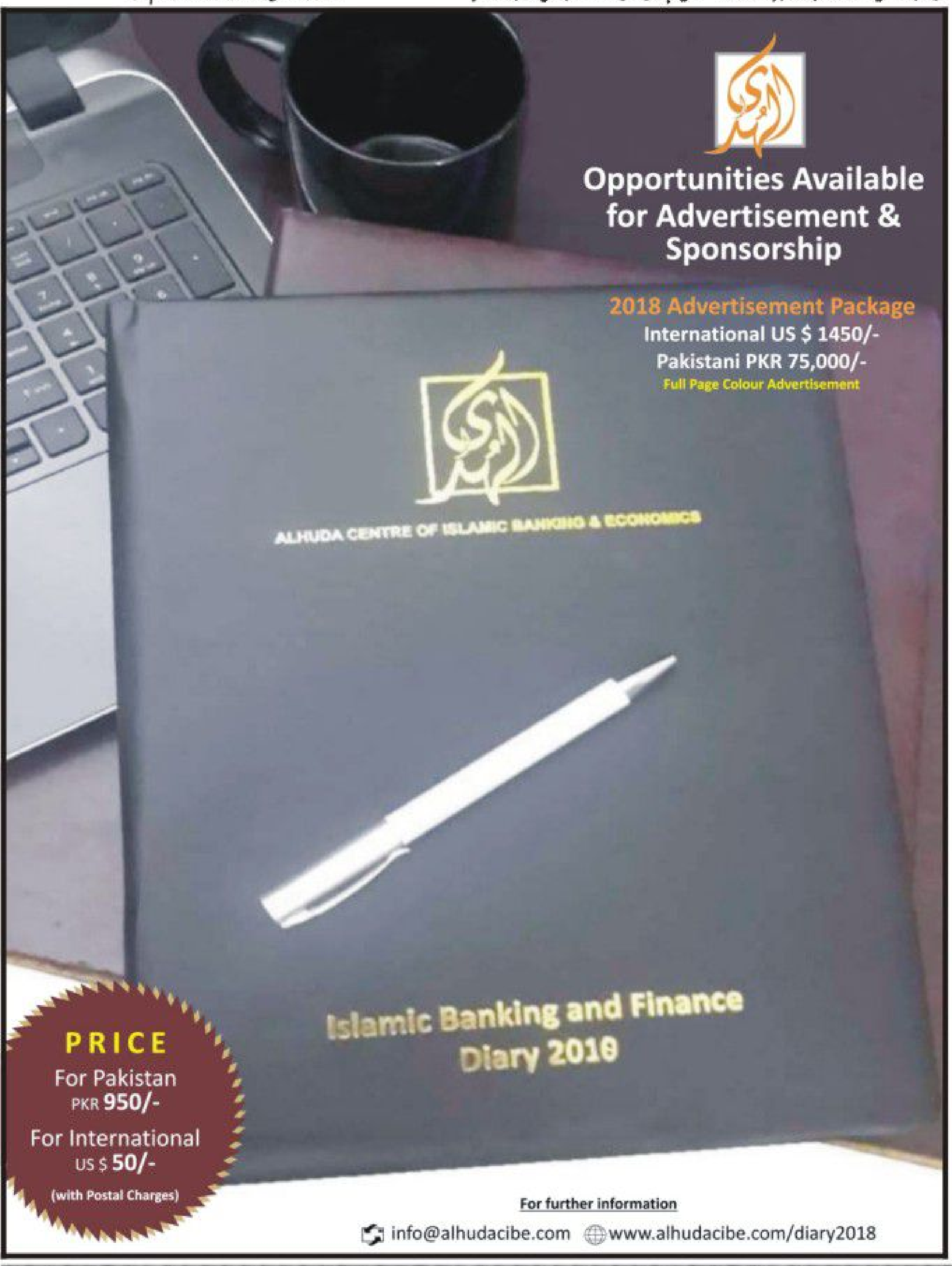

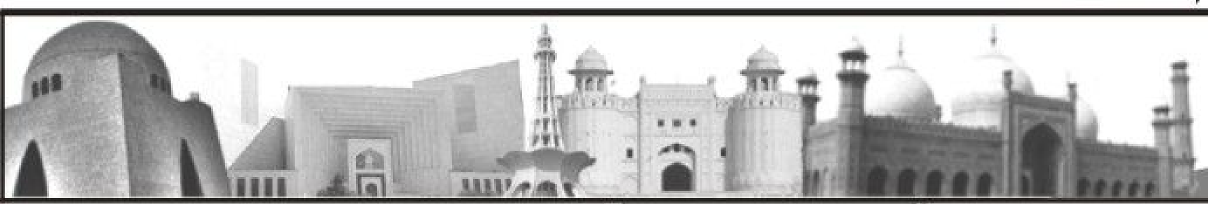

لاہور: صوبائی وزیر صنعت وتجارت شیخ علاؤالدین اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

## کپاس سے شبنم کی نمی بالکل ختم ہونے پر چنائی کریں، زرعی ماہرین

### ایسی روئی مقامی اور عالمی منڈی میں بہت کم قیمت پر فروخت ہوتی ہے

فیصل آباد(بیورو رپورٹ) زرعی ماہرین کا کہنا کہ کپاس کی چنائی ہمیشہ اس وقت کریں جب کپاس سے شبنم کی نمی بالکل ختم ہوجائے۔ اگر گیلی والی کپاس کو گوداموں میں رکھ دیا جائے تو اس کے ریشے کا رنگ خراب ہوجاتا ہے اور گوداموں میں ضرورت سے زیادہ درجہ حرارت پیدا ہونے کی وجہ سے کپاس کے بیج کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔ چنائی کا صبح وقت صبح 10 بجے کے بعد شروع ہوتا ہے۔ شام 4 بجے تک چنائی بند کردیں۔ کپاس کی چنائی کا درمیانی وقفہ 15 سے 20 دن رکھیں کیونکہ جلدی چنائی کرنے سے غیر معیاری اور کچا ریشہ حاصل ہوتا ہے۔ ایسی روئی مقامی اور عالمی منڈی میں بہت کم قیمت پر فروخت ہوتی ہے۔ چنائی کرتے وقت زمین پر گری ہوئی کپاس کو چن سے صاف کر لیا جائے۔ کپاس کی پیداوار میں کمی کی وجوہات میں دیگر عوامل کے علاوہ کپاس کی غلط طریقہ سے چنائی بھی ہے جس سے کپاس کی کوالٹی اور معیار متاثر ہوتا ہے۔ آلودگی سے پاک کپاس کے حصول کے لیے کپاس کی چنائی احتیاط سے کریں

## سمٹ بینک کو اربوں روپے خسارے کا سامنا ہے، خرم شیر

### سندھ بینک اور سمٹ بینک کا انضمام نہیں ہوا اس معاملے پر ابھی غور کیا جارہا ہے، نثار احمد

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ بینک اور سمٹ بینک کا انضمام نہیں ہوا اس معاملے پر ابھی غور کیا جارہا ہے۔ سندھ اسمبلی میں منگل کو سندھ بینک اور سمٹ بینک کے انضمام سے متعلق تحریک التواء خلاف ضابطہ قرار دے دی گئی۔ یہ قرارداد پاکستان تحریک انصاف کے رکن خرم شیر زمان نے پیش کی تھی۔ حکومت کی طرف سے سینئر وزیر برائے خوراک و پارلیمانی امور نثار احمد کھوڑو نے موقف پیش کیا کہ یہ تحریک التواء مفروضے پر مبنی ہے۔ ابھی دونوں بینکوں کا انضمام نہیں ہوا ہے۔ اس معاملے پر ابھی غور کیا جارہا ہے۔ ایک مفروضے پر شور مچایا جارہا ہے۔ خرم شیر زمان نے اپنی تحریک التواء کے حق میں دلائل دیتے ہوئے کہا کہ سمٹ بینک خسارے میں جا رہا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ سمٹ بینک کو سندھ بینک میں ضم کرکے کس کو نوازا جارہا ہے اور اس بینک کا بوجھ سندھ بینک پر کیوں ڈالا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سمٹ بینک کو اربوں روپے خسارے کا سامنا ہے۔ دونوں بینکوں کے انضمام میں بڑا گھپلا ہو رہا ہے۔ اگر یہ انضمام ہوا تو ہم خاموش نہیں رہیں گے اور اس کے خلاف عدالتوں سے رجوع کریں گے۔ وزیر صحت ڈاکٹر سکندر میندھرو نے اس تحریک التواء کی مخالفت کی۔

## نیشنل بینک بنگلہ دیش، 18 ارب کی کرپشن سے متعلق کیس کی سماعت

### گرفتار ملزم سابق صدر نیشنل بینک علی رضا کے اسپتال میں داخلے پر برہمی کا اظہار

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ ہائی کورٹ میں نیشنل بینک کی بنگلہ دیش برانچ میں اٹھارہ ارب روپے کی کرپشن سے متعلق کیس کی سماعت کے دوران گرفتار ملزم سابق صدر نیشنل بینک علی رضا کے اسپتال میں داخلے پر چیف جسٹس احمد علی ایم شیخ نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ریمارکس دیئے کہ جس کو بھی گرفتار کیا جاتا ہے وہ جیل کے بجائے اسپتال چلا جاتا ہے۔ عدالت نے کراچی اور اسلام آباد کے امراض قلب کے اور ذہنی امراض کے ماہرین کی فہرست پیش کرنے کا حکم دیتے ہوئے سماعت ملتوی کردی۔ تفصیلات کے مطابق سندھ ہائی کورٹ میں چیف جسٹس احمد علی ایم شیخ کی سربراہی میں قائم دورکنی بینچ کے روبرو منگل کو نیشنل بینک کی بنگلہ دیش برانچ میں اٹھارہ ارب روپے کی کرپشن سے متعلق کیس کی سماعت ہوئی۔

## ورلڈ فوڈ ڈے کی مناسبت سے تقریب، پراڈکٹ ڈیولپمنٹ اور پوسٹر کے مقابلے منعقد

لاہور (ایجوکیشن رپورٹر) پاکستان سوسائٹی آف فوڈ سائنٹسٹس اینڈ ٹیکنالوجسٹس سٹوڈنٹ چیپٹر، انسٹی ٹیوٹ آف ایگریکلچرل سائنسز کے زیر اہتمام نیشنل الائنس فار سیف فوڈ اینڈ پاکستان فلور ملز ایسوسی ایشن کے اشتراک سے ورلڈ فوڈ ڈے کی مناسبت سے تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں ڈین فیکلٹی آف لائف سائنسز پروفیسر ڈاکٹر نعیم خان، قائمقام ڈائریکٹر انسٹی ٹیوٹ آف ایگریکلچرل سائنسز ڈاکٹر سالک نواز، نیشنل کوآرڈینیٹر فار پاکستان فلور ملز ایسو سی ایشن طارق سرور اعوان، ڈاکٹر شناور وسیم علی،،

## آئی جی پنجاب کی پولیس کی فوڈ اتھارٹی کارروائیوں میں مکمل تعاون کی ہدایت

لاہور (نیوز رپورٹر) آئی جی پنجاب پولیس کی طرف سے صوبے بھر کی پولیس کو فوڈ اتھارٹی کارروائیوں میں مکمل تعاون کی ہدایت کی ہے۔ آئی جی پنجاب کی طرف سے جاری کردہ مراسلے کے مطابق سی سی پی او، ڈی پی اوز اور تمام متعلقہ افسران کو ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ ملاوٹ مافیا کے خلاف کاروائیوں میں پنجاب فوڈ اتھارٹی ٹیموں کو مکمل تحفظ دیا جائے۔ مراسلے میں مزید کہا گیا کہ پنجاب فوڈ اتھارٹی ملاوٹ مافیا کے خاتمے کے لیے اہم اقدامات کر رہی ہے۔

## محکمہ زراعت پنجاب، پہلی مرتبہ کارکردگی کی بنیاد پر ایوارڈ دینے کا سلسلہ شروع

راولپنڈی (بیورو رپورٹ) سیکرٹری زراعت پنجاب محمد محمود نے کہا ہے کہ حکومت نے تحفظ اراضی و پانی کے لئے رواں مالی سال میں 230 ملین روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے، ڈرپ اینڈ سپر نکلر اریگیشن سسٹم کی تنصیب کیلئے 60 فیصد سبسڈی، سولر سسٹم کی تنصیب پر 80 فیصد سبسڈی دی جارہی ہے، پوٹھوار کے کاشتکاروں کو پانی ذخیرہ کرنے کیلئے منی ڈیمز اور تالابوں کی تعمیر اور ٹیوب ویلز کی فراہمی، کھاد وبیج کی باآسانی دستیابی، فصلات وباغات کی پیسٹ سکاؤٹنگ، زرعی تحقیقی امور اور توسیعی عملہ کے ذریعے رہنمائی کی جارہی ہے۔

## سکھر ایوان صنعت وتجارت تاجر برادری کیساتھ ہے، عبدالفتاح

### اسٹیٹ بینک نے کھجور کے برآمد کنندگان کیلئے ری فنانس کی مدت بڑھا کر 6 ماہ کردی

سکھر (بیورو رپورٹ) سکھر ایوان صنعت وتجارت کے صدر انجینئر عبدالفتاح شیخ نے کھجور اور چھوہارے کے تاجروں کو درپیش برآمد میں حائل مشکلات حل کرنے کیلئے اسٹیٹ بینک سے رابطہ کرتے ہوئے ایوان کی جانب سے ایکسپورٹ ری فنانس کے متعلق تجاویز پیش کیں تاکہ چھوہارے اور کھجور کی برآمد میں اضافہ کیا جاسکے اور ایکسپورٹرز کو ہر ممکن سہولت میسر آئے۔ اسٹیٹ بینک نے ایوان کی تجاویز منظور کرتے ہوئے چھوہارے اور کھجور کے برآمد کنندگان کیلئے ایکسپورٹ ری فنانس کی مدت ایک ماہ سے بڑھا کر 6 ماہ کردی ہے جبکہ زرمبادلہ واپس لانے کی 30 یوم کی پابندی ختم کرتے ہوئے 90 دن کی مدت مقرر کی ہے۔ آغا قادرداد زرعی مارکیٹ کی ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن نے صدر ایوان کی کاوشوں میں کامیابی پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ صدر ایوان نے کہا کہ سکھر ایوان صنعت وتجارت پورے ریجن کی تاجر برادری کے مسائل حل کرنے میں کوشاں ہے۔

## درآمدات میں اضافہ سے تجارتی خسارہ بڑھ رہا ہے، پیاف

### تجارتی خسارہ بھی تیزی سے بڑھ رہا ہے جو ملک کی معاشی صورتحال کیلئے نقصان دہ ہے

لاہور (کامرس رپورٹر) پاکستان انڈسٹریل اینڈ ٹریڈرز ایسوسی ایشنز فرنٹ نے کہا ہے کہ برآمدات میں کمی اور درآمدات میں اضافہ سے تجارتی خسارہ بھی تیزی سے بڑھ رہا ہے جو ملک کی معاشی صورتحال کیلئے نقصان دہ ہے۔ ادائیگی توازن کا بحران شدت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ چیئرمین پیاف عرفان اقبال شیخ اور سینئر وائس چیئرمین تنویر احمد صوفی اور وائس چیئرمین خواجہ شاہزیب اکرم نے مشترکہ بیان میں کہا کہ برآمدات میں اضافہ کیلئے مثبت اقدامات بروئے کار لائے جائیں اور برآمدات میں کمی کی وجوہات تلاش کی جائیں۔ التوا کا شکار ریفنڈز ادائیگیاں جلد از جلد کی جائیں۔ بجلی وگیس کے نرخ کم کئے جائیں اور انکے ریٹس کو منجمد کر دیا جائے تاکہ پیداواری لاگت میں اضافہ نہ ہونے پائے۔ حالیہ عرصے کے دوران صنعتی مقاصد کیلئے بجلی وگیس کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے باعث صنعتی شعبہ کی پیداواری لاگت میں اضافہ ہوا۔

راولپنڈی چیمبر کے صدر زاہد لطیف خان پاک چائنہ سرمایہ کاری کمپنی کے مینجنگ ڈائریکٹر لی ینگ کو شیلڈ دیتے ہوئے

### اہم ٹیلی فون نمبرز

| | |
|---|---|
| ریسکیو ایمبولینس | 1122 |
| پولیس ہیلپ لائن | 15 |
| ایدھی کنٹرول | 115 |
| فائر بریگیڈ | 16 |
| بم ڈسپوزل | 99212111 |
| موٹر وے پولیس | 130 |
| پنجاب ہائی وے | 1124 |

### ہسپتال اور بلڈ بینک

| | |
|---|---|
| سروسز ہسپتال | 99203402-22 |
| میو ہسپتال | 9921100-9 |
| شیخ زید ہسپتال | 35865831 |
| جنرل ہسپتال | 99264091-8 |
| گنگا رام ہسپتال | 99200572-9 |
| پی آئی سی ہسپتال | 35763573-5 |
| اتفاق ہسپتال | 35881981-05 |
| سی ایم ایچ | 366996168-72 |
| شوکت خانم ہسپتال | 35945100 |
| جناح ہسپتال | 111-809-809 |
| چلڈرن ہسپتال | 99230901-3 |
| فاطمہ ہسپتال | 35863950 |
| ایدھی بلڈ بینک | 35417440 |

## محکمہ زراعت کی ٹیم کا چھاپہ، جعلی کھاد بنانے والی فیکٹری پکڑی گئی

فیروز والا (نامہ نگار) محکمہ زراعت کی خصوصی ٹیم نے پولیس کی مدد سے چھاپہ مار کر جعلی کھاد تیار کرنے والی فیکٹری پکڑ لی۔ فیکٹری مالک ذوالفقار علی فرار ہوگیا۔ پولیس نے ٹھیکیدار سمیت پانچ افراد کو حراست میں لے لیا۔ چھاپہ مار ٹیم نے چار سو توڑے کھاد ودیگر سامان قبضہ میں لے لیا۔ پولیس مرید کے نے مقدمہ درج کرلیا۔

لاہور: وفاقی وزیر خوراک سکندر حیات خان بوسن اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

## کاٹی تعلیم کے فروغ، غربت کا خاتمہ میں سپورٹ کریگی، طارق ملک

### صنعت اور معیشت کی ترقی کے لئے لازم ہے کہ جدید تعلیم کو اپنا کر ترقی کی منازل کو طے کیا جائے

کراچی (خصوصی رپورٹر) صنعت اور معیشت کی ترقی کے لئے لازم ہے کہ جدید تعلیم کو اپناتے ہوئے ترقی کی منازل کو طے کیا جائے، یہ بات کورنگی ایسوسی ایشن آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹری کے صدر طارق ملک نے اقراء یونیورسٹی کے چیئرمین حنید لاکھانی کی قیادت میں ایک وفد سے کاٹی میں ملاقات کے موقع پر کہی۔ انہوں نے اقراء یونیورسٹی کے چیئرمین حنید لاکھانی کی صلاحیتوں کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ آپ نہ صرف تعلیم کے میدان میں جھنڈے گاڑ رہے ہیں بلکہ CSR کے حوالے سے بھی آپکی گراں قدر خدمات ہیں۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ کاٹی ہر اس اقدام میں اقراء یونیورسٹی کی مدد کرے گی جس سے تعلیم کو فروغ ملے، غربت کا خاتمہ ہو اور روزگار کے مواقع پیدا ہوں۔ اقراء یونیورسٹی کے چیئرمین حنید لاکھانی نے کاٹی کے ممبران کو ایک پریزینٹیشن بھی پیش کی اور بتایا کہ لوگوں کی سہولت کے لئے ایک ورچوئل کلاس روم کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

## سبزیوں کی مہنگے داموں فروخت، عوام پریشانی کا شکار ہیں، عزیز الرحمن

### برعکس سبزیوں کی قیمتوں میں اضافہ اور قلت ناکام طرز حکمرانی کا منہ بولتا ثبوت ہے

لاہور (پ ر) پیپلز پارٹی لاہور کے صدر عزیز الرحمن چن نے کہا ہے کہ زرعی صوبہ ہونے کے باوجود سبزیوں کی مہنگے داموں فروخت سے عوام میں گہری تشویش پائی جاتی ہے، پنجاب حکومت فوراً اس کا ازالہ کرے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ حکومتی دعوؤں کے برعکس سبزیوں کی قیمتوں میں اضافہ اور قلت ناکام طرز حکمرانی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ زرعی صوبہ ہونے کے باوجود سبزیاں اور پھل عام آدمی کی پہنچ سے دور ہوگئے ہیں پنجاب میں مہنگائی کا نیا طوفان آگیا ہے، ملک کی تاریخ میں پہلی بار زرعی اجناس بلیک میں فروخت ہورہی ہیں، انہوں نے کہا کہ عوام کو دووقت کی روٹی میسر نہیں جب سبزیاں اور دالیں عوام کی پہنچ سے دور ہوں گی تو عوام کی حالت زار کا اندازہ لگانا مشکل نہیں انہوں نے کہا کہ حکومت

## یوٹیلٹی کارپوریشن کو 3 ارب روپے سبسڈی کی عدم ادائیگی

### حکومتی احکامات کے مطابق چینی اور دالوں سمیت مختلف اشیاء خورد ونوش پر سبسڈی دی جاتی ہے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزارت خزانہ نے یوٹیلیٹی سٹورز کارپوریشن کو سبسڈی کی مد میں 3 ارب روپے سے زائد رقم ایک سال سے زائد کا عرصہ گزر جانے کے باوجود ادا نہیں کئے ہیں جس کی وجہ سے شدید مالی خسارے کا شکار کارپوریشن مزید مشکلات سے دوچار ہوگی ہے۔ وزارت صنعت و پیداوار کے ذرائع کے مطابق وزارت خزانہ نے گزشتہ ایک سال سے یوٹیلیٹی سٹورز کارپوریشن کو رمضان پیکیج سمیت چینی اور دیگر اشیاء خورد و نوش پر حکومت کی جانب سے سبسڈی دینے کی مد میں واجب الادا 3 ارب روپے سے زائد کی رقم ادا نہیں کی ہے ذرائع کے مطابق اس سلسلے میں وزارت سمیت کارپوریشن کے حکام نے کئی بار وزارت خزانہ کے حکام کو یاد دہانی کراتے ہوئے بتایا ہے کہ کارپوریشن کی جانب سے حکومتی احکامات کے مطابق چینی اور دالوں سمیت مختلف اشیاء خورد نوش پر سبسڈی دی جاتی ہے اسی طرح ہر سال حکومت رمضان پیکیج کے نام پر بھی سبسڈی کا اعلان کرتی ہے اور کارپوریشن حکومت کی جانب سے اعلان کردہ سبسڈی پر عمل درآمد کرتا ہے تاہم وزارت خزانہ کی جانب سے کارپوریشن کو سبسڈی کی مد میں ادا کی جانے والی رقم کی ادائیگی میں بہت زیادہ تاخیر سے کام لیا جاتا ہے۔

## ڈی اے پی کھاد پر سبسڈی سے 52 لاکھ کسان مستفید ہوں گے، ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

### سستی کھاد سے زرعی اجناس پر کاشتکاروں کی پیداواری لاگت کم ہوسکے گی اور کھادوں کے متناسب استعمال کو فروغ حاصل ہوگا۔

لاہور (سٹاف رپورٹر) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے کہا ہے کہ خادم پنجاب کسان پیکج کے تحت ڈی اے پی کھاد پر اربوں روپے کی سبسڈی سے صوبہ بھر کے 52 لاکھ کسان مستفید ہوں گے، خادم پنجاب کسان پیکج کے تحت زرعی شعبہ میں ایک اور انقلابی قدم اٹھا کر کسانوں کو ڈی اے پی کھاد پر فوری سبسڈی کی فراہمی شروع ہے، سستی کھاد سے زرعی اجناس پر کاشتکاروں کی پیداواری لاگت کم ہوسکے گی اور کھادوں کے متناسب استعمال کو فروغ حاصل ہوگا۔ ڈی اے پی کھاد کی فی بوری پر 150 روپے کی سبسڈی کی بذریعہ واؤچر فراہمی شروع کردی گئی ہے، ترجمان نے مزید کہا کہ حکومت پنجاب کسان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور اسے ہر وہ سہولت فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہے جو اس کی پیداواری لاگت کو کم کرسکے، اس سبسڈی سے فائدہ اٹھانے کے لئے غیر رجسٹرڈ کسان آج ہی پنجاب زرعی ہیلپ لائن پر فون کرکے اپنی رجسٹریشن کروائیں غیر رجسٹرڈ کسان سبسڈی اور دیگر معلومات حاصل کرنے کے لئے 0800-15000، 0800-29000 پر کال کریں، جبکہ رجسٹرڈ کاشتکار اپنے موبائل فون سے سکریچ کارڈ نمبر سپیس ڈال کر شناختی کارڈ نمبر کے ساتھ 8070 پر بھیجیں اور تصدیقی پیغام موصول ہونے پر قریبی ایزی پیسہ شاپ پر پہنچ کر دکھا کر رقم حاصل کریں، یہ سبسڈی صرف پنجاب کے کسانوں کے لئے ہے۔

کراچی: ایف پی سی سی آئی کے صدر زبیر طفیل ریٹیل اور ذیابیطس کے ماہر ڈاکٹر وقار احمد نیاز کو فیڈریشن کی روایتی شیلڈ پیش کر رہے ہیں

راولپنڈی چیمبر کے صدر زاہد لطیف خان اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

## درآمدی اشیاء پر ریگولیٹری ڈیوٹی لاہور ہائیکورٹ نے روک دی

### لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس شمس محمود مرزا نے ریگولیٹری ڈیوٹی کیخلاف درخواست پر سماعت کی

لاہور (نمائندہ جنگ) لاہور ہائیکورٹ نے چار سو سے زائد درآمدی اشیاء پر ریگولیٹری ڈیوٹی کے خلاف دائر درخواست پر ریگولیٹری ڈیوٹی کے ایس آر او پر حکم امتناع جاری کردیا۔ عدالت نے ایس آر او عبوری طور پر معطل کرتے ہوئے ایف بی آر اور وفاقی حکومت کو 2 ہفتوں میں تفصیلی جواب جمع کرانے کا حکم دے دیا۔ لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس شمس محمود مرزا نے ریگولیٹری ڈیوٹی کیخلاف درخواست پر سماعت کی۔ درخواستگزار کی طرف سے محسن ورک ایڈووکیٹ پیش ہوئے اور موقف اختیار کیا کہ وفاقی حکومت نے کسٹمز ایکٹ کی دفعہ 18 کی ذیلی دفعہ 3 میں غیر قانونی طور پر ترمیم کرکے چار سو سے زائد درآمدی اشیاء پر ریگولیٹری ڈیوٹی عائد کی۔ قانون میں ترمیم کی وفاقی کابینہ سے منظوری نہیں لی گئی۔ وفاقی کابینہ سے منظوری نہ لینا سپریم کورٹ کے فیصلے کی خلاف ورزی ہے۔

## فوڈ سیفٹی افسران کی جدید تقاضوں پر چیکنگ کی تربیت کا اہتمام

### 35 فوڈ سیفٹی افسران پر پہلے بیچ کی ٹریننگ مکمل ہونے پر نورالامین مینگل نے سرٹیفکیٹ تقسیم کیے

لاہور (کامرس رپورٹر) پنجاب فوڈ اتھارٹی کی جدید اور عالمی معیار سے مطابقت اور فوڈ سیفٹی افسران کو خوراک کی جدید تقاضوں کے مطابق چیکنگ کے طریقہ کار کی ٹریننگ کا اہتمام کیا گیا۔ 35 فوڈ سیفٹی افسران پر مشتمل پہلے بیچ کی فوڈ سیفٹی لیول 3 ٹریننگ مکمل ہونے پر ڈی جی فوڈ اتھارٹی نورالامین مینگل نے سرٹیفکیٹ تقسیم کیے۔ ٹریننگ کا اہتمام نیوٹریشن انٹرنیشنل کے تعاون سے امریکن فوڈ سیفٹی بورڈ سے منظور شدہ اور عالمی سطح پر فوڈ سیفٹی کی ٹریننگ دینے والے ادارے آئی میکس انٹرنیشنل نے کیا۔ اس حوالے سے ڈی جی فوڈ اتھارٹی نورالامین مینگل کا کہنا تھا کہ ٹریننگ کا مقصد فوڈ سیفٹی ٹیموں کی کپیسٹی بلڈنگ اور مہارت میں اضافہ ہے۔ فوڈ سیفٹی افسران کو عالمی معیار کے مطابق فوڈ سیفٹی خطرات کی نشاندہی اور خاتمے کی ٹریننگ دی گئی۔ ٹریننگ میں فوڈ سیفٹی افسران کو محفوظ خوراک کے حوالے سے جدید قوانین کی آگاہی اور فوڈ سیفٹی خطرات کی مکمل نشاندہی کرکے خاتمہ کرنے کی تربیت بھی دی گئی۔

## سندھ کے ماہی گیروں کی حالت زار میں بہتری کے امکانات ہیں: سہیل اکبر شاہ

کراچی (کامرس رپورٹر) صوبائی سیکریٹری لائیو اسٹاک وفشریز سہیل اکبر شاہ نے کہا ہے کہ حکومت سندھ ماہی گیری شعبے میں ترقی کے لئے ٹھوس اقدامات کر رہی ہے اس شعبے کی ترقی سے ہی صوبہ خود کفیل ہو کر ملکی درآمدات میں اپنا بھرپور کردار ادا کرسکتا ہے۔ سندھ کے ماہی گیروں کی حالت زار میں بہتری کے امکانات موجود ہیں۔

## محکمہ زراعت نے زہرپاشی کے جدید تحقیق پر مبنی طریقے جاری کردیئے

### ناقص سپرے مشینری سے کرم کش ادویات کا تقریباً 50 فیصد حصہ ضائع ہوجاتا ہے

لاہور (اے پی پی) محکمہ زراعت نے فصلوں پر زہر پاشی کے جدید تحقیق پر مبنی طریقے جاری کردیئے، غیر موزوں نوزل کا استعمال معاشی نقصان کے علاوہ فصل کو تباہ کرنے کے مترادف ہے۔ ناقص سپرے مشینری اور غلط طریقہ سے سپرے نہ کرنے کی وجہ سے کرم کش ادویات کا تقریباً 50 فیصد حصہ ضائع ہوجاتا ہے جس سے نہ صرف کپاس یا دوسری فصلات کی پیداواری لاگت میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ کیڑوں کی قوت مدافعت میں اضافہ کے علاوہ ماحولیاتی آلودگی بھی بڑھ جاتی ہے۔ کپاس کی پیداواری لاگت کا 50 فیصد صرف کرم کش ادویات پر خرچ ہوتا ہے جس کے نتیجے میں یہ بات اور بھی اہم ہوجاتی ہے کہ زہر پاشی صحیح آلات سے اور صحیح طریقوں سے کی جائے۔ ترجمان محکمہ زراعت نے کہا ہے کہ زہر پاشی کے آلات یعنی ہینڈ سپریئرز اور ٹریکٹر بوم سپریئر کا نہ صرف اچھا اور صحیح ہونا ضروری ہے بلکہ سپرے کرنے سے قبل ان کی کیلی بریشن (پیمانہ بندی) بھی ضروری ہے۔

## وزیر زراعت سندھ سہیل انور سے آبادگاروں کے وفد کی ملاقات

### کاشتکاروں کو جدید اور معیاری سہولیات کی فراہمی اور مفاد حکومت سندھ کا نصب العین ہے

کراچی (بیورو رپورٹ) وزیر داخلہ وزراعت سندھ سہیل انور خان سیال سے سندھ آبادگاروں کے 18 رکنی وفد نے محمود نواز شاہ کی سربراہی میں ملاقات، چینی گنا کے نرخوں بات چیت کی گئی۔ جاری اعلامیہ کے مطابق سہیل انور خان سیال نے وفد کو بتایا کہ سندھ آبادگاروں / کاشتکاروں کو جدید اور معیاری سہولیات کی فراہمی اور مفاد حکومت سندھ کا نصب العین ہے اور گنے کی فصل کی پیداواری صلاحیت میں اضافے کے ساتھ ساتھ انکی خرید فروخت جیسے معاملات ومسائل کا حل بھی حکومت کی ترجیحات کا حصہ ہیں۔ تاہم اس ضمن میں آبادگاروں اور کاشتکاروں کو بھی مفاد عامہ کے تحت جاری حکومتی اقدامات میں اپنے انفرادی اور اجتماعی کردار کو انتہائی لگن اور دیانت کے ساتھ انجام ادا کرنا ہوگا۔ اس موقع پر وفد نے گنے کے نرخوں کے طے کردہ معاملات اور شوگر ملز کی بروقت رننگ سمیت دیگر درپیش مسائل پر اپنے تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے سفارشات دیں۔

## پاکستانی بینکوں کا منافع تیسری سہ ماہی میں 2 فیصد کم ہوگیا

کراچی (کامرس ڈیسک) پاکستانی بینکوں کا منافع سال 2017 کی تیسری سہ ماہی میں 2 فیصد کم ہوا ہے۔ ٹاپ لائن سیکورٹیز کی تیسری سہ ماہی جائزہ رپورٹ کے مطابق حبیب بینک پر عائد کیے گئے 14 ارب روپے جرمانے کو نکالنے کے باوجود بینکنگ سیکٹر کا منافع کم ہوا ہے۔ سال 2017 کی تیسری سہ ماہی (جولائی تا ستمبر) میں بینکوں کے ڈپازٹس میں 14 فیصد اضافہ ہوا جسکی وجہ سے بینکوں کی خالص سودی آمدنی 5 فیصد اضافے سے 113

## سیلز ٹیکس نان ٹیرف پابندیوں کو ختم کیا جائے: ٹیکسٹائل ملز ایسوسی ایشن

لاہور (کامرس رپورٹر) آل پاکستان ٹیکسٹائل ملز ایسوسی ایشن (آپٹما) پنجاب کے چیئرمین علی پرویز نے حکومت پر زور دیا ہے کہ فوری طور پر کاٹن کی امپورٹ پر عائد 4 فیصد کسٹمز ڈیوٹی، 5 فیصد سیلز ٹیکس ودیگر نان ٹیرف پابندیوں کو ختم کیا جائے تاکہ ٹیکسٹائل انڈسٹری ایکسپورٹ ٹارگٹس کو پورا کرسکے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکسٹائل انڈسٹری اس وقت مشکل ترین حالات سے دوچار ہے، یکم جنوری 2018ء کا انتظار کیے بغیر فوری طور پر ان پابندیوں کو ختم کرے۔

لاہور: ایف پی سی سی آئی ریجنل آفس میں ویمن پاور کمیٹی کی چیئرپرسن فاطمہ چدھڑ اجلاس سے خطاب کر رہی ہیں

## پانی زندگی کی بقا کیساتھ معاشی ترقی کیلئے بھی ناگزیر ہے گورنر سندھ

### صاف کی فراہمی کے لئے K-IV منصوبہ کا پہلا مرحلہ اگلے برس جون میں مکمل کرلیا جائے گا

کراچی (کامرس رپورٹر) گورنر سندھ محمد زبیر نے کہا ہے کہ پانی انسانی زندگی کی بقا کے ساتھ ساتھ معاشی ترقی کے لئے بھی ناگزیر ہے، کراچی کی آبادی کے تناسب سے پینے کے صاف کی فراہمی کے لئے تعمیر ہونے والے عظیم K-IV منصوبہ کا پہلا مرحلہ اگلے برس جون میں مکمل کرلیا جائے گا جبکہ دوسرا مرحلہ بھی جلد شروع کردیا جائے گا، کراچی ترقیاتی پیکیج میں بھی پینے کے صاف پانی کا منصوبہ شامل ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے تیسری انٹرنیشنل واٹر کانفرنس کی افتتاحی تقریب سے خطاب میں کیا۔ اس موقع پر چیئرپرسن زوہیر اشعر، حصار فاؤنڈیشن کی بانی سیمی کمال، گلوبل واٹر پارٹنر شپ کے ایگزیکٹیو سیکریٹری Mr. Rudolph Cleveringa، پاکستان میں ہنگری کے سفیر Mr. Istvan Szabo، اینگرو کارپوریشن کے صدر/ چیف ایگزیکٹیو آفیسر غیاث خان، آکسفورڈ یونیورسٹی پروفیسر Dr. David Grey سمیت دیگر بھی موجود تھے۔

## ایک کروڑ 40 لاکھ مالیت کے بوگس چیک دینے پر مقدمات

فیروز والا (نامہ نگار) کاروبار کے سلسلے میں جاری کیے جانے والے ایک کروڑ 40 لاکھ روپے مالیت کے چیک جعلی نکلے۔ پولیس نے تین افراد کے خلاف مقدمات درج کرلئے۔ زاہد حسین سے خرم حمید نے تقریباً ایک کروڑ روپے ادھار لئے جس کی ادائیگی چیکوں کے ذریعے کی لیکن چیک جعلی نکلے۔ فیکٹری ایریا پولیس نے مقدمہ درج کرلیا۔ مرید کے اور فیروز والا پولیس نے جعلی چیک دینے کے الزام میں دو افراد کے خلاف مقدمہ درج کرلیا۔

## ایم سی بی بینک اور تھر دیپ مائیکروفنانس فاؤنڈیشن کے مابین معاہدہ

### فنانشل سیکٹر اور مائیکروفنانس سیکٹر کو مضبوط بنانے کے لیے مختلف اقدامات کی تجویز دی

لاہور (پ ر) پاکستان کے سب سے بڑے اور جدید ترین بینکوں میں سے ایک ایم سی بی بینک نے ڈیجیٹل فنانشل سروسز کے لیے سندھ میں مائیکروفنانس کی نمایاں سہولیات فراہم کرنے والی تھردیپ مائیکروفنانس فاؤنڈیشن کے ساتھ باہمی حکمت عملی کا معاہدہ کیا ہے۔ دستخط کرنے کی تقریب کے موقع پر ایم سی بی بینک کے سی آئی او فیصل اعجاز خان نے بینک کی ڈیجیٹل متنوع پراڈکٹ کی خصوصیات کے بارے میں ٹی ایم ایف کے ٹیم کو آگاہ کیا۔ ٹی ایم ایف کے سی ای او سونو کھنگرانی نے اظہار خیال دیتے ہوئے دونوں اداروں کے اشتراک کو بہتر قرار دیا اور فنانشل سیکٹر اور مائیکروفنانس سیکٹر کے درمیان تعلق کو اور مضبوط بنانے کے لیے مختلف اقدامات کی تجویز دی۔ معاہدہ پر ایم سی بی بینک کے سی آئی او فیصل اعجاز خان اور ٹی ایم ایف کے سی آئی او سونو کھنگرانی نے دونوں اداروں کے سینئر ایگزیکٹو کی موجودگی میں دستخط کیے۔ تھردیپ مائیکروفنانس فاؤنڈیشن 1998 میں قائم کی گئی۔

## مختلف اشیاء پر ریگولیٹری ملکی معیشت، کاروبار کیلئے نقصان دہ: صنعتکار، تاجر

### ہچکولے کھاتی معیشت غیر مستحکم اور کارخانوں وفیکٹریوں میں پیداواری عمل سست روی کا شکار ہونے سے بیروزگاری کی شرح میں مزید اضافہ ہوگا

لاہور (فورم رپورٹ: اسد اقبال، تصاویر: مدیم احمد) صنعتکار وتاجر رہنماؤں نے کہا ہے کہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی جانب سے مختلف اشیاء پر ریگولیٹری شرح میں اضافہ ملکی معیشت پر منفی اثرات، کاروباری سرگرمیوں کو مفلوج اور مہنگائی کے گراف کو بلند کرنے کا باعث ٹھہر چکا ہے جبکہ ود ہولڈنگ ٹیکس کا نفاذ بینکنگ سیکٹر کو تباہ کرنے کی سازش اور غیر ملکی طاقتوں کا ایجنڈا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت ریگولیٹری ڈیوٹی کا فیصلہ فی الفور موخر اور فکس ٹیکس پیپرز کو ریلیف دیتے ہوئے اعشاریہ تین فیصد ود ہولڈنگ ختم کرے بصورت دیگر ہچکولے کھاتی معیشت غیر مستحکم اور کارخانوں وفیکٹریوں میں پیداواری عمل سست روی کا شکار ہونے سے بیروزگاری کی شرح میں مزید اضافہ ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار لاہور بزنس مین فرنٹ ایسوسی ایشن کے چیئرمین امجد علی چوہدری، صدر راجا حسن اختر، مرکزی رہنما سردار عثمان غنی، سید عظمت علی، مسعود عالم بٹ اور محمد صابر نے "پاکستان فورم" میں کیا۔ امجد چوہدری نے کہا آر ڈی کی شرح میں اضافہ ہونے سے درآمد کنندگان میں تشویش اور غم وغصہ کی لہر پائی جارہی ہے اور اسوقت ملک بھر کی پورٹس پر 1400 سے زائد کنٹینرز آر ڈی کے باعث کلیئر نہیں کروائے جارہے۔ را میٹریل پر ریگولیٹری کی شرح میں اضافہ نہ صرف ایکسپورٹس متاثر کرے گا بلکہ سمگلنگ میں اضافہ ہوگا جس سے حکومتی ریونیو میں بھی کمی واقع ہو گی۔ دوسری جانب اسٹیٹ بینک نے مال کے ایکسپورٹ پر ڈالر کی ادائیگی شرط عائد کردی ہے جس سے صنعتکاروں کو تو کوئی نقصان نہیں بلکہ سیاستدان اور بیورو کریٹ اس امر سے اپنی بلیک منی کو وائٹ منی میں تبدیل کریں گے، قومی اسمبلی کی سٹینڈنگ کمیٹی خزانہ میں ہم نے تجویز دی تھی ڈالر میں رقوم کی منتقلی کیلئے ای فارم کو ختم کردینا چاہیے۔

## شوگر ملز مافیا کاشتکاروں کو بلیک میل کررہی ہے، ڈاکٹر مرتضیٰ مغل

### دوسری طرف حکومت کو ایکسپورٹ سبسڈی میں اضافہ کیلئے بلیک میل کیا جارہا ہے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان اکانومی واچ کے صدر ڈاکٹر مرتضیٰ مغل نے کہا ہے کہ بااثر سیاستدانوں پر مشتمل شوگر ملز مافیا نے مصنوعی قلت کے ذریعے چینی کی قیمتوں میں اضافہ کے بعد مصنوعی بحران پیدا کرنے کی منصوبہ بندی کرلی ہے۔ یہ مافیا عرصہ دراز سے عوام اور کاشتکاروں کو بلیک میل کررہی ہے اور مسلسل ملیں لگانے کی وجہ سے کپاس کا زیر کاشت رقبہ کم ہو رہا ہے۔ جب ملک میں چینی کی سرپلس پیداوار ہے جسے برآمد کرنا بھی ناممکن ہوتا ہے تو مزید ملیں لگانے کی اجازت کیوں دی جارہی ہے۔ ڈاکٹر مرتضیٰ مغل نے یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا کہ ایک طرف تو شوگر مل مالکان نے کاشتکاروں کے اربوں روپے دبائے ہوئے ہیں تو دوسری طرف حکومت کو ایکسپورٹ سبسڈی میں اضافہ کیلئے بلیک میل کیا جارہا ہے۔ ہر سال ایکسپورٹ سبسڈی میں اضافہ نہیں کیا جاسکتا ہے۔ کراچی سمیت مختلف علاقوں میں چینی کی سپلائی کم کردی گئی ہے، جس سے نہ صرف قیمتیں بڑھ رہی ہیں بلکہ بے چینی میں بھی اضافہ ہورہا ہے۔ شوگر مل مالکان جو تمام سیاسی پارٹیوں سمیت ہر بااثر شعبہ کی نمائندگی کررہے ہیں کی جانب سے گنے کے کاشتکاروں کا مسلسل استحصال کیا جارہا ہے۔ معاوضہ نہ ملنے پر بعض کسانوں میں گنے کے بجائے دیگر متبادل فصلیں اگانے کا رجحان بڑھ رہا ہے۔

## پانی کی قلت سے نمٹنے اور زرعی پیداواری لاگت کم کرنے کیلئے حکومت کا انقلابی منصوبہ

لاہور (سٹاف رپورٹر) ملک بھر میں پانی کی قلت سے نمٹنے اور زرعی پیداواری لاگت کم کرنے کیلئے پنجاب حکومت کا انقلابی منصوبہ، صوبے میں ٹنل فارمنگ کو فروغ دینے کیلئے پنجاب حکومت کی سبسڈی پروگرام کے مثبت اثرات سامنے آنا شروع ہوگئے۔ پنجاب حکومت کے محکمہ زراعت کے مطابق ٹنل فارمنگ کے تحت سبزیوں اور فصلوں کو پلاسٹک کے سرنگ نما ڈھانچے میں اگائی جاتی ہیں جس میں درجہ حرارت ضرورت کے مطابق مہیا کیا جاتا ہے جبکہ کھاد اور پانی کی ضرورت بھی معمول سے کئی گنا کم پڑتی ہے۔ راولپنڈی کے علاقے چک بیلی خان کے کاشتکاروں کے مطابق حکومتی سبسڈی کی وجہ سے پیداوار اچھی ہورہی ہے۔

## نیشنل بینک کے تحت کراچی کے ساحلی علاقے کی صفائی مہم

### بڑی مقدار میں کوڑا کرکٹ جمع ہوجانے کے باعث علاقے کی خوبصورتی متاثر ہورہی تھی

کراچی (کامرس رپورٹر) نیشنل بینک آف پاکستان کے زیراہتمام کراچی کے ساحلی علاقے سی ویو کی صفائی مہم چلائی گئی۔ سی ویو کراچی کا مشہور ساحلی علاقہ ہے جہاں روزانہ ہزاروں کی تعداد میں لوگ تفریح کے لیے آتے ہیں اور اس طرح بڑی مقدار میں کوڑا کرکٹ جمع ہوجانے کے باعث علاقے کی خوبصورتی متاثر ہورہی تھی۔ اس مہم کے دوران نیشنل بینک کے ملازمین نے، جن میں اعلیٰ عہدیدار اور نیشنل بینک کا دیگر عملہ بھی شامل تھا، ساحلی علاقے کی صفائی مہم میں حصہ لیا۔ یہ سرگرمی چار گھنٹے تک جاری رہی اور اس دوران 250 کلوگرام کوڑا کرکٹ صاف کیا گیا۔ یہ سرگرمی نیشنل بینک آف پاکستان کے کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی کا حصہ ہے جس کا مقصد پاکستان کے ایکو سسٹم اور حیاتیاتی تنوع کی حفاظت کرنا ہے۔ اس سرگرمی کے دوران جمع کردہ تمام کوڑا کرکٹ کو ری سائیکل کیا گیا یا پھر ماحول دوست اقدامات کے ذریعے ٹھکانے لگایا گیا۔ اس اقدام کے حوالے سے نیشنل بینک کی CSR ٹیم کی کوششوں کو سراہتے ہوئے نیشنل بینک کے صدر، سعید احمد نے کہا، "پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے ماحولی تنوع سے نوازا ہے اور ہمارے ساحلی علاقے دنیا کے خوبصورت علاقوں میں سے ہیں۔ تاہم، گندے پانی کی نکاسی، صنعتی فضلے اور کوڑا کرکٹ سمندری حیات کے لیے سنگین خطرات ہیں۔ بنیادی مقاصد میں تعلیم، صحت، خواتین اور بچے، خصوصی افراد، ثقافت اور کھیل اور قدرتی آفات سے متاثر ہونے والے افراد شامل ہیں۔

## مچھلیوں کی افزائش کے لئے مناسب اقدامات کیے جائیں، پاکستان فشر فوک فورم

حیدرآباد (بیورو رپورٹ) ماہی گیروں کے عالمی دن کے موقع پر پاکستان فشر فوک فورم کی جانب سے اولڈ کیمپس سے حیدرآباد پریس کلب تک ریلی نکالی گئی، ریلی میں ماہی گیروں نے بڑی تعداد میں شرکت کی مظاہرین کا کہنا تھا کہ سندھ حکومت کی جانب سے میٹھے پانی کے ذخائر پر بااثر افراد کے قبضے تاحال ختم نہیں کرائے گئے ہیں، جس کی وجہ سے ماہی گیروں کا معاشی استحصال ہورہا ہے، انہوں نے کہا کہ سمندر میں مچھلی کا شکار ضرورت سے زیادہ کیا جارہا ہے اور خدشہ ہے کہ سمندر سے مچھلیوں کی نایاب نسلیں ختم ہوجائیں گی، مظاہرین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ سمندر میں مچھلیوں کی افزائش کے لئے مناسب اقدامات کیے جائیں۔

## عالمی بینک کے وفد کا پنجاب سرمایہ کاری وتجارتی بورڈ کا دورہ

### پنجاب بورڈ برائے سرمایہ کاری وتجارت کے چیف ایگزیکٹو جہانزیب نے وفد کا استقبال کیا

لاہور (کامرس رپورٹر) عالمی بینک کی خصوصی ٹیم پر مشتمل ایک اعلیٰ سطحی وفد نے پنجاب بورڈ برائے سرمایہ کاری وتجارت کا دورہ کیا اور پنجاب میں سرمایہ کاری وتجارت کے امکانات کے حوالے سے اہم گفتگو کی۔ عالمی بینک کی کثیر الجہتی سرمایہ کار ضامن ایجنسی (ملٹی لیٹرل انوسٹمنٹ گارنٹی ایجنسی) کی طرف سے پنجاب بورڈ برائے سرمایہ کاری وتجارت کا دورہ کرنے والی ٹیم میں MIGA کی سینئر انوائرمنٹل سپیشلسٹ کیٹ والیس، سینئر انڈر رائٹر کیم جیکا آن ڈو سیکو، ریسرچ آفیسر پرسفون اکانوموا اور جوناتھن انگر شامل تھے۔ پنجاب بورڈ برائے سرمایہ کاری وتجارت کے چیف ایگزیکٹو آفیسر جہانزیب برانہ نے وفد کا استقبال کیا جبکہ ان کے ساتھ راشد تراب، شرفی احمد کچھو، علی جاوید اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔ سی ای او پنجاب بورڈ برائے سرمایہ کاری وتجارت نے مہمان وفد کو بورڈ کے کام کے طریقہ کار اور پنجاب میں سرمایہ کاری کیلئے فراہم کی جانے والی سہولیات کے بارے میں تفصیلی طور پر بتایا۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب میں صحت، زراعت، انفارمیشن ٹیکنالوجی، خوراک، مینوفیکچرنگ، خدمات، توانائی، سیاحت، انڈسٹریل اسٹیٹس اور سپیشل اکنامک زونز کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے بے پناہ مواقع موجود ہیں۔ جہانزیب برانہ نے وفد کو بتایا کہ پنجاب بورڈ برائے سرمایہ کاری وتجارت خصوصی منصوبوں کی فزیبلٹی رپورٹ پر ماہرانہ تجاویز بھی فراہم کرتا ہے

کراچی: ایک پولٹری فارم میں ورکر مرغیوں کے انڈے جمع کر رہا ہے

لاہور: محمد ایوب صدر/ چیف ایگزیکٹو آفیسر پنجاب پراونشل کوآپریٹو بینک افسران سے خطاب کر رہے ہیں

اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ۔ (سورۃ البقرہ آیت نمبر 208)
حلال انڈسٹری، اسلامی بینکاری، مالیات اور اسلامی کاروبار کا واحد ترجمان اخبار
لاہور
HALAL حلال انڈسٹری
محمد پرویز مغل
حلال ریسرچ کونسل

## مچھلی اور سمندری خوراک کی برآمدات میں 6.10 فیصد اضافہ

**مچھلیوں اور سمندری خوراک کی برآمدات سے پاکستان نے 121.810 ملین ڈالر کا زرمبادلہ حاصل کیا**

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) رواں مالی سال کے ابتدائی چار مہینوں میں ملک میں مچھلی اور سمندری خوراک کی برآمدات میں گزشتہ سال کے اسی عرصہ کے مقابلے میں 6.10 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ ادارہ شماریات پاکستان کے اعداد وشمار کے مطابق جولائی سے لیکر اکتوبر تک مچھلیوں اور سمندری خوراک کی برآمدات سے پاکستان نے 121.81 ملین ڈالر کا زرمبادلہ حاصل کیا جبکہ گزشتہ سال اس عرصہ میں برآمدات سے پاکستان کو 114.802 ملین ڈالر کا زرمبادلہ حاصل ہوا تھا، یوں اضافہ کی شرح 6.10 فیصد رہی۔ مقداری لحاظ سے مچھلیوں اور سمندری خوراک کی برآمدات میں اضافہ کی شرح 13.3 فیصد رہی۔

# سائنسدان زیادہ پیداوار دینے والی کپاس کی اقسام دریافت کریں: سکندر حیات

**کپاس ہر صورت میں دوسری تمام فصلات سے زیادہ نفع دینے والی فصل ہے۔ لہٰذا اس سلسلہ میں کی جانے والی کوششوں کی ہر ممکن پذیرائی کی جائے گی اور ہر مفید تجویز کی حوصلہ افزائی کی جائے گی**

لاہور (خبر نگار) وفاقی وزیر خوراک سکندر حیات خان بوسن نے کہا ہے کہ تمام سائنسدانوں پر زور دیا کہ وہ نئی ٹیکنالوجی استعمال کر کے اچھی، دیرپا اور زیادہ پیداوار دینے والی کپاس کی اقسام دریافت کریں۔ محنت سے کام کریں۔ کپاس ہر صورت میں دوسری تمام فصلات سے زیادہ نفع دینے والی فصل ہے۔ لہٰذا اس سلسلہ میں کی جانے والی کوششوں کی ہر ممکن پذیرائی کی جائے گی اور ہر مفید تجویز کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ تاکہ ہمارا ملک کپاس کی بہتر اور زیادہ پیداوار حاصل کر کے کپڑے کی مصنوعات میں خود کفیل ہو سکے۔ یہ بات انہوں نے زراعت ہاؤس کے آڈیٹوریم میں کپاس کے بیج کے متعلق قومی تحفظ خوراک و تحقیق سے متعلق کے سلسلہ میں اہم اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں وفاقی سیکرٹریوں کے علاوہ صوبہ بھر کے زرعی سائنسدانوں نے شرکت کی۔ سیڈ بنانے والی اور اس پر تحقیق کرنے والی پرائیویٹ کمپنیوں کے نمائندگان اور زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے زرعی ماہرین بھی شریک ہوئے۔ فیڈرل سیڈ سرٹیفیکیشن، رجسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر جنرل، چیف ایگزیکٹیو پنجاب ایگریکلچر ریسرچ بورڈ، سنٹر آف ایکسی لینسی ان بیالوجی، پنجاب یونیورسٹی اور دیگر سرکاری و غیر سرکاری بیج کمپنیوں کے نمائندوں نے کپاس کے بیج پر ہونے والی ریسرچ اور ترقی پر سیر حاصل بحث کی۔ پرائیویٹ کمپنیوں کے نمائندے زیادہ تر کپاس کی نئی اقسام کی دریافت کے لیے کسی تیز ترین ٹریک کے لیے خواہش مند تھے لیکن وفاقی و صوبائی سرکاری ریسرچرز اس بات پر متفق تھے کہ تمام تر احتیاط برتنے کے بعد ہی کوئی نئی ورائٹی دریافت کی جائے تاکہ اس کی افادیت بھی دیر تک قائم رہے۔

سیالکوٹ چیمبر کے نائب صدر عبدالوحید اور وزارت تجارت کے وفد کیساتھ گروپ فوٹو

# پاکستانی برآمدات خطے کے تمام ممالک سے پیچھے: عالمی بینک

**دس سال کے دوران ویتنام کی برآمدات میں 445 فیصد، بنگلا دیش کی 276 فیصد اور بھارت کی برآمدات میں 167 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے**

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک، نیوز ایجنسیاں) عالمی بینک کے تازہ اعداد وشمار کے مطابق برآمدات بڑھانے میں پاکستان خطہ کے تمام ممالک سے پیچھے رہ گیا ہے، تجارتی پالیسیوں کی ریگولیٹری ڈیوٹیز کے باعث بھی عالمی تجارت میں پاکستان کی برآمدات کا حصہ مسلسل کم ہو رہا ہے دوسرے ممالک کی برآمدات کئی گنا بڑھ گئیں۔ حالیہ چند سالوں کے دوران پاکستان کی برآمدات کا عالمی تجارت میں حصہ مسلسل کم ہو رہا ہے۔ گزشتہ دس سال کے دوران عالمی تجارت میں پاکستان کا حصہ 0.15 فیصد سالانہ کم ہوا جبکہ اس دوران ملائشیا، تھائی لینڈ اور میکسیکو کا حصہ دوگنا ہو گیا ہے۔ پاکستان کی برآمدات میں مجموعی طور پر صرف 27 فیصد اضافہ ہوا جبکہ گزشتہ 6 سال کے دوران تو پاکستان کی برآمدی آمدنی میں تقریباً 20 فیصد کی کمی دیکھی گئی۔ یو اے ای کو پاکستانی برآمدات 20 فیصد اور چین کو 10 فیصد کم ہو گئیں۔ اس کے برعکس دس سال کے دوران ویتنام کی برآمدات میں 445 فیصد، بنگلا دیش کی 276 فیصد اور بھارت کی برآمدات میں 167 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق سال 2000 میں پاکستان اور بنگلہ دیش دونوں کا تجارت اور جی ڈی پی کا تناسب 28.1 فیصد تھا۔ پاکستان آج بھی وہیں کھڑا ہے جبکہ بنگلہ دیش کا یہ تناسب بڑھ کر 42.1 فیصد تک پہنچ گیا ہے۔ ورلڈ بینک کی ایک حالیہ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ پاکستان میں ترسیلات زر اور زرمبادلہ کی مسلسل کمی کیساتھ ساتھ مجموعی قرض، تجارتی و بجٹ خسارہ بڑھتا جا رہا ہے۔ سٹیٹ بینک پاکستان کے مطابق اگست کے اواخر تک ملک کا مجموعی قرضہ تقریباً 21 کھرب 80 ارب روپے تک پہنچ گیا جو گزشتہ سال اسی عرصے کے دوران کی شرح سے 11.22 فیصد زیادہ ہے۔ گزشتہ سال 31 اگست کو پاکستان کا قرض ساڑھے 19 کھرب روپے تک تھا۔ مرکزی بینک کے سامنے آنیوالے اعداد وشمار ظاہر کرتے ہیں وفاقی حکومت بدستور بینکوں سے قرضوں پر انحصار کر رہی ہے جبکہ ماہرین اس بڑھتے ہوئے قرضے کو اخراجات اور بجٹ خسارے میں اضافے، ٹیکسوں کی کم وصولی اور بڑی تعداد میں ٹیکس کا دائرہ محدود ہونے اور بیرونی سرمایہ کاری کے فقدان کا شاخسانہ قرار دیتے ہیں۔ لیکن وفاقی وزارت خزانہ نے ایک بیان میں کہا ہے چیلنجز کے باوجود ملک کی معیشت مستحکم ہے۔ حکومتی عہدیداران بھی یہ کہتے آرہے ہیں معیشت کی بحالی اور اس کا استحکام موجودہ حکومت کی ترجیح رہی ہے اور اس کی پالیسی کی وجہ سے ماضی کی نسبت صورتحال اتار چڑھاؤ کے باوجود بہتری کی طرف گامزن ہے۔

## ڈرگ کوالٹی کنٹرول کا جعلی ادویات بنانے والوں کیخلاف کارروائی کا فیصلہ

لاہور (نمائندہ خصوصی) صوبائی وزیر پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ خواجہ عمران نذیر کے زیر صدارت ڈسٹرکٹ کوالٹی کنٹرول بورڈ کا چھٹا ماہانہ اجلاس ڈائریکٹوریٹ جنرل ہیلتھ میں ہوا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر خواجہ عمران نذیر کا کہنا تھا کہ اس ونگ کا بنیادی مقصد ناقص ڈرگز اور جعلی ادویات کی کوالٹی کو چیک کرنا اور اس کی ترسیل کو روکنا ہے تاکہ صوبہ کو اس ناسور سے آزاد کروایا جا سکے۔ انہوں نے کہا یہ جنگ ہم صرف اپنی نہیں بلکہ آئندہ نسل کی بقا کے لیے بھی لڑ رہے ہیں۔ گزشتہ اڑھائی برس میں جعلی ادویات کے بنانے اور ترسیل میں ایک نمایاں کمی دیکھنے میں آئی ہے جو اس ادارے کے ملازمین کی مشترکہ کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ جو لوگ اس جرم میں ملوث ہیں، ان کے خلاف بر وقت اور فوری کارروائی یقینی بنائی جائے۔ اجلاس میں ایڈیشنل سیکرٹری ڈرگز کنٹرول محمد سہیل، چیف ڈرگز کنٹرولر پنجاب محمد منور حیات

## وزارت سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے تحت جیسلے پاکستان کے تعاون سے ایک قومی کانفرنس کا انعقاد کر رہی ہے

لاہور (کامرس رپورٹر) پاکستان کونسل آف سائنٹفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ (PCSIR) وزارت سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے تحت جیسلے پاکستان کے تعاون سے ایک قومی کانفرنس کا انعقاد کر رہی ہے جس کا موضوع فوڈ سیفٹی اینڈ ہارمونائزیشن: شیپنگ اے ہیلدی نیشن (ایک صحت مند قوم کی تشکیل) کانفرنس کا مقصد کھانے کی ہم آہنگی کے معاملات کو حل کرنا ہے۔ پاکستان میں کھانے کے قواعد وضوابط ہیں، جو صوبوں اور وفاق کے درمیان تجارت میں رکاوٹوں کا سبب بنتے ہیں جو پیچیدگی کو مسلسل بڑھا رہے ہیں۔ کانفرنس کا مقصد کھانے کی ہم آہنگی کے معاملات کو حل کرنا ہے۔ پاکستان میں کھانے کے قواعد وضوابط ہیں۔

## قرضوں کے اجراء اور وصولی کے نام کو مقررہ ہدف کے مطابق مکمل کریں: صدر پنجاب پروانشل کوآپریٹو بینک محمد ایوب

لاہور (کامرس رپورٹر) پنجاب پراونشل کوآپریٹو بینک کے صدر/ چیف ایگزیکٹو آفیسر بینک محمد ایوب نے گوجرانوالہ زون کے سٹاف پر زور دیا کہ وہ قرضہ جات کے اجراء□ اور وصولی کے کام کو مقرر کردہ ہدف کے مطابق مکمل کریں۔ انہوں نے اس امر کا اظہار گوجرانوالہ ڈویژن کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا ہے۔ جس میں قرضہ جات کے اجراء اور وصولی اور بالخصوص غیر فعال قرضہ جات کی وصولی کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں بتایا گیا کہ بینک نے گوجرانوالہ زون میں 30 ستمبر 2017ء تک 904.01 ملین روپے کے قرضہ جات جاری کیے جس میں پیداواری قرضہ جات کے علاوہ گولڈ لون اور دیگر سکیموں کے قرضہ جات شامل ہیں۔ اس موقع پر قرضہ جات کی وصولی کا بھی جائزہ لیا گیا

## یورپ میں بھارتی چاول انتہائی خطرناک قرار، پابندی عائد

**آرڈر منسوخ ہونے سے بھارت کو لگ بھگ 26 کروڑ ڈالرز کا نقصان ہوگا**

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) کالے دھندے کا بادشاہ بھارت یورپ میں بری طرح ناکام ہو گیا۔ یورپی یونین نے بھارتی باسمتی چاول کو انسانی صحت کے لئے انتہائی خطرناک قرار دے کر اس کی یکم جنوری سے درآمدات پر مکمل طور پر پابندی عائد کر دی ہے۔ یورپی یونین کی انسپکشن ٹیم نے مارکیٹ سے بھارتی چاول کے چند نمونوں کی جانچ پڑتال کی جس کے بعد اس میں مضر صحت کیمیکل کا انکشاف ہوا، بھارتی باسمتی چاول میں ممنوعہ کیمیکل کی آمیزش فی کلوگرام 1 ملی پائی گئی جبکہ یورپی قوانین میں اس کی حد صرف اعشاریہ 10 فیصد ہونا چاہئے۔ چیئرمین رائس ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن سمیع اللہ نعیم نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ آرڈر منسوخ ہونے سے بھارت کو لگ بھگ 26 کروڑ ڈالرز کا نقصان ہوگا۔ دوسری جانب پاکستانی چاول اپنے معیار اور کوالٹی کے حساب سے یورپی قوانین کے عین مطابق ہیں، اگر حکومت کوشش کرے تو پاکستان ڈھائی لاکھ ٹن اضافی چاول یورپی یونین برآمد کر سکتا ہے۔

## ڈیجیٹل بینک کا قیام سٹیٹ بینک نے مسودہ کی تیاری شروع کردی

ملتان (سٹاف رپورٹر) ملک میں ڈیجیٹل بینک کے قیام کیلئے تیاریاں شروع کر دی گئیں ہیں، بل کی ادائیگی، بچوں کی فیس یا رقوم کی منتقلی یہ سب کام اب ڈیجیٹل بینکاری سے ہوں گے، اسٹیٹ بینک نے مسودے کی تیاری شروع کردی، ڈیجیٹل بینک میں اکاؤنٹس ویب سائٹ اور موبائل سے آپریٹ ہوں گے، اکاؤنٹ کھولنے کے لئے ذاتی طور پر حاضری کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کے مطابق اسٹیٹ بینک ڈیجیٹل بینکنگ کے لئے مسودہ تیار کر رہا ہے۔ یہ اکاؤنٹ بھی آن لائن ہی کھلیں گے جبکہ اب رقوم ایسے فرد کو

اپنا مائیکروفنانس بینک انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کی بہتری کیلئے مسودہ کا صدر بینک گلستان ملک سے ملاقات کر رہے ہیں

بحرین: پاکستانی سفیر جاوید ملک، بحرین کے فنانس منسٹر شیخ محمد بن احمد سے ملاقات کر رہے ہیں

## خشک میوہ جات کی سمگلنگ کے خلاف تحریک التوائے کار پنجاب اسمبلی میں جمع

لاہور (سٹاف رپورٹر) پاکستان تحریک انصاف کی رکن پنجاب اسمبلی سعدیہ سہیل رانا نے ایک تحریک التوائے کار پنجاب اسمبلی میں جمع کروادی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ نجی اخبار کی خبر کے مطابق صوبائی دارالحکومت میں سردی کے آتے ہی کروڑوں روپے مالیت کے خشک میوہ جات دیگر ممالک سے غیر قانونی طور پر ٹیکس ڈیوٹی ادا کیے بغیر شہروں میں آنے لگے کسٹم عملہ رات گئے ناکہ بندیاں کرنے کے باوجود بھی سمگل شدہ خشک میوہ جات پکڑنے میں ناکام۔ نذرانے وصول کرتے ہوئے اعلیٰ افسران کو سب اچھے کی رپورٹ کرنے

## ایم سی بی بینک اور اسراء یونیورسٹی کا فنانشل سروسز کیلئے معاہدہ

**طالب علموں کو فیس وصولی کی خدمات، ڈیجیٹیل مالیاتی مصنوعات کی سہولیات مہیا کریگا**

لاہور (پ ر) پاکستان کے سب سے بڑے اور جدید ترین بینکوں میں سے ایک ایم سی بی بینک نے فیس کی وصولی اور مالیاتی سروسز کے لیے ایک بڑی تعلیمی ادارے اسراء یونیورسٹی کے ساتھ ایک معاہدہ کیا ہے۔ دونوں اداروں کے سینئر ایگزیکٹوز کی موجودگی میں اسراء□ یونیورسٹی کے پروفیسر غلام قادر قاضی اور ایم سی بی بینک کے سی آئی او فیصل اعجاز خان اور ریٹیل بینکنگ کے سربراہ اظفر نعمانی کی طرف سے معاہدے پر دستخط کیے گئے۔ معاہدے کے تحت ایم سی بی بینک یونیورسٹی اور اس کے طالب علموں کو فیس وصولی کی خدمات، ڈیجیٹیل مالیاتی مصنوعات اور متعلقہ مالیاتی خدمات کی سہولیات مہیا کرے گا۔ تقریب میں ریٹیل بینکنگ سربراہ (ساؤتھ) اظفر نعمانی نے بینک کی مختلف مصنوعات پورٹ فولیو اور اس کے صارفین کو مالیاتی معاملات کے حل کی فراہمی پر غور کیا گیا۔

فیصل آباد چیمبر میں تقریب کے بعد ایس ایس پی آپریشن کو یادگاری شیلڈ پیش کی جا رہی ہے

# محکمہ آبپاشی پنجاب میں رشوت لیکر جعلی بھرتی کرنے کا انکشاف

**موجودہ ایکسین کی سابق ایکسین کی گئی تمام بھرتیوں کو جعلی قرار دیدیا، اکاؤنٹ آفیسر شیخوپورہ کو مذکورہ ملازمین کی تنخواہیں روکنے کا حکم**

لاہور (سٹاف رپورٹر) محکمہ آبپاشی پنجاب میں رشوت لے کر جعلی بھرتیوں کا انکشاف ہوا ہے، بی سی یو ڈویژن شیخوپورہ میں 25 آسامیوں کا اشتہار دے کر 90 بھرتیاں کرلی گئیں، موجودہ ایکسین کی سابق ایکسین عاطف علی خان کی طرف سے کی گئی تمام بھرتیوں کو جعلی اور فراڈ قرار دیدیا گیا، اکاؤنٹ آفیسر شیخوپورہ کو مذکورہ ملازمین کی تنخواہیں روکنے کا حکم جاری کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق محکمہ آبپاشی پنجاب کی بی سی یو ڈویژن شیخوپورہ میں رشوت لے کر بڑے پیمانے پر بھرتیوں کا انکشاف ہوا ہے۔ بتایا گیا ہے بی سی یو ڈویژن شیخوپورہ کے سابق ایکسین عاطف علی خان اور سابق ہیڈ کلرک لیاقت علی ڈوگر نے مبینہ طور پر 25 آسامیوں کا اخبار میں اشتہار ہونے کے باوجود 90 افراد کو درجہ چہارم کی نوکری کیلئے بھرتی کرنے پر فی کس تین لاکھ روپے وصول کرتے ہوئے دو کروڑ روپے کی کرپشن کی، یہاں یہ امر انتہائی قابل ذکر ہے کہ محکمہ کی جانب سے درجہ چہارم کی اسامیوں کے لیے پہلے 25 اسامیوں کا اشتہار دیا جاتا ہے اور بعد میں متعلقہ ایکسین عاطف علی اور ہیڈ کلرک لیاقت ڈوگر کی طرف سے بغیر کسی اشتہار اور قوانین وضوابط 90 مزید افراد کو بھرتی کیا جاتا ہے۔

## تیل دار اجناس کی کاشت سے کسانوں کو مالی تحفظ حاصل ہوگا: ترجمان محکمہ زراعت

لاہور (نیوز رپورٹر) محکمہ زراعت پنجاب کے ترجمان نے کہا ہے کہ محکمہ زراعت کا تیل دار اجناس کی کاشت کو فروغ دینے سے کسانوں کو مالی تحفظ بھی حاصل ہوگا۔ تیل دار اجناس کی کاشت کو فروغ دینے کی مہم سے کسان کا شعور غیر معمولی طور پر بلند ہوا ہے۔ اس مہم سے کسان کی سوچ میں نمایاں تبدیلی آئی ہے اور وہ دوسری زرعی اجناس کی نسبت تیل دار اجناس کی کاشت سے زیادہ مالی فائدہ ملنے کے سنہرے موقع سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے۔ تیل دار اجناس کی کاشت سے جہاں درآمدی بل کم ہوگا وہاں کسان کو کم محنت سے زیادہ منافع ملے گا۔ محکمہ زراعت پنجاب کے ترجمان نے کہا ہے کہ اس مہم میں کسانوں نے گہری دلچسپی لی ہے اور انہوں نے تیل دار اجناس کی کاشت کرنے کے فوائد کے حوالے سے لائحہ عمل مرتب کرنا شروع کر دیا ہے۔

# کراچی خوشحالی مائیکروفنانس بینک نے اپنی نئی برانچ آن ویلز سروس کا آغاز کر دیا

**سروس تجرباتی مراحل میں شکرگنج فوڈ پروڈکٹ لمیٹڈ اور مارکیٹ ڈویلپمنٹ فیسیلٹی کے تعاون سے ویلیو چین فنانسنگ کے تحت شروع کی گئی**

کراچی (اکنامک رپورٹر) خوشحالی مائیکرو فنانس بینک نے اپنی نئی "برانچ آن ویلز" سروس کا آغاز کر دیا۔ اس سروس میں بینکنگ خدمات کی فراہمی کے لیے جدید سہولیات سے لیس بینکنگ وین تیار کی گئی ہے۔ اس اقدام کے باعث بینکنگ سہولیات سے محروم علاقوں کے لوگوں کو براہ راست سہولیات میسر ہوں گی۔۔ سروس تجرباتی مراحل میں شکرگنج فوڈ پروڈکٹ لمیٹڈ اور مارکیٹ ڈویلپمنٹ فیسیلٹی (MDF) کے تعاون سے ویلیو چین فنانسنگ کے تحت شروع کی گئی ہے۔ اس سروس کے ذریعے شکرگنج انڈسٹری کو دودھ فراہم کرنے والے کسانوں کو لائیو سٹاک پر قرضہ اور بینکنگ سہولیات دی جائیں گی۔ یہ سروس خوشحالی مائیکروفنانس بینک کی پسماندہ علاقوں میں مالی شمولیت کو بڑھانے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ تجرباتی طور پر اس کو جھنگ میں شروع کیا گیا ہے اور بینک اس سہولت کو مزید ان علاقوں تک بڑھانے کا ارادہ رکھتا ہے جہاں خوشحالی بینک کی شاخ موجود نہیں۔ صدر خوشحالی مائیکروفنانس بینک، غالب نشتر نے اپنے پیغام میں کہا "خوشحالی مائیکروفنانس بینک اپنی مالی شمولیت حکمت عملی پر زور دیتا ہے۔ اس کے تحت ہماری توجہ کا مرکز صارفین کے لیے بہترین مالی خدمات تشکیل دینے کے ساتھ ان خدمات کو بہترین طریقے سے صارفین تک پہنچانا بھی ہوتا ہے۔

## پنجاب حکومت کی پالیسیوں سے زرعی شعبہ میں 3.5 فیصد ترقی ہوئی، سیکرٹری زراعت

ملتان (بیورو رپورٹ) سیکرٹری زراعت پنجاب محمد محمود نے کہا ہے کہ فوڈ سیکورٹی اور غربت کے خاتمہ میں صوبہ پنجاب کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ حکومت کی کسان دوست پالیسیوں کی بدولت زرعی شعبہ میں 3.5 فیصد ترقی ہوئی جبکہ مختلف فصلوں کی پیداوار میں 8 فیصد تک اضافہ ہوا۔ موجودہ حکومت کو اس بات کا بخوبی ادراک ہے کہ ملکی ترقی کسان کی خوشحالی سے مشروط ہے جس کیلئے تمام تر ممکنہ وسائل بروئے کار لا رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار لودھراں میں محکمہ زراعت پنجاب اور آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ کے باہمی اشتراک سے منعقدہ سورج مکھی کی منافع بخش کاشت کے موضوع پر منعقدہ سیمینار کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جدید نظام آبپاشی اور موسمیاتی مطابقت کی ٹیکنالوجی کے فروغ کیلئے حکومت پنجاب کی جانب سے انقلابی اقدامات کئے گئے ہیں۔

## زرعی ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنائی جائے، سیکرٹری زراعت

**سالانہ زرعی ترقیاتی پروگرام پر عمل درآمد کے حوالے سے خود بھی مانیٹرنگ کر رہا ہوں**

لاہور (سٹاف رپورٹر) سیکرٹری زراعت پنجاب کیپٹن (ر) محمد محمود نے ہدایت کی ہے کہ زرعی ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنائی جائے، ترقیاتی منصوبے کسان کی ترقی سے براہ راست منسلک ہیں۔ ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سالانہ زرعی ترقیاتی پروگرام پر عمل درآمد کے حوالے سے خود بھی مانیٹرنگ کر رہا ہوں اور اس حوالے سے تمام متعلقہ شعبے ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔ فرائض سے غفلت کی گنجائش نہیں۔ زرعی ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل سے ترقی کا سفر بھی تیز ہوگا اور کسانوں کو ریلیف ملے گا۔ کسان کی ترقی ہی ملکی معیشت کی ترقی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سالانہ اہداف کو بروقت حاصل کرنا دراصل کسان کی خدمت ہے۔ محکمہ زراعت کے افسران ان منصوبوں کو مقررہ وقت پر مکمل کرنے کے لئے دن رات ایک کردیں۔ اگر تمام افسران اپنے فرض کو پورا کریں تو کوئی وجہ نہیں ہم اہداف کو حاصل نہ کریں۔ اگر کسی منصوبے میں کہیں مشکل کا سامنا ہے تو اسے دور کرنے کے لئے فوری اقدامات کیے جائیں۔

## دونوں ممالک کے تجارتی تعلقات کو فروغ دینگے سفیر آذربائیجان

**غیر ملکی پاکستان کا دورہ کرتے ہیں اور اس ملک کو ایک محفوظ اور خوبصورت ملک کے طور پر دیکھتے ہیں**

کراچی (کامرس رپورٹر) پاکستان میں آذربائیجان کے سفیر علی علیزادہ نے پاکستان کے مثبت امیج کو نمایاں کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ دنیا بھر کے مختلف ممالک بشمول آذربائیجان میں پاکستان کے بارے میں یہ عام تاثر ہے کہ یہ ایک محفوظ ملک نہیں تاہم یہ تاثر اس وقت غلط ثابت ہوتا ہے جب غیر ملکی پاکستان کا دورہ کرتے ہیں اور اس ملک کو ایک محفوظ اور خوبصورت ملک کے طور پر دیکھتے ہیں۔ پاکستان ایک کروڑ کی آبادی کے ساتھ ایک پر کشش مارکیٹ ہے جہاں ہر چیز ہی سپلائی کی جاسکتی ہے۔ ہم آذربائیجان کے سفارتخانے میں دونوں ممالک کے درمیان تجارت اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو بڑھانے کے لئے کافی کوشش جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ بات انہوں نے کراچی چیمبر آف کامرس کا دورہ کرتے ہوئے باہمی امور پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر کے سی سی آئی کے صدر مفسر عطا ملک، سینئر نائب صدر عبدالباسط عبدالرزاق، نائب صدر ریحان حنیف اور منیجنگ کمیٹی کے اراکین بھی موجود تھے۔

# 170 ارب روپے کے ترقیاتی کام جاری گوادر عالمی تجارت کا مرکز بنے گا: وزیر اعظم

**ایسٹ بے ایکسپریس منصوبہ پاکستان اور چین کی لازوال دوستی کا ثبوت ہے، منصوبہ گوادر بندرگاہ مکران کوسٹل ہائی وے سے منسلک ہوگا**

گوادر (مانیٹرنگ ڈیسک، آئی این پی، این این آئی) وزیراعظم شاہد خاقان عباسی نے کہا ہے کہ ایسٹ بے ایکسپریس وے منصوبہ سابق وزیراعظم نواز شریف اور چینی وزیراعظم کے وژن کا عکاس، ایسٹ بے ایکسپریس منصوبہ پاکستان اور چین کی لازوال دوستی کا ثبوت ہے، ایسٹ بے ایکسپریس وے سے گوادر بندرگاہ مکران کوسٹل ہائی وے سے منسلک ہوگا، بنیادی ڈھانچے کے یہ منصوبے گوادر کی ترقی میں اہم کردار ادا کریں گے، آئندہ چند ہفتوں میں گوادر کے مسائل حل سے متعلق ثمرات نظر آئیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ایسٹ بے ایکسپریس وے کے سنگ بنیاد کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وزیر داخلہ احسن اقبال، وفاقی وزیر میری ٹائم افیئرز میر حاصل بزنجو، گورنر بلوچستان محمد خان اچکزئی، چینی سفارتکار یاؤ جنگ، وزیراعلیٰ بلوچستان نواب ثناء□ اللہ زہری، وفاقی وزیر سرحدات عبدالقادر بلوچ، وزیر مملکت پٹرولیم جام کمال خان، وزیر مملکت میری ٹائم افیئرز جعفر اقبال، کمانڈر سدرن کمانڈ لیفٹیننٹ جنرل عاصم باجوہ، چینی کنسٹرکشن کمپنی کے حکام اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ایسٹ بے ایکسپریس وے منصوبہ پاکستان چین کی لازوال دوستی کا ثبوت ہے، گوادر بندرگاہ کی ترقی دوطرفہ تعاون کی بہترین مثال ہے، سی پیک دونوں ملکوں کی دوستی کو نئی جہت دے گی، سی پیک مشترکہ خوشحالی کا وژن ہے، منصوبہ سابق وزیراعظم نواز شریف اور چینی وزیراعظم کے وژن کا عکاس ہے، ایسٹ بے ایکسپریس وے سے گوادر بندرگاہ مکران کوسٹل ہائی وے سے منسلک ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ گوادر میں فری اقتصادی زون اسی سال مکمل ہو گا، گوادر میں ووکیشنل سینٹر اور ہسپتال پر کام ہو رہا ہے، گوادر میں ہوائی اڈے کا سنگ بنیاد جلد رکھا جائے گا، گوادر میں بجلی گھر کی تعمیر بھی جلد شروع ہو گی، گوادر میں 170 ارب روپے کے ترقیاتی کام ہو رہے ہیں، بنیادی ڈھانچے کے یہ منصوبے گوادر کی ترقی میں اہم کردار ادا کریں گے۔

## ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک کا بینک بزنس ماڈلز کا جائزہ لینے پر زور

**چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے بینکنگ بزنس کے موجودہ ماڈلز پر نظر ثانی کی ضرورت پر زور دیا ہے**

کراچی (خصوصی رپورٹر) بینک دولت پاکستان کے ڈپٹی گورنر جمیل احمد نے مالیات اور ٹیکنالوجی کے تیزی سے تبدیل ہوتے ہوئے منظر نامے کے چیلنجوں سے موثر طور پر نمٹنے کے لیے بینکنگ بزنس کے موجودہ ماڈلز پر نظر ثانی کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ وہ سری لنکا کی ایسوسی ایشن آف پروفیشنل بینکرز کے 29 ویں سالانہ کنونشن منعقدہ سنامن گرینڈ، کولمبو میں 21 نومبر 2017 کو تبدیل ہوتی ہوئی حرکیات: مستقبل کا بینک کے موضوع پر معروف اسکالروں، بینکاری صنعت کی اہم شخصیات اور صف اول کے پروفیشنلز سے کلیدی خطاب کر رہے تھے۔ اسٹیٹ بینک کے ڈپٹی گورنر نے اپنی تقریر میں بینکاری کے موجودہ طرز پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ضابطہ ساز اداروں کی نگراں نوعیت میں آنے والی تبدیلیاں اور 2007-08 کے عالمی مالی بحران کے بعد کیے گئے ضوابطی اقدامات کے ساتھ ساتھ ٹیکنالوجی میں تیزی سے ہونے والی ترقی وہ عوامل ہیں۔

بحرین: پاکستانی سفیر جاوید ملک سے، بحرین کا تاجر وفد ملاقات کر رہا ہے

## پاکستان فلور ملز ایسوسی ایشن کی ایگزیکٹو باڈی کا اجلاس

**اجلاس میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ جلد از جلد ایکسپورٹ پالیسی کا اعلان کیا جائے**

پشاور (بیورو رپورٹ) پاکستان فلور ملز ایسوسی ایشن کی ایگزیکٹو باڈی کا اجلاس ایسوسی ایشن کے چیئرمین حاجی عدن خان کی زیر صدارت بدھ کو پشاور میں ہوا جس میں ایسوسی ایشن کے مرکزی رہنما محمد نعیم بٹ ؟ سینئر وائس چیئرمین حاجی مسرت شاہ کے علاوہ تمام ایگزیکٹو ممبران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ملک میں گندم کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا گیا اور حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ جلد از جلد ایکسپورٹ پالیسی کا اعلان کیا جائے اور اسی روڈ اور لینڈ روٹ پر ایکسپورٹ کرنے کی اجازت دی جائے۔ مرکزی رہنما محمد نعیم بٹ نے اجلاس میں صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا کہ خالی بردانے کی قیمت کو ختم کرے۔

## پرتگال کا پاکستان کے ساتھ باہمی تجارت میں دلچسپی کا اظہار

**پرتگال زراعت، ٹیکسٹائل، ماربل سمیت دیگر شعبوں میں اعلیٰ ٹیکنالوجی فراہم کرسکتا ہے**

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) پاکستان میں پرتگال کے سفارت خانہ کے ناظم الامور ڈاکٹر جواؤ پالو مارکیوز سپیڈو کوسٹا نے کہا ہے کہ ان کا ملک پاکستان کے ساتھ باہمی تجارت کو فروغ دینے میں گہری دلچسپی رکھتا ہے کیونکہ دونوں ممالک متعدد شعبوں میں ایک دوسرے سے تجارت کر سکتے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان اور پرتگال تجارتی وفود کا تبادلہ بڑھانے اور بزنس روابط کو بہتر کرنے پر زیادہ توجہ دیں تاکہ مشترکہ تعاون کے نئے مواقع تلاش کئے جاسکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے دورہ کے موقع پر تاجر برادری سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ پرتگال کے پاس اعلیٰ ٹیکنالوجی موجود ہے اور وہ زراعت، ٹیکسٹائل، ماربل، پانی کے ذرائع اور تعمیرات سمیت دیگر شعبوں میں پاکستان کو اعلیٰ ٹیکنالوجی و مشینری فراہم کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پرتگال یورپ اور افریقہ کے قریب واقع ہے۔

## محکمہ لائیو سٹاک نے محکمے میں شعبہ سٹاک ڈیلیوری بنانے کا فیصلہ

لاہور (آن لائن) محکمہ لائیو سٹاک نے محکمے میں شعبہ سٹاک ڈیلیوری بنانے کا فیصلہ کیا ہے اور اس سلسلے میں ایک سمری منظوری کیلئے وزیر اعلیٰ پنجاب کو ارسال کر دی ہے۔ باقاعدہ کنسلٹنٹ بھرتی کیے جائیں گے جو محکمہ لائیو سٹاک کی بروقت ترسیل کے حوالے سے مختلف تجاویز دیں گے۔ محکمہ لائیو سٹاک نے محکمے میں شعبہ سٹاک ڈیلیوری بنانے کا فیصلہ کیا ہے اور اس سلسلے میں ایک سمری منظوری کیلئے وزیر اعلیٰ پنجاب کو ارسال کر دی ہے۔ باقاعدہ کنسلٹنٹ بھرتی کیے جائیں گے جو محکمہ لائیو سٹاک کی بروقت ترسیل کے حوالے سے مختلف تجاویز دیں گے۔

## زہریلے پانی سے اگائی سبزیوں کے علاقوں کیلئے "سپارکو" کی مدد لینے کا فیصلہ

لاہور (نیوز رپورٹر) پنجاب فوڈ اتھارٹی نے کیمیکل ملے، زہریلے اور انڈسٹریل ویسٹ کے پانی سے اگنے والی 1673 ایکڑ پر مشتمل 5384 کنال سبزیاں تلف کر دیں۔ ڈائریکٹر جنرل پنجاب فوڈ اتھارٹی نورالامین مینگل نے بتایا کہ لاہور میں بند روڈ، کاہنہ، بی بی صاحبہ دربار اور کوٹ عبدالمالک کے علاقوں میں 1136 کنال ناقص سبزیاں تلف کی گئی ہیں۔ ڈی جی فوڈ اتھارٹی کا کہنا تھا کہ زہریلے پانی سے سیراب ہونے والے علاقوں کی بہتر نشاندہی کے لیے سپارکو کی سیٹلائٹ سہولت سے مدد لینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

## نیشنل بینک میں ڈیجیٹل بینکاری نظام متعارف کرادیا جائے گا سعید احمد

**لوگ گھر بیٹھے پورے ہفتے میں 24 گھنٹے کے دوران اپنا کام باآسانی انجام دے سکیں گے**

کراچی (کامرس رپورٹر) نیشنل بینک آف پاکستان کے صدر سعید احمد نے کہا ہے کہ تیز بینکنگ سسٹم آج ملک کی اشد ضرورت ہے، نیشنل بینک میں ڈیجیٹل بینکاری نظام مکمل طور سے جلد متعارف کرا دیا جائے گا، جدید بینکاری نظام کے ذریعے لوگ گھر بیٹھے پورے ہفتے میں 24 گھنٹے کے دوران اپنا کام باآسانی انجام دے سکیں گے۔ انہوں نے یہ بات منگل کو فیڈریشن آف چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری میں ایف پی سی سی آئی برائے کسٹم کمیٹی کے اجلاس میں آن لائن ای منعقد فار ادائیگی کسٹم ٹیکسز پر خطاب کے دوران کہی اس موقع پر ٹاپ کے سابق چیف ایگزیکٹو ایس ایم منیر، ایف پی سی سی آئی کے سینئر نائب صدر عامر عطا باجوہ، کمیٹی کے چیئرمین ارشد جمال نے بھی خطاب کیا جبکہ تاجر رہنما شکیل احمد ڈھینگڑا، نیشنل بینک کے سینئر افسر مدثر خان اور دیگر بھی موجود تھے۔ نیشنل بینک کے صدر نے کہا کہ ڈیجیٹل بینکنگ نے کھاتے داروں کو کسی فرد سے بات نہیں کرنی پڑے گی۔

سردار احمد نواز فرانس میں پاکستانی فنانس منسٹر معین الحق سے ملاقات کر رہے ہیں

## ٹیلی نار مائیکروفنانس بینک کی ای ایف یو لائف کیساتھ شراکت داری

**معاہدے کی تقریب بینک کے کراچی میں واقع ہیڈ آفس میں منعقد ہوئی**

کراچی (کامرس ڈیسک) ٹیلی نار مائیکروفنانس بینک نے انشورنس سہولت کو مزید بہتر بناتے ہوئے اس کا نیا ورژن "کامیاب مستقبل پلس" متعارف کرانے کے لیے ای ایف یو لائف انشورنس لمیٹڈ کے ساتھ شراکت داری قائم کرلی ہے۔ شراکت داری کے معاہدے کی تقریب بینک کے کراچی میں واقع ہیڈ آفس میں منعقد ہوئی۔ "کامیاب مستقبل پلس" شرعی اصولوں کے مطابق ایک تکافل پلان ہے جو قابل برداشت سالانہ ادائیگی کے ذریعے طبعی اور حادثاتی موت کی صورت میں تکافل کا تحفظ فراہم کرنے کے ساتھ کسی حادثے کی صورت میں علاج معالجے پر اٹھنے والے اخراجات کی واپسی کی سہولت بھی فراہم کرتا ہے۔

## محکمہ آبپاشی کے ترقیاتی کاموں میں کروڑوں کی بدعنوانیوں کا انکشاف

فیروزوالہ (نامہ نگار) محکمہ آبپاشی کے شعبہ رچنا ڈرینج میں مبینہ طور پر ترقیاتی کاموں کے ناموں پر کروڑوں روپے کی مالی بدعنوانیوں اور ترقیاتی کاموں کے سب ڈویژن میں ہونے والے ٹینڈروں میں پیپرا رولز کی کھلی خلاف ورزیوں کا انکشاف ہوا ہے اس بارے میں وزیراعلیٰ پنجاب شہباز شریف سمیت اعلیٰ حکام کو ایک تحریری درخواست بھیجی گئی۔

## پیداوار محفوظ رکھنے کیلئے معیاری گودام بنانا ضروری، ناہید میمن

**فصل کو فروخت کرنے اور پیداوار سے فائدہ اٹھانے کے لئے پیسے کمانے بھی ضروری ہیں**

کراچی (اکنامک رپورٹر) چیئرپرسن سندھ بورڈ آف انویسٹمنٹ ناہید میمن نے پی اے ایف انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ کراچی میں چوبیسویں مڈ کیریئر مینجمنٹ کورس کے شرکاء□ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ زراعت میں ترقی کے لئے صرف فصل اگانا ہی نہیں بلکہ فصل کو فروخت کرنے اور پیداوار سے فائدہ اٹھانے کے لئے پیسے کمانے بھی ضروری ہیں اور پیداوار سے فائدہ اٹھانے کے لئے زرعی مارکیٹ بھی پیدا کرنا ضروری ہے۔ اور اچھی مارکیٹ کے لئے پیداوار کے معیار کو مسلسل بڑھانا اور ہاتھوں ہاتھ بکنے اور برآمد ہونے کے قابل بنانے رہنے کی مستقل جدوجہد کرتے رہنا ہوگی۔ یعنی صرف فصل اگانا ہی نہیں بلکہ فصل سے پیسہ کمانا بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں معیاری گودام ware houses بھی بنانے ہوں گے تاکہ پیداوار کو اچھے طریقے سے محفوظ رکھا جاسکے۔

## پنجاب پراونشل کوآپریٹو بینک کا ایگزیکٹو افسر محمد ایوب کی زیر صدارت اجلاس

لاہور (کامرس رپورٹر) پنجاب پراونشل کوآپریٹو بینک کے افسران کا اجلاس زیر صدارت صدر/ ایگزیکٹو آفیسر محمد ایوب کی زیر صدارت ہوا قرضہ جات کے اجراء اور وصولی کے کام کا جائزہ لیا گیا، بینک نے غیر فعال قرضہ جات کی مد میں یکم جولائی سے 10 نومبر 2017ء تک غیر فعال قرضہ جات کی مد میں 27 کروڑ 74 لاکھ روپے وصول کیے ہیں۔

# ادارتی صفحہ

## کالم، تبصرے، تجزیے

# Editorial

لاہور
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر مغل
ایڈیٹر: عمران گل خان
ڈپٹی ایڈیٹر: اقبال ناصر
فون نمبر: +92 42 3591 3096-98/042-35315653,35445654
ای میل: Info@halalrc.org
117 جی iii جوہر ٹاؤن لاہور
کراچی: خالد حمید ریجنل بیورو چیف 02132272136-7
بیورو چیف
گوجرانوالہ: محمد نعیم کھوکھر: 0300-6437886۔ کراچی: سلیم الرحمان خان: 0342-2034160
ملتان: سید محمد علی شاہ: 0300-9639745۔ سرگودھا: شیخ محمد رضوان: 0300-6001297
نارووال: سعید الحق ملک: 0300-7770789۔ اوکاڑہ: عتیق الرحمن: 0332-7400752

## اسلامی بینکاری، چند دردمندانہ گزارشات

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کی شق 38 (ف) میں کہا گیا ہے کہ ریاست اس بات کو یقینی بنائے گی کہ جتنی جلدی ممکن ہو (معیشت سے) ربٰو (سود) کا خاتمہ کر دیا جائے۔ بدقسمتی سے ریاست کے تمام ستون دل وجمل سے نہیں چاہتے کہ ملکی معیشت سے سود کا خاتمہ ہو، کیونکہ اس سے مالدار اور طاقتور طبقوں کے ناجائز مفادات پر ضرب پڑے گی۔ وطن عزیز میں بہت زور وشور سے 1984ء سے "بلاسودی بینکاری" شروع کی گئی تھی۔ 18 برس بعد 2002ء میں حکومت اور اسٹیٹ بینک نے اس کو غیر اسلامی قرار دے کر ملک میں "اسلامی بینکاری" کا دوبارہ اجرا کیا۔ یہ نظام بھی جلد ہی اندیشوں اور تنقید کی زد میں آ گیا۔ ہم برس ہا برس سے ان ہی کالموں میں کہتے رہے ہیں:

(1) سورہ البقرہ کی آیت 279 سے معلوم ہوتا ہے کہ قرآن نے ربٰو کو حرام اس لئے قرار دیا ہے کہ یہ ظلم کا سبب بنتا ہے مگر یہ امر مسلمہ ہے کہ اسلامی بینکاری کے جھنڈے تلے کام کرنے والے بینک مروجہ نظام کے تحت اگر چاہیں بھی تو اس ظلم کو ختم نہیں کر سکتے اور نہ ہی گزشتہ 15 برسوں میں کیا ہے۔

(2) اسٹیٹ بینک کا شریعہ بورڈ اس بات کو اچھی طرح سمجھتا ہے کہ مروجہ متوازی نظام بینکاری غیر اسلامی ہے مگر طویل عرصے سے اس نے اس معاملے پر مکمل خاموشی اختیار کی ہوئی ہے۔

(3) اسلامی بینکوں نے فنانسنگ (قرضوں) کے لئے جو طریقے اپنائے ہیں وہ شرعی مقاصد پورے نہیں کرتے کیونکہ اسلامی بینک کاروبار میں ہونے والے نقصان کی ذمہ داری قبول نہیں کر رہے جو کہ اسلامی بینکاری کی اساس ہے۔ ان بینکوں کو اسلامی بینک کہا ہی نہیں جا سکتا۔

(4) نفع ونقصان میں شرکت کی بنیاد پر مشارکہ کی جانب مرحلہ وار پیش قدمی کرنے کے بجائے فنانسنگ کے ایسے طریقے، یہ بینک اپنا رہے ہیں جو سودی نظام کے نقش پا پر ہیں۔

(5) متوازی نظام بینکاری اور حکومت و اسٹیٹ بینک کی پالیسیوں کے نتیجے میں سودی نظام بینکاری کو پاکستان میں دوام مل گیا ہے اور اس صدی کے آخر تک بھی پاکستانی معیشت سے سود کے خاتمے کا کوئی امکان نہیں ہے۔

(6) پاکستان میں متوازی نظام بینکاری غیر معینہ مدت کیلئے نافذ کرنے کا غیر شرعی اور غیر آئینی فیصلہ 4 ستمبر 2001ء کو ایک اجلاس میں کیا گیا تھا جس میں فوجی آمر کے علاوہ اسلامی نظریاتی کونسل کے چیئرمین اور کچھ ممبران سپریم کورٹ کی شریعت اپیلیٹ بنچ کے ایک سابق عالم جج اور گورنر اسٹیٹ بینک سمیت متعدد اہم شخصیات شریک تھیں۔ یہ فیصلہ سپریم کورٹ کے 14 جون 2001ء کے فیصلے سے متصادم تھا مگر ان تمام علما اور گورنر اسٹیٹ بینک سمیت متعدد اعلیٰ سرکاری عہدہ داروں نے آمر کے دباؤ پر یہ فیصلہ کیا۔

(7) کچھ اسلامی بینکوں کے شریعہ بورڈز نے یہ سرٹیفکیٹ جاری کیا ہے کہ ان کا بینک اپنے کھاتے داروں کو جو منافع دے رہا ہے وہ صرف اسٹیٹ بینک کی ہدایات کے مطابق ہے نہ کہ شریعت کے مطابق۔

(8) اسٹیٹ بینک نے بعد از خرابی بسیار 2012ء میں تسلیم کیا تھا کہ اسلامی بینکوں نے فنانسنگ کے جو طریقے اپنائے ہیں ان سے شرعی مقاصد حاصل نہیں ہو رہے۔ گزشتہ پانچ برسوں میں یہ اسلامی بینک شرعی مقاصد کے حصول سے مزید دور ہوئے ہیں۔

(9) اسٹیٹ بینک کے شریعہ بورڈ نے چند برس قبل بیع موجل پر مبنی ایک پروڈکٹ کی منظوری دی تھی۔ اس کے بعد اسلامی بینکوں نے "جاری مشارکہ" کے نام سے بڑے پیمانے پر فنانسنگ شروع کی ہوئی ہے۔ ہماری تحقیق کے مطابق ان دونوں میں سود شامل ہے۔ یہی نہیں اسٹیٹ بینک کے شریعہ بورڈ نے 2 نومبر 2007ء کو تین ماہ کے لئے ہائی اسپیڈ ڈیزل کی (علامتی) تجارت کے لئے ایک نئی پروڈکٹ "تورق" کی منظوری دی ہے جو شریعت کے تقاضوں پر پورا نہیں اترتی اور اس میں سود کا عنصر شامل ہو گیا ہے۔ تخمینہ ہے کہ اس کے ذریعے اسلامی بینک کئی سو ارب روپے کی اپنے کھاتے داروں کی رقوم سودی بینکوں کو فراہم کریں گے چنانچہ کھاتے داروں کو ملنے والے منافع میں سود شامل ہو گا۔

(10) گزشتہ 26 برسوں میں بھی شرعی عدالتوں نے حتمی طور پر یہ فیصلہ نہیں دیا کہ ان کے مطابق اسلام میں سود حرام ہے یا نہیں۔ وفاقی شریعت عدالت میں ربٰو کا مقدمہ 15 برسوں سے التوا کا شکار ہے۔ وزارت خزانہ نے 2002ء میں سپریم کورٹ میں حیرت انگیز سرعت سے ایک حلف نامہ داخل کرایا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ 30 جون 2001ء کو ملک پر سودی بنیاد پر لئے گئے صرف داخلی قرضوں کا مجموعی حجم 1800 ارب روپے ہے اور اس بڑے حجم کے قرضوں کو اسلامی نظام کے تحت تبدیل کرنے میں زبردست رکاوٹیں پیش آئیں گی چنانچہ اس کو کم کرنا ہوگا۔ جن 15 برسوں میں شرعی عدالت نے اس مقدمہ کو زیر سماعت رکھا اسی مدت میں ان داخلی قرضوں کا حجم 1600/ ارب روپے سے تجاوز کر گیا۔ یہ امر تشویشناک ہے کہ ایک مربوط حکمت عملی کے تحت پاکستان میں اسلامی نظام بینکاری کے لئے ماحول اتنا زیادہ معاندانہ بنا دیا گیا ہے کہ اگر کسی وقت مروجہ اسلامی بینکاری کے نظام کو شرعی اصولوں کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کی بھی جائے تو وہ آسانی سے کامیابی سے ہمکنار نہ ہو سکے۔

آئین پاکستان کی شق 203 (د) کے تحت وفاقی شرعی عدالت کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ از خود نوٹس لے کر بھی کسی بھی قانون کو قرآن وسنت کے منافی ہونے کی وجہ سے کالعدم قرار دے سکتی ہے۔ وطن عزیز میں 30 جون 2017ء کو سودی بینکوں کی شاخوں کی مجموعی تعداد 12413 تھی۔ ان میں سے 11199 شاخیں سود پر مبنی کاروبار کر رہی تھیں۔ ملکی قانون کے تحت سودی بینکوں کے ملکی کرنسی کے تمام کھاتے سوائے جاری کھاتوں کے نفع ونقصان میں شرکت کی بنیاد پر ہوتے ہیں۔ یہ بینک طویل عرصے سے اسٹیٹ بینک کے غیر اسلامی احکامات کے تحت کھاتے داروں سے کئے گئے معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کھاتے داروں کو اپنے منافع میں شریک نہ کر کے ان کا استحصال کر رہے ہیں۔ اسٹیٹ بینک کے بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 7 مورخہ 7 ستمبر 2013ء میں بینکوں کو احکامات دیئے تھے کہ وہ بچت کھاتے داروں کو دی جانے والی شرح منافع کو اسٹیٹ بینک کی شرح سود سے منسلک کریں اور کم از کم شرح منافع اس شرح سے

(بقیہ صفحہ نمبر 5 پر)

## ☆ مجھے ہے حکم اذاں لا الٰہ الا اللہ ☆ اخوت کا سفر ...... سلسلہ وار

مستنصر حسین تارڑ... مشہور سفرنامہ نگار

2.12 آؤ کہ کوئی خواب بنیں

2.14 تاجر کمیونٹی، ہم خود تراشتے ہیں منازل کے راہ وسنگ

آج لاس اینجلس کے ایک خوب صورت کلب میں لنچ کا اہتمام تھا۔ پچیس کے لگ بھگ مہمان بھی مدعو تھے۔ اعزاز میرے اٹھنے سے پہلے ہی دفتر جا چکا تھا۔ ایک غیر شادی شدہ شخص کے گھر میں ناشتہ بنانا ہو اور وہ بھی مجھ جیسے اناڑی کو تو جس مشکل سے گزرنا ہو گا، اس کا آپ اندازہ کر سکتے ہیں۔ دودھ کہاں ہے، پتی کہاں ہے، جام، ٹوس، شہد، ٹوسٹر، چولھا یہ سب چیزیں بسیار کے بعد ملنا شروع ہوئیں اور وہ ناشتہ جو ہر روز پانچ منٹ میں مل جاتا ہے، آدھے گھنٹے میں تیار ہوا۔ میں وثوق سے تو نہیں کہہ سکتا کہ وہ کونسا انڈہ تھا تاہم فرائی اور آملیٹ کا امتزاج سا تھا۔ جو لوگ گھر کی قدر نہیں کرتے انہیں بھی کبھار ایسے سفر پہ ضرور جانا چاہیے جہاں بستر، ناشتہ اور کھانا کو دبنانا پڑے۔ دوپہر کے قریب قونصلیٹ کی گاڑی پہنچ گئی اور ہمیں ایل اے ڈاؤن ٹاؤن اس کلب تک پہنچنے میں کوئی تاخیر نہ ہوئی۔ لنچ میں پاکستان کی قونصل جنرل رفعت مسعود کے علاوہ پاکستانی تاجر کمیونٹی کے نمائندہ لوگ بھی موجود تھے۔ اعزاز نے میٹنگ کے آغاز میں بتایا کہ امریکا اور پاکستان تجارت کے میدان میں اہم ساتھی ہیں۔ پاکستان کی بائیس فی صد برآمدات امریکا کو جاتی ہیں۔ ان میں ٹیکسٹائل، قالین، ادویات، سرجری کے آلات، کھیلوں کا سامان، چمڑے کی مصنوعات، جیولری اور کھانے پینے کی اشیاء شامل ہیں۔ 1999ء میں باہمی تجارت کا حجم دو بلین ڈالر تھا جو اب بڑھ کر ساڑھے چھ بلین ڈالر کے قریب ہو چکا ہے۔ یہ سب حکومت کا نہیں انہی لوگوں کی محنت کا حاصل ہے۔ جو اس میٹنگ میں موجود تھے۔ اعزاز کا کہنا تھا کہ حکومتوں کے باہمی تعلقات قائم کریں۔ امریکا اور دنیا کے بہت سے ممالک کے درمیان تجارتی تعلقات میں اضافہ امریکا میں آباد ان ممالک کے باشندوں کی بدولت ہوا ہے۔ میکسیکو اور کوریا اس کی زندہ مثال

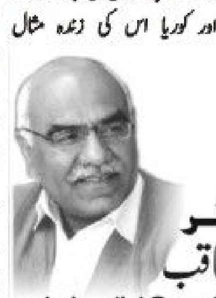

ڈاکٹر امجد ثاقب
amjadsaqib1@gmail.com

ہیں۔ پاکستانی تاجر بھی اگر چاہیں تو اس ضمن میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ میٹنگ میں موجود تمام بزنس مین کروڑ پتی افراد کی فہرست میں شمار ہوتے تھے۔ ان کے کاروبار سے پاکستان اور امریکا ہر دو جگہ ہزاروں گھرانوں کا روزگار منسلک تھا۔ ان کی بھی دلی خواہش تھی کہ اس تجارت کے فروغ میں اپنا کردار ادا کریں۔ مشکل بین الاقوامی صورت حال کے باوجود پر امید تھے۔ گلہ تھا کہ صرف حکومت سے جس کی جانب سے توجہ کا فقدان تھا۔ غربت کے خاتمے اور خوش حالی کے سفر میں حکومت سے کہیں زیادہ اہم کردار تاجروں کا ہے۔ لیکن ہم نے تاجر کمیونٹی کو کوئی بلند مقام ہی نہیں دیا۔ ہم ابھی تک ایک قبائلی اور جاگیردار معاشرے کے عذاب سے باہر نہیں نکلے۔

اعزاز کی تجاویز اور اس کے نتیجے میں ہونے والے سیر حاصل مکالمے کے بعد قونصل جنرل نے مجھے گفت گو کی دعوت دی۔ انہوں نے اخوت کا ذکر بہت اچھے الفاظ میں کیا۔ میں نے ان کا خصوصی شکریہ ادا کرنے کے بعد بیس منٹ تک بات کی اور بقیہ وقت سوال جواب کیلئے چھوڑ دیا۔ یہ تمام لوگ چھوٹے قرضوں کے تصور سے بخوبی واقف تھے۔ انہوں نے گرامین کے بارے میں بھی سن رکھا تھا۔ کئی ایک تو پاکستان میں مائیکروفنانس بینکوں کی کارکردگی سے بھی آشنا تھے۔ ان کے سوال بہت اہم اور برملا تھے۔ ایک صاحب نے پوچھا دس، پندرہ ہزار کی رقم سے کیا بنتا ہے۔ کیا یہ پیسے کسی کاروبار کیلئے کافی ہے۔ میں نے کہا بظاہر یہ رقم کم لگتی ہے لیکن جب اس رقم میں انسان کی محنت شامل ہو جائے تو پھر یہ کم نہیں رہتی۔ میں ایسے کئی لوگوں کو جانتا ہوں جنہوں نے سائیکل پر کپڑا رکھ کے بیچا اور پھر ایک روز ٹیکسٹائل ملوں کے مالک بن گئے۔ آپ خود کاروبار کرتے ہیں آپ سے بڑھ کر کون جانتا ہے کہ سرمایے کے بغیر آگے بڑھنے کا موقع نہیں ملتا۔ ہمارا مقصد وہی موقع فراہم کرنا ہے وہ پہلا سہارا بننا ہے کہ جو مشکل سے بے نیاز کر دے۔ کچھ لوگوں نے مختصر وقت میں اپنے اپنے تجربے بھی بتائے۔ جاوید لودھی نے اپنے ایک ادارے نور فاؤنڈیشن اپنے نام کا پرتو ہے اب تک ہزاروں خاندانوں کو قمقمے فراہم کر چکی ہے۔ تاریک راہوں میں روشنی پھیلانا کسی ایک شخص کے بس کی بات نہیں۔ لنچ بھی چلتا رہا اور باتیں بھی ہوتی رہیں۔ دو سو سال پہلے جب یورپی تاجر کیلی فورنیا آئے تو اسی طرح سر جوڑ کر بیٹھتے ہوں گے کسی پیڑ کے نیچے کسی وادی میں کسی ساحل کی بھیگی ہوئی ریت پر۔ یہ بیس، پچیس لوگ بھی اپنے اپنے خواب لے کے یہاں پہنچے۔ قدرت نے ان پر راستے آسان کر دیئے۔ ان میں عزم بھی ہے اور صلاحیت بھی لیکن جس شے نے مجھے زیادہ متاثر کیا وہ ان کی دردمندی تھی۔ یہ صرف اپنے لیے نہیں سوچتے ان کی سوچوں میں دوسرے لوگ بھی شامل ہیں وہ لوگ جنہیں ابھی اس مقام پر پہنچنا ہے۔

## ☆☆ اربعین حدیث میں سے سلسلہ وار ☆☆

### تجارت ومعیشت کے متعلق رسول ﷺ کی حدیث مبارکہ (بیع سلم اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایات)

تحریر: مفتی سید صابر حسین

حدیث نمبر 39:

زمین کی پیداوار پر عشر

ترجمہ: حضرت سالمؓ سے مروی ہے کہ رسول ﷺ نے یہ جاری فرمایا تھا کہ زمین کو آسمان یا چشموں نے سیراب کیا یا عشری ہو یعنی نہر کے پانی سے اسے سیراب کرتے ہوں اس میں عشر ہے اور جس زمین کے سیراب کرنے کیلئے جانور پر پانی لاد کر لاتے ہوں اس میں نصف عشر یعنی دسواں حصہ ہے۔

تخریج (سنن ترمذی، کتاب الزکوۃ، باب ماجاء فی الصدقۃ فیما یسقی بالانھار وغیرہ، رقم الحدیث 641)

تشریح: عشر کے لغوی معنی "دسویں حصہ" کے ہیں اور اس سے مراد وہ زکوۃ ہے جو زمین کی پیداوار پر ادا کی جاتی ہے۔ مذکورہ حدیث مبارک میں رسول ﷺ نے قابل کاشت زمین کی دو صورتیں بیان فرما کر ان کے احکام واضح کر دیئے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر زمین بارانی یعنی بارش کے پانی سے سیراب ہوتی ہو، تو اس سے حاصل شدہ پیداوار کا دسواں حصہ عشر کے طور پر دینا واجب ہے۔ لیکن اگر زمین کو خود سیراب کیا جاتا ہے تو اس کی پیداوار کا بیسواں حصہ دینا واجب ہے۔ ایک اور حدیث مبارک میں ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا کہ ہر اس شے میں جسے زمین نے نکالا عشر یا نصف عشر ہے۔

مفتی اعظم پاکستان پروفیسر مفتی منیب الرحمٰن صاحب نے زمینوں کی دونوں قسموں کی وضاحت ان الفاظ میں کی ہے۔

بارانی زمین: جس میں کاشت کار کو موسمی اور علاقائی خصوصیات کے وجہ سے زمین کو سیراب کرنے میں بہت زیادہ محنت ومشقت نہیں اٹھانا پڑتی، سیرابی کیلئے کاشتکار کو ٹیوب ویل وغیرہ لگانے اور اس پر سرمایہ خرچ کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی، بلکہ وہ بارش کے پانی، قدرتی چشموں، زمین کی نمی اور دریاؤں کے پانیوں کی وجہ سے از خود سیراب ہوتی رہتی ہیں، ایسی زمین کی پیداوار پر عشر یعنی پیداوار کا دسواں حصہ عائد کیا گیا ہے۔ البتہ پہاڑی ندی نالوں میں بارش اور قدرتی چشموں کا پانی ہوتا ہے اور انکے اطراف کی زمین کا کچھ حصہ سیراب ہوتا ہے، وہ زمین بارانی کہلاتی ہے آج کل بڑے دریاؤں پر ڈیم یا بیراج بنا کر نہریں نکالی جاتی ہیں اور ان کے ذریعے جو زمین سیراب ہوتی ہے، چونکہ زمیندار یا کاشتکار کو اس پانی کا آبیانہ دینا پڑتا ہے لہٰذا اس طرح دریائی پانی کے استعمال والی زمینیں بارانی نہیں رہیں بلکہ نہری زمینیں بن گئی ہیں اور یہ غیر بارانی ہیں۔

غیر بارانی زمین: جس کو سیراب کرنے کیلئے کاشتکار کو مشقت کے ساتھ ساتھ محنت کے ذریعے یا قیمتاً پانی حاصل کرنا پڑے، مثلاً ٹیوب ویل یا رہٹ کے ذریعے پانی حاصل کرتا ہے یا پانی کے حصول کیلئے پیسہ خرچ کرتا ہے یا نہری پانی کا ٹیکس یا آبیانہ دیتا ہے اس پر آدھا عشر یعنی پیداوار کا بیسواں حصہ مقرر کیا گیا ہے۔

عشر کا تذکرہ صرف احادیث کریمہ بلکہ قرآن مجید میں بھی ہے جیسا اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ترجمہ (یعنی کھیتی کٹنے کے دن اس کا حق ادا کرو: سورۃ انعام آیت 141)۔ مفسرین کرام کے نزدیک حق ادا کرنے سے مراد "عشر" کا ادا کرنا ہے۔ عشر کے واجب ہونے کی اصل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان بھی ہے (ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ کی راہ میں اپنی کمائی سے اچھی چیزوں کو خرچ کرو اور ان چیزوں میں سے خرچ کرو جو ہم نے تمہارے لیے زمین سے پیدا کی ہیں، سورۃ بقرہ آیت 266)

عشر کا تعلق چونکہ زمین کی پیداوار اور درختوں سے حاصل ہونیوالے پھلوں سے ہے لہٰذا زمینداروں، کسانوں اور باغبانوں کیلئے اس کے مسائل و احکام کا جاننا از روئے شرح انتہائی ضروری ہے۔ کیونکہ ان سے غافل رہنے کی صورت میں وہ ایک اہم دینی فریضہ کی ادائیگی میں کوتاہی کے مرتکب ہو رہے ہوتے ہیں۔

زمین اگر بٹائی پر ہے تو مالک اور مزارع دونوں پر اپنے اپنے حصہ کا عشر واجب ہے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ پیداوار میں سے پہلے عشر نکال لیا جائے اور پھر طے شدہ تناسب کے مطابق آپس میں تقسیم کر لیں۔ اگر زمین ٹھیکے پر دی ہے تو یہ اجارہ ہے زمین کے مالک پر اس کے دیگر اموال کیساتھ ملا کر زکوۃ ہے۔ اور جس نے ٹھیکے یا اجارے پر لی ہے اس پر کل پیداوار کا عشر لازم ہے۔ اگر زمیندار نے عشر ادا کرنے کے بعد غلہ فروخت کر دیا اور مال اس کے مال تجارت یا دیگر اموال کے ساتھ جمع ہو گیا تو اسے اس کی بھی زکوۃ دینی ہو گی۔ (زکوۃ معنی ومفہوم، اہمیت فضائل ومسائل، صفحہ نمبر 75-74)

ہمارے ہاں حکومتی سطح پر عشر کی جو وصولی کی جاتی ہے اس میں کئی قسم کی شرعی قباحتیں موجود ہیں جنہیں دور کیے بغیر عشر کی ادائیگی درست نہیں ہو گی۔

☆☆☆☆

## معاشی مضبوطی......

تحریر: شیخ مظہر عالم

آج کے جدید وترقی یافتہ دور میں کسی قوم، معاشرے یا ملک کی ترقی، مضبوطی، استحکام اور سلامتی کا اندازہ اس کی بنیادی چیز یعنی معاشی طاقت کو دیکھ کر لگایا جا سکتا ہے کیونکہ جس ملک یا قوم کی معاشی حالت اچھی وبہتر ہوگی اس ملک کا ہر شعبہ ترقی کر رہا ہوگا چاہے وہ سماجی ہو، معاشرتی ہو، سیاسی ہو یا دفاعی ہو۔ مگر ہماری قوم کا المیہ یہ ہے کہ ہم نے گزشتہ ستر سالوں سے معیشت کی بہتری کے لئے خاطر خواہ اقدامات نہیں اٹھائے جبکہ گزشتہ تقریباً پچیس تیس سالوں سے تو معیشت کو صرف قرضوں، امداد اور بھیک کے سہارے ہی چلانے کی کوشش کر رہے ہیں جس کی وجہ سے عالمی مالیاتی ادارے اور ان کے روح رواں ممالک ہم پر اپنی مرضی ومنشاء مسلط کرتے رہے ہیں جبکہ ہم اپنے وسائل پر بھروسہ کرنے کے بجائے ان کے ہاتھوں کی کٹھ پتلی بنے رہنے میں ہی خوشیوں کے شادیانے بجاتے رہے ہیں۔

اسی تناظر میں گزشتہ ساڑھے چار سالوں میں موجودہ ارباب اختیار کے قول وفعل میں بھی واضح تضادات دیکھنے میں آئے ہیں کیونکہ انتخابات سے پہلے مارچ 2013ء میں مسلم لیگ ن نے ماڈل ٹاؤن لاہور میں معاشی ماہرین کی ایک میٹنگ چوہدری نثار علی خان کی سربراہی میں منعقد کی تھی جس میں معیشت کی بہتری وترقی کے لئے تجاویز مانگی گئی تھیں اس کی وجہ سے امید ہو چلی تھی کہ سابقہ واقعات وتجربات میں پک کر مسلم لیگ کی قیادت کندن بن چکی ہے اور اب معیشت کی بہتری کے لئے اچھے دور کا آغاز ہونے والا ہے کیونکہ اس وقت مسلم لیگ ن کا انتخابی منشور کی بنیاد آزاد وخود مختار معیشت تھا مگر اس وقت میری تمام امیدیں کافور ہو گئیں۔ جب وفاقی وزیر خزانہ حکومت کے قیام میں آتے ہی آئی ایم ایف کے در پر جھولی اٹھائے ہوئے چلے گئے جبکہ اب تک موجودہ حکومت کی تمام معاشی منصوبہ بندی اور اقتصادی پالیسیاں مسلم لیگ ن کے منشور کی یکسر مخالف سمت میں ہیں۔ قرضوں کے حصول کی تاویل انہوں نے یہ دی کہ پچھلی حکومتوں کی ناقص پالیسیوں کی وجہ سے پاکستان کی معیشت دیوالیہ ہونے کے قریب پہنچ گئی تھی جس کی وجہ سے آئی ایم ایف سے قرض کی اشد ضرورت تھی۔ اب جبکہ گزشتہ ساڑھے چار سالوں سے مسلم لیگ ن کی حکومت ہے تو سوال یہ ہے کہ کیا اب تک گزشتہ حکومت کی ناقص پالیسیوں کے اثرات برقرار ہیں کہ قرض کم ہونے کے بجائے بڑھتا جا رہا ہے یا موجودہ حکومت کی معاشی پالیسیاں ہی ناپائیدار اور وقتی ہیں؟ کیونکہ پاکستان کے مرکزی بینک کے مطابق پاکستان پر بیرونی قرضہ اور ادائیگیوں کا بوجھ جو جون 2013 میں 60.8 ارب ڈالرز تھا اس میں ستائیس فیصد کے تاریخی اضافے کے بعد 82.98 ارب ڈالرز ہو چکا ہے۔ اسی طرح سے حکومت پر اندرونی قرضوں وادائیگیوں کا بوجھ جو مئی 2013 میں 13,516 ارب روپے تھا وہ بھی 38 فیصد کے تاریخی اضافے کے بعد 21,770 ارب روپے ہو چکا ہے۔ اب کوئی بتلائے ہمیں کہ ہم بتلائیں کیا؟ کہ قرضوں وادائیگیوں کے اندرونی وبیرونی میں اضافے سے معیشت کیسے مضبوط ومستحکم ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ برآمدات میں کمی کے حوالے سے موجودہ ارباب اختیار کا یہ کہنا ہے کہ مالی سال 2012-13 میں پاکستان کی برآمدات 24.46 ارب ڈالرز تھیں جو ہماری حکومت کے ایک سال کے دوران مالی سال 2013-14 میں 25.11 ارب ڈالرز کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی تھیں تو یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب قرضوں کے حصول کی وجہ سے گزشتہ حکومت کی ناقص پالیسیوں کا شاخسانہ ہو سکتا ہے تو برآمدات میں اضافہ کیونکر موجودہ حکومت کے بجائے گزشتہ حکومت کی پالیسیوں کی وجہ سے نہیں ہو سکتا؟ جبکہ پاکستان کی ستر سال کی تاریخ کی برآمدات کا تجزیہ کریں تو کوئی ایسا سال نہیں گزرا جب برآمدات پچھلے سال کی نسبت زیادہ نہ ہوئی ہوں۔ 1985 میں ہماری برآمدات 3.07 ارب ڈالرز تھیں جس میں 2013-14 تک صرف اور صرف اضافہ ہی ہوا ہے مگر موجودہ حکومت کے دور میں پہلی بار ایسا ہوا کہ برآمدات گزشتہ سال کے مقابلے میں کم سے کم ہوتی چلی جا رہی ہیں۔ اس کے علاوہ درآمدات میں بھی موجودہ دور میں تاریخی بلندی دیکھی ہے جو موجودہ مالی سال کے جولائی سے اکتوبر کے صرف چار ماہ میں 19.163 ارب ڈالرز کی سطح پر پہنچ گئی ہے جبکہ برآمدات 7.056 ارب ڈالرز کی سطح پر ہے۔ جس کی وجہ سے تجارتی خسارہ بھی تاریخی بلندیوں کو چھو رہا ہے جو موجودہ چار ماہ میں 12.107 ارب ڈالرز پر پہنچ گیا ہے جو کہ گزشتہ سال کے اسی عرصے کے مقابلے میں اکتیس فیصد زیادہ ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ کرنٹ اکاؤنٹ خسارے میں بھی تاریخی اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے کیونکہ مالی سال 2015-16 میں کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ 4.87 ارب ڈالرز تھا جو مالی سال 2016-17 میں 61 فیصد کے اضافے کے بعد 12.44 ارب ڈالرز کی سطح پر پہنچا اور اس خسارے میں اضافے کا تسلسل اب بھی جاری ہے کہ موجودہ

(بقیہ صفحہ نمبر 5 پر)

## وزیراعلیٰ پنجاب کے کسان دوست فیصلے

تحریر: بلال عمر راشد

وزیر اعلیٰ پنجاب میاں محمد شہباز شریف نے گزشتہ روز لاہور میں ایک ملاقات میں کسان وفد کو بتایا کہ کم قیمت پر گنا لینے والی ملز کیخلاف کارروائی ہوگی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کاشتکاروں کے مسائل پہلے بھی ترجیحی بنیادوں پر حل کیے، آئندہ بھی کرینگے۔ شوگر ملیں کاشتکاروں سے گنا 180 روپے من لینے کی پابند ہوں گی۔

کم قیمت پر گنا لینے والی ملوں کیخلاف قانون کے تحت کارروائی عمل میں آئیگی۔ انہوں نے کہا کاشتکار میرے بھائی ہیں، میں نے ہمیشہ انکے مفادات کا تحفظ کیا ہے۔ کسی کو کاشتکاروں کے مفادات سے نہیں کھیلنے دوں گا۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ کیکٹری صنعت اور کین کمشنر، شوگر ملز ایسوسی ایشن کا اجلاس بلا کر کرشنگ سیزن شروع کرائیں۔ جو ملیں مقررہ مدت میں کرشنگ شروع نہیں کریں گی، ان کیخلاف قانون کے تحت کارروائی ہوگی۔ اسی طرح کاشتکاروں کو ملوں سے انکے بقایا جات کی جلد ادائیگی یقینی بنائی جائیگی۔ وزیراعلیٰ شہباز شریف کے ان فیصلوں پر یقیناً کسان برادری میں اطمینان کا اظہار کیا جائیگا۔ کسان برادری میں گنے کے کاشتکار، سب سے زیادہ مظلوم ہیں۔ شوگر ملیں انہیں پیداوار کی قیمت کم دیتی ہیں۔

کرشنگ سیزن مرضی سے بہت تاخیر سے شروع کرتی ہیں جس کے باعث کاشتکار گنے کی قیمت کم کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں اور ان پر سب سے بڑا ظلم یہ ہے کہ انہیں سیزن گزر جانے کے باوجود بھی ادائیگیاں نہیں ہوتیں بلکہ ایسا بھی ہوا ہے کہ ملیں کسانوں کے پیسے لے کر اپنا کاروبار اٹھا کر دور دراز علاقوں میں لے جاتی ہیں۔

وزیراعلیٰ شہباز شریف کے ان فیصلوں پر یقیناً کسان برادری میں اطمینان کا اظہار کیا جائیگا۔ کسان برادری میں گنے کے کاشتکار، سب سے زیادہ مظلوم ہیں۔ شوگر ملیں انہیں پیداوار کی قیمت کم دیتی ہیں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ کسانوں کے اس استحصال میں ملوں کو انتظامیہ کا بھرپور تعاون حاصل ہوتا ہے۔ یہ اطمینان بخش امر ہے کہ مسلم لیگ ن کی حکومت نے کسانوں کے مسائل حل کرنے میں بڑی تندہی اور اخلاص کا مظاہرہ کیا ہے۔ انہیں اربوں روپے کا کسان پیکج دیکر ریلیف دیا ہے اور کاشتکاروں کو کھاد پر بھی اربوں روپے کی سبسڈی دی گئی ہے۔ حکومت کے ان اقدامات سے کسانوں میں یقیناً خوشحالی آئیگی۔ اب گنے کے کاشتکاروں کے مسائل کے حل کیلئے وزیر اعلیٰ کے تازہ فیصلے مسلم لیگ ن کی حکومت کی کسان دوستی کا بین ثبوت ہیں۔

☆☆☆☆

## سود سے جنگ......

تحریر: امین رانجھا

یہ کہانی ہے پاکستان کے ایک ایسے مالدار اور کامیاب بزنس مین کی جس نے سود سے جنگ لڑ کر خود کو ہر کیا اب ثابت کر دکھایا۔ زندگی کے نشیب وفراز سے گزر کر اس نے کھرے اور کھوٹے کی پہچان کی۔ اصل دوستوں اور مطلب پرستوں میں فرق جانا دھوکہ دینے والوں فراڈ کرنے والوں اور بروقت میں ساتھ چھوڑ جانے والوں کو بہت قریب سے دیکھ بھی لیا۔ زمین سے آسمان پر اور پھر اچانک عرش سے فرش پر آ گرنے کا کڑا وقت بھی دیکھا اور پھر یہ راز بھی جان لیا کہ سودی کاروبار زندگی در حقیقت اللہ اور اس کے رسول کے لڑائی مول لینے کے مترادف ہے پھر اس نے سود سے جنگ شروع کی۔ اپنے کاروبار زندگی کو سود سے پاک کر دیا تو قدرت نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور وہ تیزی سے کامیابیوں کی منازل طے کرتا چلا گیا۔ وہ کبھی گھبرایا نہیں اس نے کبھی ہار نہیں مانی۔ وہ کبھی حوصلہ نہیں ہارا۔ اللہ تعالیٰ کی ذات پر یقین اور بھروسہ اسے آگے بڑھاتا رہا اور صاف گوئی، سچائی، دیانتداری کو اپنا شعار بنایا۔ آزمائشیں خود بخود ختم ہوتی گئیں۔ مشکلات راستے سے ہٹتی گئیں اور وہ نیک نامی کماتا گیا اور شہرت کی بلندیوں کا مسافر بن گیا اب لوگ اس کی کامیابیوں کی مثال دیتے ہیں۔

زیادہ دیر سسپنس بھی اچھا نہیں ہوتا۔ نام لے لینا ضروری ہے۔ یہ ذکر ہے گوہر گروپ آف کمپنیز کے چیئرمین محمد حنیف گوہر کا جو ایک سیلف میڈ انسان ہیں اور اب گزرنے والے ہر دن کے ساتھ ان کا کاروبار پھلتا پھولتا جا رہا ہے وہ ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈویلپرز (آباد) کے چیئرمین بھی رہ چکے ہیں اور (ایف پی سی سی آئی) فیڈریشن کے نائب صدر کی حیثیت سے بھی خدمات انجام دے چکے ہیں۔ خیر اور بھلائی کے کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں اور کامیاب بزنس مین کے ساتھ ساتھ ایک جانی پہچانی سماجی شخصیت بھی ہیں اور اپنے آبائی علاقے میں ایک جدید ترین سہولتوں سے آراستہ بہترین اسپتال بھی تعمیر کرا رہے ہیں۔ آیئے ان کی کہانی ان کی اپنی زبانی ملاحظہ فرمایئے۔

وہ کہتے ہیں کہ اگرچہ میں ایک پولیس آفیسر کا بیٹا ہوں لیکن بچپن سے ہی مجھے اپنا کاروبار شروع کرنے کا شوق تھا اور یہ خواہش مجھے مختلف کاموں کی معلومات حاصل کرنے کی طرف آگے بڑھاتی رہی۔ جواں سالی میں ہی میں نے بچوں کے فراک، کپڑے، عید کارڈ، خواتین کے جوتے اور اس طرح کی دوسری چیزیں فٹ پاتھ پر بنے ٹھیلوں پر بیچنا شروع کر دیں۔ کراچی سے گریجویشن کے بعد 1986ء میں سعودی عرب چلا گیا کچھ سال لیب ٹیکنیشن کے طور پر ملازمت کی۔ 88ء میں وطن واپس آیا۔ 80 ہزار روپے کی بچت کی رقم میرے ساتھ تھی میری ملاقات ایک ایسے شخص سے ہوئی جس نے مجھے ڈیوٹی فری شاپ کے کاروبار سے متعارف کرایا اور میرا بزنس پارٹنر بننے کی پیشکش کی اور وعدہ کیا کہ ہم برابر منافع کی بنیاد پر کام کریں گے۔ میں نے ساری رقم اسے دے دی اور ہم نے مل کر ڈیوٹی فری شاپ سے الیکٹرانک کی چیزیں لیکر انہیں مارکیٹ میں فروخت کرنا شروع کر دیا پھر میری شادی ہوئی تو میں نے ضرورت کے تحت اپنی رقم کی واپسی کا تقاضہ کیا لیکن اس شخص نے صاف کہہ دیا کہ میرے پیسے سے اس نے اپنے سارے قرضے اتار دیئے ہیں اب اس کے پاس کچھ نہیں ہے۔ پھر میں نے ملک بوستان اور دیگر لوگوں کے ساتھ مل کر کرنسی ایکسچینج کا کاروبار شروع کیا اور اپنی منی چینجر کمپنی بنائی۔ کچھ عرصہ شاندار انداز سے گزارا۔ 90ء کی دہائی کے آخر میں ایک شدید بحران آیا جب ایک اور شخص نے ایک بڑی رقم واپس کرنے سے انکار کر دیا جو میں نے سرمایہ کاری کے لئے کئی لوگوں سے لے رکھی تھی اپنی قابل اعتبار حیثیت اور عمدہ ساکھ کو برقرار رکھنے کے لئے میں نے اپنا گھر اور یہاں تک کہ اپنی گاڑی بیچنے کا فیصلہ کیا تاکہ لوگوں کے پیسے اتار سکوں جس شخص نے میری رقم واپس نہیں کی اس نے بدلے میں ایک پلاٹ دے دیا جسے کوئی بھی معقول رقم پر خریدنے کو تیار نہیں تھا۔ یہاں سے میں نے اپنا ریئل اسٹیٹ کا کاروبار شروع کرنے کا سوچا اور گلستان جوہر میں ایک شاپنگ پلازہ کی شکل میں پہلا پراجیکٹ کامیابی سے مکمل کیا اس کے بعد اللہ کے فضل سے میں نے شاندار ترقی کی اور کئی بڑے پراجیکٹ مکمل کیے جنہوں نے کراچی کو نیا رخ عطا کیا جس شخص نے 1988ء میں میرے ساتھ دھوکہ کیا میں نے اس سے بدلہ نہیں لیا بلکہ 30 سال سے اس کے گھر والوں کی امداد علاج معالجے بچوں کی تعلیم اور بچیوں کی شادی میں مدد کرتا رہا ہوں۔ کچھ عرصہ قبل وہ شخص میرے پاس آیا اور معافی بھی مانگی لیکن میں نے مسکرا کر کہا کہ تم نے میرے ساتھ جو کیا اس پر شکر گزار ہوں کیونکہ تمہاری وجہ سے ڈیوٹی فری شاپ کا راستہ دیکھا اور اپنے بزنس کیریئر کا آغاز کیا۔ اسے میں نے کہا کہ تمہاری ناکامی کی وجہ تمہارے غلط کام ہیں۔ 90ء کی دہائی میں زندگی کے بدترین بحران کے دوران میں نے بھی اس کے اسباب کا تجزیہ کیا تو مجھے پتہ چلا کہ میرے زوال کا سبب یہ تھا کہ میں سود کے کاروبار میں پڑ گیا تھا جبکہ قرآن پاک کے مطابق سود لینے والے کے خلاف اللہ کا اعلان جنگ ہے میں نے خانہ کعبہ گیا اپنے گناہوں پر معافی مانگی اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی میرے لئے آمدنی کے حلال ذرائع پیدا کرے۔ میری دعا قبول ہوئی اور جلد ہی میرا رئیل اسٹیٹ کا کاروبار خوب چلنے لگا جس کا نتیجہ یہ ہے کہ میرے پاس اللہ کے فضل وکرم سے پیسے کی کوئی کمی نہیں ہے اللہ تعالیٰ نے مجھے اور بھی کئی طریقوں سے نوازا ہے میرے دو داماد مسلح افواج میں ہیں ایک آسٹریلیا میں چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ہے میرا بیٹا بھی اب میرے ساتھ ہی کاروبار میں ہے۔ مجھے یہ تلخ حقیقت سمجھ میں آ گئی ہے کہ مشکل وقت میں بمشکل ہی کوئی آپ کا ساتھ دیتا ہے ایسے وقت میں اکثر آپ کے قریبی رشتہ دار اور دوست بھی دغا دے جاتے ہیں لیکن اگر آپ ثابت قدم اور پرعزم رہیں تو اللہ تعالیٰ آپ کے لئے

(بقیہ صفحہ نمبر 5 پر)

## فاضل خوراک اور زرعی پالیسی!

تحریر: امان اللہ

پاکستان اللہ تعالیٰ کی عنایت اور نعمت ہے، اس پر آفات وبلیات کے باوجود رحمت رہتی ہے، موسمی تغیرات کا مزہ حال ہی میں چکھا گیا، جب سموگ نے ڈیرے ڈال دیئے تھے۔ ہم انسان ہر سُو ایسے کام کرتے ہیں کہ نقصان کا سامنا ہوتا رہے، لیکن رحمتِ باری کو پھر بھی رحم آتا ہے۔ یہ خیال ایک خبر سے آیا، جس کے مطابق وزیراعلیٰ پنجاب محمد شہباز شریف کی طرف سے وفاقی حکومت سے درخواست کی گئی ہے کہ صوبائی حکومت کو اپنے پاس گندم کے ذخیرے سے 15 لاکھ ٹن گندم برآمد کرنے کی اجازت دی جائے۔ ایسا پہلی بار نہیں ہو رہا، بلکہ پہلے بھی فاضل گندم برآمد کی گئی اور اب پھر پنجاب کے پاس اتنی فاضل گندم ہے کہ 15 لاکھ ٹن گندم برآمد کرنے سے ذخیرے پر فرق نہیں پڑے گا اور ضرورت سے زائد گندم پھر بھی ہو گی۔ اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ پنجاب ہی نہیں، سندھ میں بھی گندم ضرورت کے مطابق یا زیادہ ہو جاتی ہے۔ اگرچہ موسمی تغیرات اثر انداز بھی ہوتے ہیں۔ بہرحال ضرورت اس امر کی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کا شکر ادا کر کے محکمہ خوراک وزراعت کو نہ صرف گندم، بلکہ دوسری ضروری فصلوں پر بھی توجہ مبذول کرنی چاہئے۔ ان میں دالیں اور سبزیاں بھی شامل ہیں۔ محنت اور لگن سے درست اور صحیح طریقے اختیار کر کے مثبت نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ ادھر وفاقی کابینہ نے بھی زراعت کے حوالے سے اہم ترین فیصلہ کیا کہ مستقبل کی زرعی پالیسی کی تشکیل مشترکہ مفادات کونسل کرے گی۔ یہ بھی طے کیا گیا کہ اس کونسل کو آئین کے مطابق جتنا فعال ہونا چاہیے تھا، اتنی نہیں ہوئی، اس لئے باقاعدہ طور پر کونسل کا سیکرٹریٹ بنایا جائے۔ کابینہ کے اگلے اجلاس میں اس بارے میں رپورٹ اور تشکیل کی حکمت عملی پر غور ہو گا۔ یہ اچھا اور مثبت فیصلہ ہے۔ جدید صنعتی دور کے باوجود پاکستان ایک زرعی ملک ہے اور چاروں صوبوں میں زراعت ہوتی ہے، مشترکہ مفادات کونسل میں سب کی نمائندگی ہے۔ اس لئے فیصلے بھی مشترکہ مفادات کے تحت ہی ہوں گے اور زراعت مزید ترقی کرے گی۔

☆☆☆

## ریٹائر بینک ملازمین کو انصاف کب ملے گا؟

تحریر: حاجی راجہ محمد سرفراز خان

مکرمی ایڈیٹر صاحب! آپ کے موقر جریدے کے ذریعے، میں مختلف بینکوں کے ریٹائر ملازمین کا برسوں پرانا مسئلہ پیش کر رہا ہوں۔ یہ عمر رسیدہ لوگ اپنے معاشی استحصال کا معاملہ لیبر کورٹ سے سپریم کورٹ تک پیش کر چکے ہیں لیکن انہیں یہی جواب ملا کہ "پرابر فورم" کو استعمال کر کے اپنا مسئلہ حل کرائیں۔ میں اپنی مثال پیش کرتا ہوں کہ میں یونائیٹڈ بینک میں طویل ملازمت کے بعد 1998ء میں اسسٹنٹ کے عہدے سے ریٹائر ہوا۔ ماہانہ پنشن 1321 روپے مقرر ہوئی، جس میں اٹھارہ سال سے ایک روپے کا بھی اضافہ نہیں ہوا۔ لیبر کورٹ سے سپریم کورٹ تک ہر عدالت سے رجوع کیا گیا لیکن مسئلہ حل نہ ہوا۔ 5 اکتوبر 2016ء کو نیشنل کمیشن فار ہیومن رائٹس، اسلام آباد نے میری درخواست پر میرے حق میں فیصلہ دیتے ہوئے بینک انتظامیہ کو حکم دیا کہ 45 دن کے اندر درخواست گزار کو پنشن میں اضافے کے ساتھ بقایا جات ادا کریں جبکہ صدر پاکستان اور وفاقی محتسب نے بھی پنشنرز کو ادائیگی کرنے کی ہدایت کی۔ گورنر سٹیٹ بینک نے بھی تمام بینکوں کو اس بارے میں آگاہ کر دیا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ سابق چیف جسٹس انور ظہیر جمالی نے 2016ء میں اس معاملے کا از خود نوٹس لیا، مگر جلد ہی وہ ریٹائر ہو گئے اور موجودہ چیف جسٹس میاں ثاقب نثار نے اس از خود نوٹس پر کوئی فیصلہ نہیں دیا۔ افسوسناک بات یہ ہے کہ میرے حق میں نیشنل کمیشن فار ہیومن رائٹس، اسلام آباد کے فیصلے پر آج تک عملدرآمد نہیں ہوا۔

جناب والا! استحصال کی مذمت تو ہر کوئی کرتا ہے لیکن میری طرح جو پنشنرز مسلسل استحصال کا شکار چلے آ رہے ہیں، ان سے بھی انصاف ہونا چاہئے۔ انصاف کرتے ہوئے جلد بازی سے بے شک کام نہ لیا جائے لیکن انصاف میں غیر معمولی تاخیر (جو انصاف کی موت بن چکی ہے) بھی نہیں ہونی چاہئے۔ جو سلوک میری طرح دیگر پنشنروں کے ساتھ ہو رہا ہے، وہ کب ختم ہو گا؟ ہم انصاف سے محروم لوگ ہر روز موت سے قریب ہو رہے ہیں۔ کیا ہمارے مرنے کے بعد ہمیں انصاف مہیا کیا جائے گا؟ ہمیں یہ تو بتا دیا جائے کہ کب انصاف مہیا کیا جائے گا؟

☆☆☆☆

## سٹیٹ بنک کی نئی مانیٹری پالیسی

تحریر: رائے منصب

سٹیٹ بنک آف پاکستان نے گزشتہ روز اپنی مانیٹری پالیسی میں جو آئندہ دو ماہ کے لئے جاری کی گئی ہے رپورٹ میں شرح سود 5.75 فیصد برقرار رکھتے ہوئے باور کرایا گیا ہے کہ امن وامان اور توانائی کی صورت حال ٹھیک ہونے سے ملکی معیشت میں بہتری آئی ہے۔ سٹیٹ بنک کی رپورٹ میں تیل کی عالمی منڈی میں قیمتوں کے ساتھ پٹرولیم کی ملکی قیمتوں کی تبدیلی اور غیر ضروری درآمدی اشیاء پر ریگولیٹری ڈیوٹی کے نفاذ سے آئندہ چند ماہ کے دوران مہنگائی بڑھنے کے خدشات کے ساتھ توقع ظاہر کی گئی ہے کہ بیرونی سرمایہ کاری اور ملکی برآمدات میں تیزی اور ترسیلات زر میں اضافہ کے باعث حقیقی جی ڈی پی نمو کا 60 فیصد ہدف حاصل کرنے کے امکانات بدستور موجود ہیں اور مہنگائی مقررہ ہدف سے خاصی نیچے رہے گی جبکہ سی پیک سے متعلقہ منصوبوں پر پیش رفت اور دیگر سرکاری رقوم کی آمد مجموعی توازن ادائیگی کے خسارے کو سنبھالنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ سٹیٹ بنک کی رپورٹ کے مطابق برآمدی نمو میں نمایاں بہتری اور زراعت کے شعبے میں مسلسل دوسری بار بہتر کارکردگی کا مظاہرہ خوش آئند ہے۔ حکومت کو اس شعبے میں مزید بہتری اور استحکام لانے کے لئے ٹھوس، مربوط اور موثر پالیسی ترتیب دینا چاہئے۔ خصوصاً اب جب کہ لوڈشیڈنگ میں خاتمے کی حد تک بہتری آ گئی ہے، زرعی وصنعتی شعبوں کو ارزاں اور فراواں توانائی فراہم کر کے، ان دونوں شعبوں کی پیداوار میں اس قدر اضافہ کیا جائے کہ پیداوار اور مصنوعات کے ضمن میں برآمدات میں اضافہ ہو سکے۔ ہمارے ان دونوں شعبوں میں، خاطر خواہ اضافے کی بڑی گنجائش ہے، ہم اس لحاظ سے خوش قسمت ہیں کہ بعض ترقی یافتہ ملکوں کی ترقی کا انحصار صرف ایک شعبہ پر ہے جبکہ ہمارے پاس دونوں شعبے ہیں۔

☆☆☆☆

## موذی بیماریاں، زہریلی خوراک اور فوڈ اتھارٹی

تحریر: اسلم لودھی

میرے گھر کے سامنے ایک دوست رہتا ہے۔ جس کی بیوی کو کینسر ہے میں نے اسے اکثر لوگوں کے درمیان میں کھڑے ہوئے بھی گہری سوچوں میں ڈوبے دیکھا۔ میرے ساتھ نماز پڑھنے والے کرامت اللہ ایک دن بہت پریشان تھے میں نے پریشانی کی وجہ پوچھی تو ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے اور بولے میرے بھتیجے کے گردے فیل ہو گئے وہ چلڈرن ہسپتال میں داخل ہے۔ چار ماہ زیر علاج رہنے کے بعد بالآخر وہ بچہ موت کی نیند سو گیا۔ عارف والا پاک پتن کا نواحی شہر ہے وہاں میرا ایک خالہ زاد بھائی سہیل اختر رہتا ہے۔ قابل رشک صحت کا مالک شخص اچانک بیمار ہو گیا۔ ٹیسٹوں سے پتہ چلا کہ اسے کینسر کا مرض لاحق ہو چکا ہے۔ یاد رہے کہ موبائل ٹاور اس کے گھر کے بالکل قریب نصب ہے جس کی کینسر شدہ ریز نے ان پر اثر کیا اور یہ موذی بیماری لاحق ہوئی۔ شالیمار ٹاؤن کا ایک 35 سالہ نوجوان محمد سلیمان چار سال سے گردوں کی بیماری میں مبتلا ہے۔ سو سے زیادہ بار ڈیلسز کروا چکا ہے۔ ڈاکٹروں نے اس کی صحت مند زندگی کا ایک ہی حل بتایا کہ وہ گردہ تبدیل کروائے۔ ہیومن آرگن ٹرانسپلانٹ اتھارٹی کی اجازت شیخ زید ہسپتال میں گردہ تبدیلی کا آپریشن ہو چکا ہے وہ ایک ماہ ہسپتال میں رہے گا اور کسی سے بھی ملاقات نہیں کر سکتا جبکہ معالجین کی جانب سے تین مہینے گھر کے ایک کمرے تک محدود رہنے کی ہدایت ہے۔ موذی بیماریوں میں مبتلا ان چند افراد کا ذکر اس لیے کر رہا ہوں کہ فوڈ اتھارٹی سمیت تمام انتظامی ادارے خواب غفلت کی نیند سو رہے ہیں اور موذی بیماریوں نے عوام کا جینا حرام کر رکھا ہے اس صورت حال کو دیکھتے ہوئے یہ کہنا پڑتا ہے کہ وہ دن دور نہیں جب موذی بیماریاں ہر گھروں کے دروازے پر بھی دستک دے رہی ہوں گی۔ وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف فخر سے اعلان کرتے ہیں کہ ہماری حکومت دس لاکھ موذی امراض کے مریضوں کو مفت ادویات فراہم کر رہی ہے۔ کیا ہی اچھا ہوتا اگر شہباز شریف ایسے عوامل اور عناصر کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتے جو موذی بیماریوں کی وجہ بن رہے ہیں اور زہریلی خوراک فراہم کرنے والے اداروں، عناصر اور ملاوٹ کرنے والوں کا چالان کرنے یا جرمانہ کرنے کی بجائے قتل کا مقدمہ درج کر کے انہیں سزائے موت یا عمر قید دی جاتی یہ بات بھی قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی میں ڈسکس ہو چکی ہے کہ برائلر مرغی کی خوراک میں زہر یعنی سنکھیا کا عنصر بھی پایا جاتا ہے اگر یہ حقیقت ہے تو پھر برائلر گوشت کی فروخت بند کیوں نہیں کر دی جاتی۔ بڑا گوشت ہو یا چھوٹا، ڈاکٹروں کی مہریں قصائی نے خود بنا رکھی ہیں جو مردہ اور بیمار جانوروں پر لگا کر ان کا گوشت سرے عام فروخت کر رہے ہیں۔ تمام کولڈ ڈرنکس اور جوسز اور ڈبہ بند دودھ میں کیمیکل کھاد اور دیگر خطرناک اجزاء کی ملاوٹ کی خبریں رپورٹیں اخبارات میں شائع ہو چکی ہیں۔ اگر واقعی ایسا ہے تو ایسے زہریلے کولڈ ڈرنکس کو مارکیٹ میں فروخت کیوں کیے جا رہے ہیں۔ آجکل لاہور میں دودھ کی فروخت بہت منافع بخش کاروبار بن چکا ہے۔ ایک نجی ٹی وی پر میں نے خود دیکھا کہ کیمیکل کو ملا کر دودھ تیار کیا جا رہا ہے اور اسی جعلی اور مضر صحت کیمیکل کو دودھ کا نام دے کر لاہور میں سپلائی کیا جا رہا ہے۔ ایسے گروہ لوگ جرمانہ بھر کر آزاد ہو جاتے ہیں پھر وہی دھندہ شروع کر دیتے ہیں۔ جگہ جگہ نصب موبائل ٹاور؟ کینسر کی شعاعیں چھوڑ رہے ہیں اور حکومت جاننے کے باوجود خاموش کیوں ہے۔ پانی جس کے بغیر انسان زندہ نہیں رہ سکتا اگر وہ بھی حکومت صاف فراہم نہیں کر سکتی تو پھر حکومت اور انتظامی اداروں کا جواز کیا رہ جاتا ہے، سرخ

(بقیہ صفحہ نمبر 5 پر)

# مرغی کی خوراک میں کسی قسم کے ہارمونز استعمال نہیں کیے جاتے، پی پی اے

## ملک میں پولٹری کی صنعت کی بڑھوتری حکومتی کوششوں اور پولٹری فارمنگ میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کی بدولت ہوئی ہے

راولپنڈی (بیورو رپورٹ) چیئرمین پاکستان پولٹری ایسوسی ایشن ڈاکٹر محمد اسلم اور ڈائریکٹر پولٹری ریسرچ انسٹیلیویٹ راولپنڈی ڈاکٹر عبدالرحمٰن نے مرغیوں کی خوراک میں ہارمونز دیئے جانے کی تردید کی ہے اور کہا ہے کہ ملک میں پولٹری کی صنعت کی بڑھوتری حکومتی کوششوں اور پولٹری فارمنگ میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کی بدولت ہوئی ہے، پاکستان میں وہی فیڈ اور مرغی پالائی کی جارہی ہے جو کہ یورپ اور امریکہ بھر میں استعمال ہوتی ہے۔انہوں نے کہا کہ یورپ اور امریکہ میں مرغی کا گوشت 40 کلو فی کس سالانہ استعمال ہوتا ہے جبکہ پاکستان میں سالانہ فی کس صرف 8 کلو مرغی کا گوشت کھایا جاتا ہے جو کہ بہت کم ہے۔صحت مند معاشرے کے لئے کم از کم 40 کلو فی کس سالانہ مرغی کا گوشت کھانا چاہیے۔(صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 25)

# نیشنل بنک کی ڈیفالٹر ٹیکسٹائل ملز کو 19 دسمبر کو نیلام کرنیکا حکم

## ٹیکسٹائل ملز کیخلاف 13 کروڑ 16 لاکھ 64 ہزار روپے کی ڈگری جاری ہو چکی ہے

لاہور (وقائع نگار خصوصی) لاہور ہائیکورٹ نے نیشنل بنک کی ڈیفالٹر ٹیکسٹائل ملز کو 19 دسمبر کو نیلام کرنے کا حکم دے دیا۔ بنک کے وکیل نے عدالت کو آگاہ کیا کہ ٹیکسٹائل ملز مالکان نے 27 ایکڑ 1 کنال کی فیکٹری مشینری سمیت رہن رکھوا کر قرض لیا، قرض کی عدم ادائیگی پر ٹیکسٹائل ملز کو 2013 میں ڈیفالٹر ٹیکسٹائل ملز کو 19 دسمبر کو نیلام کرنے کا حکم دے دیا۔ بنک کے وکیل نے عدالت کو آگاہ کیا کہ ٹیکسٹائل ملز مالکان نے 27 ایکڑ 1 کنال کی فیکٹری مشینری سمیت رہن رکھوا کر قرض لیا، قرض کی عدم ادائیگی پر ٹیکسٹائل ملز کو 2013 میں ڈیفالٹر قرار دیا گیا۔ڈیفالٹر ٹیکسٹائل ملز کیخلاف 13 کروڑ 16 لاکھ 64 ہزار روپے کی ڈگری جاری ہو چکی ہے۔ دلائل مکمل ہونے پر عدالت نے ٹیکسٹائل ملز (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 27)

# ایکسپو 2017 کے دسویں ایڈیشن میں ایک ارب ڈالر کے تجارتی معاہدے

## پاکستان امریکن چیمبر آف کامرس نے بھی لاس اینجلز میں ہونے والی نمائش میں اپنی مصنوعات کے فروغ کے لئے اس میں شرکت کرنے کا فیصلہ کیا ہے

کراچی (بیورو رپورٹ) ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی پاکستان (ٹڈاپ) کے مطابق ایکسپو 2017 کے دسویں ایڈیشن میں ایک متاثر انداز کے مطابق تقریباً ایک ارب ڈالرز کے تجارتی معاہدے ہوئے ہیں جو اگلے سال پایہ تکمیل کو پہنچیں گے۔اس ایڈیشن نے غیر ملکی سرمایہ کاروں کو پاکستان میں سرمایہ کاری کے مواقع فراہم کئے خصوصاً آٹو موبائل، انفرااسٹرکچر، واٹر مینجمنٹ لائیو سٹاک اینرجی کے دوبارہ استعمال وغیرہ کے شعبوں میں کئی معاہدے ہوئے۔سری لنکا کی 10 کمپنیوں نے اس ایڈیشن میں اپنے پویلین لگائے تاکہ پاکستان اور سری لنکا کے درمیان دوطرفہ تجارت کو فروغ مل سکے۔ پاکستان امریکن چیمبر آف کامرس نے بھی لاس اینجلز میں ستمبر 2018ء میں ہونے والی نمائش میں اپنی (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 42) دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔

کینیا: حلال ٹریڈ ایکسپو کینیا کی طرف سے حلال ریسرچ کونسل کو دیا جانیوالا سرٹیفکیٹ آف پارٹیسپیشن

## ایشیائی بینک تخمیر پختونخوا میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت کیلئے 14 کروڑ ڈالر قرضے کی منظوری دیدی

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) ایشیائی ترقیاتی بینک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے خیبر پختونخوا میں سڑکوں کی تعمیر اور مرمت کے لئے 14 کروڑ ڈالر قرضے کی منظوری دیدی (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 40)

## پاکستان نے بھارت سے روئی کی درآمد کیلئے نئی شرائط کا اعلان کردیا

کراچی (کامرس رپورٹر) پاکستان نے بھارت سے روئی کی درآمد کے لئے نئی شرائط کا اعلان کردیا۔ وزارت فوڈ سیکورٹی کے ذیلی ادارے ڈیپارٹمنٹ آف پلانٹ پروٹیکشن (ڈی پی پی) کی جانب سے آئندہ چند روز کے دوران روئی درآمدی پرمٹ جاری ہونے کا (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 39)

## چھوٹے کاشتکاروں کو بلاسود قرضہ جات کی فراہمی کا سلسلہ جاری

لاہور (کامرس رپورٹر) حکومت پنجاب کا 100 ارب روپے کی خطیر رقم سے ساڑھے 12 لاکھ زرعی اراضی کے مالکان و مزارعین کو بلاسود قرضوں کی فراہمی کا سلسلہ جاری ہے جس کے تحت صرف 10 ماہ میں 1 لاکھ 73 ہزار سے زائد چھوٹے کاشتکاروں اور مزارعین (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 26)

# گردشی قرضہ 500 ارب سے زائد، پی اے سی کی ذیلی کمیٹی میں انکشاف

## کمیٹی نے حیرانگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ حکومت کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے

اسلام آباد (نمائندہ جنگ) پارلیمنٹ کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی ذیلی کمیٹی میں انکشاف کیا گیا کہ گردشی قرضہ 500 ارب روپے سے زائد ہوگیا ہے، کمیٹی نے حیرانگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ حکومت کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے، حکومت نے یقین دہانی کروائی تھی کہ گردشی میں اضافہ نہیں ہوگا، گزشتہ روز کمیٹی کا اجلاس کنوینر شفقت محمود کی زیر صدارت ہوا۔ اجلاس میں پٹرولیم ڈویژن کے مالی سال 2015-16 کے آڈٹ اعتراضات کا جائزہ لیا گیا۔ کمیٹی کو سیکرٹری (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 41)

# فوڈ اتھارٹی نے زہریلے پانی سے گنے والی 2524 کنال سبزیاں تلف کردیں

## لاہور میں 630 کنال، فیصل آباد میں 578، ملتان میں 210، راولپنڈی اور گوجرانوالہ میں 278 کنال سبزیاں تلف کی گئیں

لاہور (نیوز رپورٹر) پنجاب فوڈ اتھارٹی نے صوبہ بھر میں تحصیل اور یونین کونسل کی سطح پر کارروائیاں کرتے ہوئے زہریلے پانی سے اگنے والی 2524 کنال سبزیاں ہل چلا کر تلف کر دیں۔لاہور میں 630 کنال، فیصل آباد میں 578، ملتان میں 210، (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 37)

## دس اضلاع میں خشک سالی سے زرعی شعبہ متاثر ہے، ڈی جی لائیو اسٹاک

حیدرآباد (بیورو رپورٹ) ڈائریکٹر جنرل لائیو اسٹاک ڈاکٹر علی اکبر سومرو نے کہا ہے کہ جن 10 اضلاع میں قحط سالی کے (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 38)

استنبول: ساتویں اسلامی مائیکرو فنانس فورم میں شرکاء سوالات پوچھ رہے ہیں

ترکی کے شہر استنبول میں ساتویں اسلامی مائیکرو فنانس کانفرنس میں شرکاء کا گروپ فوٹو

# ملکی حالات سے تاجر برادری پریشان ہیں: ایس ایم منیر

## ساتھ ہی تاجر سمجھتے ہیں کہ ملک اس وقت مشکل دور سے گزر رہا ہے

کراچی (کامرس رپورٹر) سابق چیف ایگزیکٹو ٹریڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی و سابق صدر فیڈریشن چیمبر آف کامرس ایس ایم منیر نے کہا ہے کہ ملکی حالات سے تاجر برادری پریشان ہیں تحفظات، انکوائریاں اور پکڑ دھکڑ کی وجہ سے سیاسی عدم استحکام کے باعث (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 36)

# کپاس کی درآمد پر ٹیکسوں سے مکمل چھوٹ دینے کا فیصلہ

## بھارت اور امریکا سے کپاس کی 15 سے 20 لاکھ گانٹھیں درآمد کیے جانے کی توقع

کراچی (کامرس رپورٹر) وفاقی حکومت نے اور ٹیکسوں سے مکمل چھوٹ دینے کا فیصلہ کیا اسپاٹ کے دباؤ پر کپاس کی درآمد پر عائد ریگولیٹری ڈیوٹیز ہٹانے ہے۔ذرائع کے مطابق (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 35)

لاہور: الحمرا 24 ویں پیغام ٹیلنٹ ایوارڈ تقریب پر سکولوں کے طلبا کا ڈاکٹر امجد ثاقب و دیگر کے ہمراہ گروپ فوٹو

# 2300 سو کلو ملاوٹ شدہ مرچ مصالحے اور ناقص مربے برآمد

## 3000 کلو کے قریب مربے معروف فوڈ پروڈکشن کمپنیوں کو سپلائی کیے جانے تھے

راولپنڈی (اپنے رپورٹر سے) پنجاب فوڈ اتھارٹی راولپنڈی نے بھاری مقدار میں جعلی مرچیں اور ناقص مربے سپلائی کرنے والے گودام پکڑ لیے۔ وجیلنس سیل کی اطلاع پر پنجاب فوڈ اتھارٹی ٹیم نے خفیہ آپریشن کرتے ہوئے راجا جلال پروڈکشن ہاؤس مرچ منڈی پر چھاپہ مارا اور موقع سے 2300 کلو ملاوٹ زدہ مرچ مصالحے برآمد کر کے تلف کر دیئے۔ڈائریکٹر آپریشنز (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 34)

# گھی کی قیمتوں میں فوری طور پر اضافہ کرنے کی استدعا مسترد

## فریقین کے وکلاء سے دسمبر کے دوسرے ہفتے میں دلائل کے لئے طلب کر لیا ہے

لاہور (نامہ نگار خصوصی) لاہور ہائیکورٹ نے گھی کی قیمتوں میں فوری طور پر اضافہ کرنے کی استدعا مسترد کرتے ہوئے فریقین کے وکلاء سے دسمبر کے دوسرے ہفتے میں دلائل کے لئے طلب کر لیا ہے۔جسٹس عائشہ اے ملک نے گھی بنانے والی کمپنیوں کی درخواست پر سماعت کی، درخواست گزار کمپنیوں کے وکیل نے موقف اختیار کیا کہ پنجاب میں گھی اور آئل (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 33)

اسلام آباد: انڈونیشیا کا وفد صوبائی وزیر ٹیکسٹائل صنعت ایڈگر مرس محمد پرویز ملک سے ملاقات کر رہا ہے

# فوڈ اتھارٹی کسانوں کی محنت پر پانی پھیر رہی ہے، نبیلہ حاکم

## غریب کسان اپنی سبزیوں اور فصلوں کو نالوں کا گندہ پانی دینے پر مجبور ہیں

لاہور (سٹاف رپورٹر) تحریک انصاف کی رکن پنجاب اسمبلی نبیلہ حاکم علی نے پنجاب فوڈ اتھارٹی کی جانب سے غریب کسانوں کی سبزیوں پر ہل چلانے کیخلاف اسمبلی میں قرارداد جمع کرادی۔فوڈ اتھارٹی کسانوں کی محنت پر پانی پھیر رہی ہے۔لوڈشیڈنگ اور نہری پانی کی غیر منصفانہ تقسیم کی وجہ سے غریب کسان اپنی سبزیوں اور فصلوں کو نالوں کا گندہ پانی دینے پر مجبور ہیں۔انہوں نے مزید موقف اختیار کیا پنجاب فوڈ اتھارٹی کی جانب سے غریب کسانوں کی سبزیوں اور فصلوں پر بے دردی سے ہل چلائے جا رہے ہیں (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 32)

# ہائیکورٹ نے بنک اور اسکے ملازمین سے اولڈ ایج بینیفٹ کی رقم وصولی سے روک دیا

## جسٹس عائشہ اے ملک نے نجی بنک کی درخواست پر سماعت کرتے ہوئے حکم امتناعی جاری کیا

لاہور (اپنے نامہ نگار سے) لاہور ہائیکورٹ نے بنک اور اس کے ملازمین سے اولڈ ایج بینیفٹ کی رقم وصول کرنے سے روک دیا۔جسٹس عائشہ اے ملک نے نجی بنک کی درخواست پر سماعت کرتے ہوئے حکم امتناعی جاری کیا، عدالت نے محکمہ ایمپلائز اولڈ ایج بینیفٹ (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 30)

## کوٹ عبدالمالک برانچ HBL میں بنک چارج کے نام پر لوٹ مار جاری

فیروزوالہ (نمائندہ خصوصی) کوٹ عبدالمالک برانچ HBL میں بنک چارج کے نام پر سادہ لوح لوگوں سے لوٹ مار جاری تفصیلات کے مطابق شاہدرہ کے نواحی (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 29)

# پولیس سلاٹر ہاؤس پر چھاپہ، مردہ جانوروں کا 50 من گوشت برآمد، ملزم گرفتار

## نواں کوٹ کے علاقہ میں سلاٹر ہاؤس میں مردہ جانوروں کا گوشت تیار کیا جا رہا ہے جو کہ لاہور کے مختلف ہوٹلوں پر سپلائی کیا جاتا ہے

لاہور (نامہ نگار) پولیس نے نواں کوٹ کے علاقہ بکر منڈی میں ایک سلاٹر ہاؤس پر چھاپہ مار کر مردہ جانوروں کا 50 من گوشت قبضے میں لے کر چار ملزمان کو گرفتار کر لیا جبکہ تین ملزمان فرار ہو گئے۔ پولیس کو خفیہ اطلاع ملی کہ نواں کوٹ کے علاقہ بکر منڈی میں واقع سلاٹر ہاؤس میں مردہ جانوروں کا گوشت تیار کیا جا رہا ہے جو کہ لاہور کے مختلف ہوٹلوں پر سپلائی کیا جاتا ہے۔جس پر پولیس ٹیم نے چھاپہ مار کر چھ ملزمان شمشاد، سلمان، راشد، خالد، افتخار اور شہزاد کو گرفتار کر کے 50 من مردہ جانوروں کا گوشت برآمد کر لیا ہے جبکہ تین ملزمان آصف، زاہد اور ماجد موقع سے فرار ہو گئے۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی۔ پولیس نے نواں کوٹ کے علاقہ بکر منڈی میں ایک سلاٹر ہاؤس پر چھاپہ مار کر مردہ جانوروں کا 50 من گوشت قبضے میں لے کر چار ملزمان کو گرفتار کر لیا جبکہ تین ملزمان فرار ہو گئے۔ پولیس کو خفیہ اطلاع ملی کہ نواں کوٹ کے علاقہ بکر منڈی میں واقع سلاٹر (صفحہ نمبر 5 بقیہ نمبر 31)

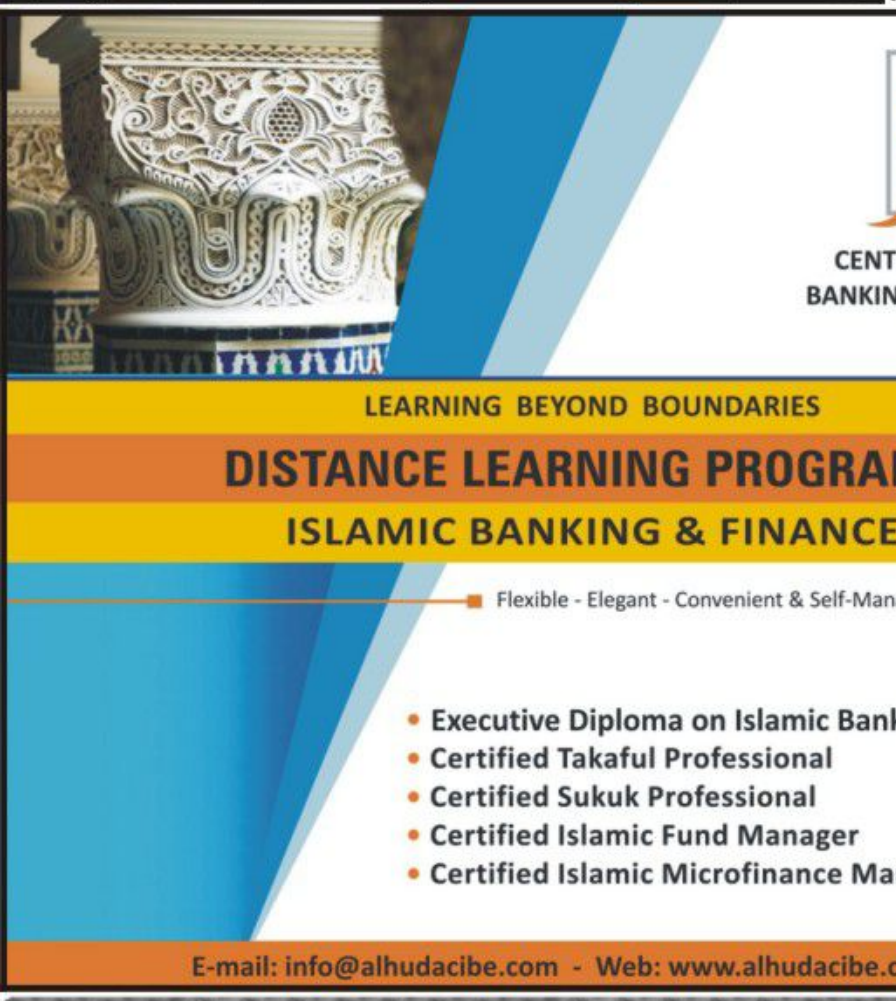

## شرائط اشتہارات

☆اوور رائٹنگ اور مشکوک الفاظ والے اسودے کے غلط شائع ہونے کی شکایت قابل قبول نہ ہوگی۔
☆ادارہ کوئی بھی اشتہار روکنے کا مجاز ہوگا اور مشتہر سے پیشگی اجازت لینے کا پابند نہ ہوگا۔
☆اشتہار غلط شائع ہونے کی صورت میں 3دن کے اندر اپنی شکایت بھجوائیں بعد میں ادارہ ذمہ دار نہ ہوگا۔
☆عوامی اشتہار=/50روپے فی سطر کم از کم 3 سطور میں بک کیے جاتے ہیں۔ ایک سطر میں 9/8 الفاظ ہونے چاہئیں، قابل اعتراض اشتہارات کے ساتھ شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی لگانی ہوگی یا لیٹر پیڈ پر اشتہار لکھا ہونا چاہیے۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 1**

کہ حکومت سودی نظام کے خاتمے اور اسلامی بینکاری کے فروغ کیلئے موثر کردار ادا کرے۔ شاہین احسان مغل نے کہا کہ اس وقت پاکستانی کرنسی جس طرح زوال پذیر ہے یہ سودی نظام کیساتھ ساتھ ناقص معاشی پالیسیوں کا نتیجہ ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ سودی نظام ختم کیا جائے حکومتی اخراجات میں کمی لا کر ملکی معیشت کو مستحکم بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت آئی ایم ایف اور دیگر اداروں سے قرضے لینا کم کر دے تو اس سے ملکی معیشت کو مستحکم کرتے سودی نظام کے خاتمے میں مدد ملے گی بدقسمتی سے پورے ملک میں سودی نظام معاشرے کی تباہی کا موجب بن رہا ہے ان خیالات کا اظہار آل پاکستان سمال ٹریڈرز بزنس فورم کے مرکزی وائس چیئرمین شاہین احسان مغل نے کیا انہوں نے کہا کہ ڈالر کی قیمت میں اضافہ سے حکومتی پالیسیوں اور روپے کی گرتی ہوئی قیمت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت سودی نظام کے خاتمے اور اسلامی بینکاری کے فروغ کیلئے موثر کردار ادا کرے شاہین احسان مغل نے کہا کہ اس وقت پاکستانی کرنسی جس طرح زوال پذیر ہے یہ سودی نظام کیساتھ ساتھ ناقص معاشی پالیسیوں کا نتیجہ ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ سودی نظام ختم کیا جائے حکومتی اخراجات میں کمی لا کر ملکی معیشت کو مستحکم بنایا جائے۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 2**

ترقی ایشیا اور بحرالکاہل کے لیے نئی قوت محرکہ لائے گی، آئندہ 15سال میں چین 240 کھرب ڈالرز کی اشیا درآمد کرے گا، 20 کھرب ڈالرز کے براہ راست غیر ملکی سرمائے کا استعمال کرے گا، بیرون ممالک میں چینی سرمایہ کاری 20 کھرب ڈالرز تک جا پہنچے گی۔ چائنہ ریڈیو انٹرنیشنل کے مطابق ایپک کی بیسویں غیر رسمی سربراہی کانفرنس میں متعدد رہنماؤں نے چین کی ترقی کے مستقبل کو روشن قرار دیتے ہوئے دی بیلٹ اینڈ روڈ کے تعاون میں حصہ لینے کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ چین کی وزارت خارجہ کے تحت بین الاقوامی معیشت کے شعبے کے سربراہ جانگ جون نے پریس کانفرنس میں کہا کہ موجودہ اجلاس میں مثبت پیش رفت حاصل ہوئی ہے، جس میں ایشیا و بحرالکاہل علاقے میں کھلے پن پر مبنی ترقی کے رجحان کو برقرار رکھا گیا ہے، اور ایپک کے تعاون کو مضبوط بنایا گیا ہے۔ جانگ جون نے مزید کہا کہ چین پائیدار امن، سلامتی، مشترکہ خوشحالی، شراکت داری اور کھلے پن پر مبنی صاف اور خوبصورت دنیا کی تعمیر کے لیے مختلف فریقین کے ساتھ مل کر کوشش کرے گا۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 3**

نے کہا ہے کہ پاکستان کا سی پیک منصوبہ اور سعودی عرب کے وژن 2030ء کے باعث دونوں ممالک جلد اپنے اہداف حاصل کر کے اپنی اہمیت دگنی کر دیں گے۔ قیام پاکستان سے لے کر اب تک دونوں ممالک کے مابین مثالی تعاون دن بہ دن وسیع ہو رہا ہے اور اب معاشی تعاون پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، پاکستان کا استحکام پوری مسلم دنیا کا استحکام ہے۔ اسلامی یونیورسٹی پاک سعودی تعلقات کی بہترین مثال ہے، مسلم ممالک کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھے ہو کر دہشت گردی سے چھٹکارے اور مستقبل کے لائحہ عمل پر بحث کرنا ہو گی۔ ان خیالات کا اظہار کرنے والے شرکاء□ میں سعودی عرب کے سفیر نواف المالکی، سینیٹر مشاہد حسین سید، اسلامی نظریاتی کونسل کے چیئرمین قبلہ ایاز، مسلم لیگ ضیاء□ کے سربراہ اعجاز الحق، مولانا طاہر اشرفی، مسلم دنیا کے سفارتکار، صدر اسلامی یونیورسٹی ڈاکٹر احمد یوسف الدریویش اور جامعہ کے سکالرز شامل تھے، جبکہ جامعہ کے نائب صدور اور ڈینز سمیت اساتذہ و طالبات کی بڑی تعداد بھی سیمینار میں شریک تھی۔ اس سیمینار کا انعقاد جامعہ کی کلیہ اصول الدین، ادارہ تحقیقات اسلامی اور اقبال بین الاقوامی ادارہ برائے تحقیق مکالمہ نے مل کر کیا تھا، تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سعودی سفیر نے کہا کہ پاکستان کا استحکام پوری مسلم دنیا کا استحکام ہے، پاکستان نے سی پیک معاہدے اور دیگر اہم منصوبے شروع کر رکھے ہیں جو کہ اس کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں۔ سعودی عرب پاکستان کے ساتھ معاشی تعلقات کو مزید وسعت دینے کا خواہاں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان اور سعودی عرب کی خوشیاں اور غم سانجھے ہیں، اور پاکستان کے ساتھ تعلقات پر سعودی عرب کو فخر ہے۔ اس موقع پر قبلہ ایاز، اعجاز الحق، مولانا طاہر اشرفی، ڈاکٹر احمد یوسف الدریویش، ڈاکٹر ضیاء□ الحق اور ڈاکٹر حسن الامین نے اقبال اور پاکستان کے موضوع پر سیر حاصل گفتگو کی۔ سیمینار سے اسلامی یونیورسٹی کے سکالر نے بھی خطاب کیا اور اپنی تحقیق کی روشنی میں پاک سعودی تعلقات پر بحث کی۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 4**

سے تقریب میں شرکت کی اور حلال ٹریڈ ایکسپو کینیا کی طرف سے حلال ریسرچ کونسل کو سرٹیفکیٹ آف پارٹیسپیشن سے بھی سراہا گیا۔ تقریب میں حلال ریسرچ کونسل کی تمام سروسز کی نمائش کا اسٹال لگایا گیا اور شرکت کرنے والوں کو حلال سرٹیفکیشن، ایگزیکٹو ڈپلومہ ان حلال انڈسٹری اور دیگر سروسز کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 5**

فنانس کے مالیاتی وسائل، غربت کے خاتمے کیلئے وقف اور زکوٰۃ کے استعمال اور قرض حسن سمیت دیگر موضوعات زیر بحث آئے بلکہ فورم کے آخری 2دنوں میں اسلامی زرعی مالیات، دیہی ترقی میں اسلامی مالیات کا کردار اور مائیکرو تکافل کو زیر بحث لایا گیا۔ فورم میں 25 سے زائد ممالک کے ماہرین نے اسلامی مائیکرو فنانس کے مختلف موضوعات پر اپنی تحقیقات اور آراء پیش کیں۔ گلوبل اسلامی مائیکرو فنانس فورم کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے خالد محمد الابودی (CEO)، ICD اسلامی ترقیاتی بینک نے کہا کہ اسلامی مائیکرو فنانس اسلامی مالیاتی انڈسٹری کا ایک اہم جزو ہے، اور ICD انہیں سلسلے میں اسلامی مائیکرو فنانس کے فروغ کیلئے مختلف ممالک میں کام کر رہا ہے۔

ڈاکٹر امجد ثاقب بانی اخوت فاؤنڈیشن نے افتتاحی تقریب میں مہمانوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے فورم کے اغراض مقاصد کو بیان کیا اور اس بات کا اعلان کیا کہ اگلا اسلامی مائیکرو فنانس فورم اکتوبر میں لندن میں منعقد کیا جائیگا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے استنبول میں پاکستان کے جنرل کونسل ڈاکٹر جنید یوسف نے الہدیٰ CIBE کی اسلامی مالیات کی فروغ کی خدمات کو سراہا اور کہا کہ پاکستان سمیت مسلم دنیا میں اسلامی مالیات تیزی سے فروغ پا رہا ہے۔ جس سے مسلم دنیا میں غربت میں کمی واقع ہو رہی ہے۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے احسان اوٹ سیکرٹری جنرل OIC.SMIIC نے کہا کہ OIC کے ادارے اور اسلامی ترقیاتی بینک مسلم دنیا سے غربت کے خاتمے کیلئے اسلامی مالیاتی مصنوعات کے بہتر استعمال کیلئے کوشاں ہیں۔

گلوبل اسلامی مائیکرو فنانس کے منتظم اور الہدیٰ CIBE کے سربراہ محمد زبیر مغل نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسلم دنیا سے غربت کے خاتمے کیلئے اسلامی مائیکرو فنانس ناگزیر ہے جس کے بغیر مسلم دنیا سے غربت کم یا ختم نہیں کی جا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ ورلڈ بینک اور اقوام متحدہ کے مختلف اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ دنیا میں بدقسمتی سے مسلم دنیا میں غربت میں اضافہ ہو رہا ہے جبکہ غیر مسلم دنیا میں غربت میں نمایاں کمی آئی ہے۔ جس کی ایک اہم وجہ مسلم ممالک میں اسلامی مالیاتی مصنوعات کا فقدان ہے اور بیشتر مسلمان سود کی وجہ سے روایتی مالیاتی مصنوعات کو استعمال نہیں کرتے اور مالیاتی اور بینکاری نظام سے باہر رہتے ہیں جو کہ مسلم دنیا میں غربت کا اہم موجب ہے۔ اگر انہیں مالیاتی Inclusion میں لانا ہے تو اسلامی مالیات ہی اس کا واحد حل ہے۔ انہوں نے کہا کہ غربت کا کوئی مذہب نہیں مگر اسے اسلامی طریقہ کار کے تحت حل کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی مائیکرو فنانس میں Fintech کے استعمال پر زور دیا تاکہ غریب کو کم قیمت پر با آسانی فوری اسلامی مائیکرو فنانس میسر آسکے۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 6**

ہے۔ اس کے بعد از بجٹ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ آمدنیاں منجمد ہونے سے 2008 میں اقتصادی کساد بازاری کے بعد سے زیادہ طویل عرصے کے لیے معیار زندگی میں تنزلی آئی ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ حقیقی قابل استعمال آمدنیوں میں کمی کا دورانیہ اب مسلسل 19 ماہ تک طویل ہو گیا ہے۔ تھنک ٹینک نے بہت سے فرسٹ ٹائم بائرز کے لیے سٹامپ ڈیوٹی کے خاتمے پر تنقید کی تھی۔ ریزولوشن فاؤنڈیشن بلا منافع تحقیق اور پالیسی تنظیم ہے جس کا کہنا ہے کہ وہ کم اور درمیانہ آمدنی والے افراد کی بہتری کے لیے کام کر رہی ہے۔ موسم خزاں کے بجٹ پر اپنی رائے دیتے ہوئے تنظیم نے کہا کہ سٹامپ ڈیوٹی کی مد میں 3 بلین پونڈز کے خاتمے کے باعث 160,000 پونڈز کی اضافی ہوم اونر شپ ہی ختم ہوگی۔ فاؤنڈیشن نے کہا کہ اس کا مطلب یہ ہوا کہ چانسلر فلپ ہیمنڈ ایک چوتھائی لاکھ افراد میں لوگوں کے لیے روایتی قیمت والی پراپرٹیز خرید سکتے ہیں یا پھر تقریباً 140,000 مکانات تعمیر کریں۔ اپنی بجٹ تقریر میں مسٹر ہیمنڈ نے کہا کہ ہمارے اس اقدام سے نوجوانوں کو فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہمارا منصوبہ ہے کہ اگلی نسل کو اس قابل بنا دیں کہ ایک گھر کی ملکیت کا خواب اس ملک میں دوبارہ ایک حقیقت بن جائے۔ ریزولوشن فاؤنڈیشن کی اصل توجہ گروتھ میں تنزلی پر ہے، جس کے بارے میں اس کا کہنا ہے کہ سابقہ توقع کے برعکس 2022 میں معیشت 43 بلین پونڈز سے کم ہو جائے گی۔ بدھ کے روز انڈی پینڈنٹ آفس فار بجٹ ریسپانسبلٹی (او بی آر) 2017 میں گروتھ کی پیشگوئی 2 فیصد سے کم کر کے 1.5 فیصد کر دی جبکہ اگلے پانچ برسوں کے لیے پیشگوئی 2 فیصد سے کم رکھی گئی ہے۔ فاؤنڈیشن نے کہا ہے کہ ٹیکس اور بینیفٹ پالیسیوں نے معیار زندگی پر دباؤ بڑھا کر اس میں تنزلی کر دی ہے اور دباؤ میں اضافہ سے عدم مساوات بڑھ گئی ہے۔ تاہم اس نے یونیورسل کریڈٹ پر حکومتی اقدامات کا خیر مقدم کیا ہے۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 7**

جلد اپنے اہداف حاصل کر کے اپنی اہمیت دگنی کر دیں گے۔ قیام پاکستان سے لے کر اب تک دونوں ممالک کے مابین مثالی تعاون دن بہ دن وسیع ہو رہا ہے اور اب معاشی تعاون پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، پاکستان کا استحکام پوری مسلم دنیا کا استحکام ہے۔ اسلامی یونیورسٹی پاک سعودی تعلقات کی بہترین مثال ہے، مسلم ممالک کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھے ہو کر دہشت گردی سے چھٹکارے اور مستقبل کے لائحہ عمل پر بحث کرنا ہو گی۔ ان خیالات کا اظہار کرنے والے شرکاء□ میں سعودی عرب کے سفیر نواف المالکی، سینیٹر مشاہد حسین سید، اسلامی نظریاتی کونسل کے چیئرمین قبلہ ایاز، مسلم لیگ ضیاء□ کے سربراہ اعجاز الحق، مولانا طاہر اشرفی، مسلم دنیا کے سفارتکار، صدر اسلامی یونیورسٹی ڈاکٹر احمد یوسف الدریویش اور جامعہ کے سکالرز شامل تھے، جبکہ جامعہ کے نائب صدور اور ڈینز سمیت اساتذہ و طالبات کی بڑی تعداد بھی سیمینار میں شریک تھی۔ اس سیمینار کا انعقاد جامعہ کی کلیہ اصول الدین، ادارہ تحقیقات اسلامی اور اقبال بین الاقوامی ادارہ برائے تحقیق مکالمہ نے مل کر کیا تھا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سعودی سفیر نے کہا کہ پاکستان کا استحکام پوری مسلم دنیا کا استحکام ہے، پاکستان نے سی پیک معاہدے اور دیگر اہم منصوبے شروع کر رکھے ہیں جو کہ اس کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں۔ سعودی عرب پاکستان کے ساتھ معاشی تعلقات کو مزید وسعت دینے کا خواہاں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان اور سعودی عرب کی خوشیاں اور غم سانجھے ہیں، اور پاکستان کے ساتھ تعلقات پر سعودی عرب کو فخر ہے۔ اس موقع پر قبلہ ایاز، اعجاز الحق، مولانا طاہر اشرفی، ڈاکٹر احمد یوسف الدریویش، ڈاکٹر ضیاء□ الحق اور ڈاکٹر حسن الامین نے اقبال اور پاکستان کے موضوع پر سیر حاصل گفتگو کی۔ سیمینار سے اسلامی یونیورسٹی کے سکالر نے بھی خطاب کیا اور اپنی تحقیق کی روشنی میں پاک سعودی تعلقات پر بحث کی۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 8**

تمام شراکت داروں پر زور دیا گیا کہ وہ پائیدار اور مجموعی اقتصادی نمو کے لئے ایم ایس ایم ای فنانس کے فروغ میں فعال کردار ادا کریں۔ فورم کا انعقاد جمعرات کو مقامی ہوٹل اسلام آباد میں ہوا۔ فورم میں شریک ماہرین اور ریگولیٹرز نے چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایس ایم ایز) اور مائیکرو فنانس کے شعبوں میں مالیاتی شمولیت اور نمو میں اضافے کے لئے وسیع البنیاد طریقوں پر بحث کی گئی۔ اس کانفرنس کا عنوان "عوام کو بااختیار بنانے کے لئے کاروبار و مالیاتی شمولیت کا فروغ" تھا۔ گزشتہ دس سالوں کے دوران یہ سالانہ فورم ایک طاقتور پلیٹ فارم بن چکا ہے جہاں قابل عمل نتائج کے لئے اس شعبہ کے طویل مسائل کو زیر بحث لایا جاتا ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے تیار کردہ نئے ایس ایم ای فنانس روڈ میپ کو ماہرین نے سراہا۔ ڈویلپمنٹ فنانس گروپ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر سید سمر حسنین جو کانفرنس کے مہمان خصوصی تھے، نے کہا کہ ایس ایم ای فنانس روڈ میپ وسیع تر مالیاتی شمولیت کے لئے رہنما اصول اور فریم ورک کا کام کرے گا جس سے ایس ایم ایز بالخصوص چھوٹے پیمانے کے کاروباری ادارے بااختیار ہوں گے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان 2020 تک نجی شعبہ کے کریڈٹ کو 17 فیصد تک بڑھانے کے لئے پرعزم ہے جبکہ اس مدت تک بینک اکاؤنٹس رکھنے والی بالغ آبادی کا ہدف 50 فیصد رکھا گیا ہے۔ پاکستان مائیکرو فنانس نیٹ ورک (پی ایم این) کے چیئرمین ندیم حسین نے اپنے کلیدی خطاب میں کہا کہ مائیکرو فنانس کا کام کرنے والوں کو اگلی سطح پر جانے کے لئے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اختیار کرنی چاہئے جس کا مقصد وقت اور سہولت کے لحاظ سے صارفین کی ضروریات پوری کرنا ہونا چاہئے۔ اس سے قبل شیرشاہ ورک گروپ کے چیئرمین سینن روڈ ریگوس نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور مائیکرو فنانس و ایس ایم ای کے شعبوں کو بڑے پیمانے پر بڑھاوا دینے پر نمایاں اداروں اور شراکت داروں کو سراہا۔ اس فورم کے انعقاد میں برانک پاکستان، خوشحالی بینک لمیٹڈ اور FINCA مائیکرو فنانس بینک نے تعاون فراہم کیا۔ اس سلسلے میں پی ایم این، سمیڈا اور یونین آف سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (یو این آئی ایس اے ایم ای) کے علاوہ مختلف ترقیاتی مالیاتی اداروں کا تعاون بھی حاصل تھا۔ نجی کاروباری اداروں، سرکاری وزارتوں، سٹیٹ بینک، کمرشل بینکوں، این بی ایف آئی ایز، ٹریڈ ایسوسی ایشنوں، ایف پی سی سی آئی، اکیڈمیا اور میڈیا کے نمائندوں نے بھی فورم میں شرکت کی۔ پہلے دو سیشنز "پالیسی و ریگولیٹری اصلاحات برائے مالیاتی شمولیت" اور "سمال بزنسز پراسس بگ سلوشنز"، "سمارٹ ٹیکنالوجیز پراسس ٹو ریولوشنائز فنانشل ایکسیس" میں شراکت داروں نے معاون ریگولیٹری ماحول پیدا کرنے، تکنیکی اور مالیاتی رسائی کے ذریعے پیداوار بڑھانے پر زور دیا کیونکہ ایس ایم ایز پاکستان جیسے ترقی پذیر ممالک میں زبردست اقتصادی انقلاب لانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ نمایاں مقررین میں ڈائریکٹر ایس ای سی پی ناصر عسکری، FINCA مائیکرو فنانس بینک کے سی او او شاہد کاشف، انسٹیٹیوٹ آف رورل مینجمنٹ کے سی ای او روحی حیات، مائیکرو انشور کے گروپ بزنس ڈائریکٹر ریحان بٹ، سمیڈا کے صوبائی سربراہ و جی ایم راجہ حسین جاوید اور کیف کام اینڈ جینڈر کنسلٹنٹ کی بانی ڈاکٹر خشندہ پروین شامل تھے

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 9**

نیب کا کام ہے اسے کوئی نہیں روک سکتا۔ نیب ماہرین کے ساتھ جا کر نہروں پر ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ کریں۔ عدالت نے سیکرٹری آبپاشی کو 7 دسمبر کو ذاتی حیثیت میں پیش ہونے کا حکم دیتے ہوئے سماعت ملتوی کر دی تھی۔ تفصیلات کے مطابق سندھ ہائی کورٹ میں چیف جسٹس احمد علی ایم شیخ اور جسٹس کے کے آغا پر مشتمل دو رکنی بنچ کے روبرو جمعرات کو محکمہ آبپاشی میں 7 ارب روپے سے زائد کرپشن اور گھپلے سے متعلق کیس کی سماعت ہوئی۔ سماعت کے دوران عدالت میں کرپشن کی تحقیقات پر اثر انداز ہونے والے افسران کے تبادلوں کی رپورٹ پیش کر دی گئی۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 10**

پاکستان کی یہ سب سے بڑی مینوفیکچرنگ انڈسٹری ہے اور مجھے اس بات پر فخر ہے کہ پاکستان دنیا کا چوتھا بڑا کاٹن پیدا کرنے والا ملک ہے اور ایشیا میں ٹیکسٹائل کی برآمدات کا آٹھواں بڑا ملک ہے اور پاکستان کی جی ڈی پی میں بھی ٹیکسٹائل انڈسٹری کا ایک بڑا حصہ ہے۔ ساتھ ہی یہ صنعت پاکستان کے شہریوں کو روزگار مہیا کرنے میں بھی اہم کردار ادا کر رہی ہے ملک کی آبادی کا ایک بہت بڑا حصہ بلواسطہ یا بلاواسطہ اس شعبے سے تعلق رکھتا ہے یہ بات انہوں نے نیشنل ٹیکسٹائل یونیورسٹی فیصل آباد میں ٹیکنیکل ٹیکسٹائل کے موضوع پر پہلی بین الاقوامی کانفرنس برائے ٹیکنیکل ٹیکسٹائل (آئی سی ٹی ٹی 2017ء□) کی افتتاحی تقریب کی صدارت کرتے ہوئے کہی یہ کانفرنس دو دن جاری رہے گی۔

انہوں نے مزید کہا کہ حکومت، تعلیمی ادارے اور صنعت یہ تینوں ستون اس وقت اس کانفرنس کی بدولت ایک جگہ موجود ہیں جو اس بات کا بھی اشارہ ہے کہ ہم اس صنعت کو آگے بڑھانے کا پختہ عزم کر چکے ہیں ان ستونوں میں تعلیمی اداروں کو ایک کلیدی حیثیت حاصل ہے ان تعلیمی اداروں اور صنعت کے تعاون کو مزید مضبوط کرنا ہوگا اور ملکی سطح پر ٹیکنیکل ٹیکسٹائل کی مصنوعات کو فروغ دینا ہوگا اس کانفرنس میں بین الاقوامی سائنسدانوں اور ریسرچرز نے اپنے مقالا جات پیش کئے اور اس بات پر زور دیا کہ ہم اس وقت تک ٹیکسٹائل میں ترقی نہیں کر سکتے جب تک کہ جدید تقاضوں سے ہم آہنگ نہ ہوں۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 11**

کردار ادا کرنا چاہئے۔ یہ قومی کانفرنس سائنسدانوں، ریگولیٹرز، اور دیگر سٹیک ہولڈرز کو کھانے کے معیار اور حفاظت کی ہم آہنگی کے نئے راستے پیش کرے گی۔" ان خیالات کا اظہار وفاقی وزیر رانا تنویر حسین نے نیشنل کانفرنس سے خطاب کے دوران کیا جو نیسلے پاکستان کے ساتھ وزارت سائنس و ٹیکنالوجی کے تحت زیر عنوان "فوڈ سیفٹی اینڈ ہارمونائزیشن: شیپنگ اے ہیلدی نیشن" منعقد کی گئی۔ کانفرنس میں پاکستان میں کھانے کی قانون سازی میں ہم آہنگی کی ضرورت پر روشنی ڈالی گئی تاکہ اندرون ملک اور انٹرنیشنل سطح پر تجارتی سہولتوں کے علاوہ کھانے کے معیار کو یقینی بنانے کے ساتھ صارفین کی صحت کی حفاظت بھی کی جا سکے۔ Codex CommissionAlimentarius کی سبکدوش ہونے والی چیئرپرسن اولیو اوچنگ پرنیٹ نے کانفرنس سے اپنے کلیدی خطاب میں کہا: "کھانے کی حفاظت اور معیار پر موثر ترعملدرآمد علاقائی و بین الاقوامی مارکیٹوں تک قومی مصنوعات کی رسائی کو مستحکم کرتی ہے۔ نیسلے پاکستان کے مینیجنگ ڈائریکٹر اور سی ای او، اور اوورسیز انویسٹرز چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (OICCI) کے وائس پریزیڈنٹ، برونو اولیر ہوک نے زور دیا کہ وفاقی سطح پر پاکستان کی ایک قومی فوڈ کونسل ہونی چاہئے۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 12**

لاکھ یا زائد رقم بینک سے یا کسی ایک مقام سے دوسرے مقام تک محفوظ منتقلی کے لئے صارفین کو پولیس سکیورٹی فراہم کریں۔ عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانا پولیس کے فرائض میں شامل ہے۔ اس سلسلے میں لوگوں کی سہولت کیلئے ملتان ریجن، ملتان، وہاڑی، خانیوال اور لودھراں کے وقف شدہ ہیلپ لائن نمبرز جاری کئے گئے ہیں۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 13**

سٹاک نے شتر مرغ فارمنگ کے اقدامات کے بارے میں بتایا کہ شتر مرغ فارمنگ پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے تاکہ پاکستان میں شتر مرغ فارمنگ باقاعدہ ایک صنعت بن سکے۔ چولستان میں آرگینک دودھ اور گوشت کی پیداوار پر بھی خاطر خواہ کام کیا جا رہا ہے۔ چین کے وفد نے کہا کہ چولستان میں موجود اونٹوں اور بکریوں کے دودھ (جو کہ خالصتاً آرگینک دودھ ہے) کو خشک کر کے چائنہ بھجوایا جائے گا اور پنجاب میں شتر مرغ کی بڑھتی ہوئی فارمنگ کو دیکھتے ہوئے پراسسنگ پلانٹ لگایا جائے گا اور شتر مرغ کا گوشت بھی منگوایا جائے گا۔ سیکرٹری لائیوسٹاک نے چین کے کامرس منسٹری کے وفد کی لائیوسٹاک سیکٹر میں سرمایہ کاری اور اس کی ترقی کے لئے اقدامات کو خوش آئند کہا جس سے لائیوسٹاک سیکٹر خاص طور پر شتر مرغ اور آرگینک دودھ کی پیداوار میں نہ صرف اضافہ ہوگا بلکہ مویشی پال فارمر کو بھی اس سے فائدہ ہوگا۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 14**

اے مائنس) ریٹنگ جاری کر دی ہے۔ انسٹرومنٹ کے لیے آؤٹ لک کو 'مستحکم' قرار دیا گیا ہے یہ ریٹنگ دستخط شدہ قانونی دستاویزات کے جائزے کے بعد حتمی قرار دے دی جائے گی۔ بینک الفلاح 7 ارب روپے مالیت (بشمول 2 ارب روپے گرین شو آپشن) کے درج شدہ، مستقل، ضمانت کے بغیر، قانونی اور ایکویٹی میں تبدیل کیے جانے کے قابل غیر مجموعی قرضہ جاتی انسٹرومنٹ کے اجراء□ کے عمل سے گزر رہا ہے۔ انسٹرومنٹ کا اجراء□ بینک الفلاح کے لیے اضافی Tier-1 سرمایے کے حصول کا ذریعہ بنے گا جو بینک کے کاروباری آپریشنز کو وسیع کرنے کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ بینک الفلاح کا Tier-1 انسٹرومنٹ کا درجہ عمومی شیئر ہولڈرز کے دعوے سے بلند ہوگا، تاہم بینک کے سینئر کریڈیٹرز بشمول ڈپازٹرز اور Tier2 کے ٹرم فنانس سرٹیفکیٹ ہولڈرز سے کم ہوگا۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 15**

آبپاشی کے منصوبے کیلئے استعمال میں لایا جائے گا۔ ایشیائی ترقیاتی بینک کی طرف سے جاری اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ جلالپور آبپاشی منصوبے سے جہلم اور خوشاب کی 68 ہزار ہیکٹر زرعی اراضی کو دریائے جہلم سے پانی فراہم کیا جائے گا۔ منصوبے کے تحت 117 کلو میٹر طویل بڑی نہر جبکہ 97 کلو میٹر ذیلی نہریں اور 485 مصنوعی چشمے بنائے جائیں گے۔ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ بارانی علاقے کی اراضی کو دریائے جہلم سے پانی حاصل ہونے سے علاقے کی زرعی پیداوار میں اضافہ ہوگا جس سے علاقے کے پونے چار لاکھ افراد مستفید ہوں گے۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 16**

کمیشن اور پنجاب ایگریکلچر ریسرچ بورڈ کے اشتراک سے ون ہیلتھ کے موضوع پر تین روزہ بین الاقوامی کانفرنس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر طلعت نصیر پاشا، پروفیسر ڈاکٹر عبدل شکور، پروفیسر محمد فیاض قمر اور دیگر اساتذہ موجود تھے۔ بین الاقوامی کانفرنس میں پاکستان سمیت امریکہ، جرمنی، مصر، بنگلہ دیش، ترکی، بحرین، بھارت، سوڈان، متحدہ عرب امارات سے پولٹری، وائلڈ لائف، ماہی گیری سے وابستہ ماہرین، محقق، ریسرچ سکالرز اور میڈیسن ساز اداروں کے افراد شرکت کر رہے ہیں۔ کانفرنس کا مقصد انسانی اور حیوانی ادویات اور ماحولیاتی سائنسز کو فروغ اور تحقیق کے ذریعے انسانوں اور جانوروں کی زندگیوں کو بہتر بنانا اور جانوروں سے انسانوں کو بیماریوں کی منتقلی کو روکنا ہے۔ کانفرنس میں ماہرین اپنے تحقیقی مقالہ جات پڑھیں گے۔ تین روزہ کانفرنس میں ٹیکنیکل سیشن کے علاوہ پوسٹرز کی نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ وزیر صحت خواجہ عمران نذیر نے تین روزہ بین الاقوامی ہیلتھ کانفرنس کے افتتاح کے بعد لگائے گئے سٹالز کا بھی معائنہ کیا۔ خواجہ عمران نذیر کا کہنا تھا کہ بین الاقوامی کانفرنس سے ملکی اور غیر ملکی ماہرین کو اپنے علم اور تجربہ کو ایک دوسرے کے ساتھ شیئر کرنے کا موقع ملے گا اور ماہرین کو ایک دوسرے کے تجربے سے سیکھنے کے مواقع میسر آئیں گے۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 17**

کیپٹن ریٹائرڈ اسد اللہ خان کی زیر صدارت ایک نگرانہ اجلاس میں دی گئی۔ اجلاس میں تمام چیف انجینئرز اور محکمے کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں نئی منظور کی جانے والی سکیموں کے تکنیکی اور مالی پہلوؤں پر تفصیل سے غور کیا گیا اور معمولی رد و بدل کے بعد مذکورہ منصوبوں کو منظور کر لیا گیا۔ نئی سکیموں میں نہروں کی لائننگ، نہروں کی بحالی، سیلاب سے بچاؤ کیلئے تعمیر کیے جانے والے بندوں کی مضبوطی اور لفٹ اریگیشن کے منصوبے شامل ہیں۔ یہ سکیمیں لاہور، سرگودھا، فیصل آباد، ڈی جی خان اور ملتان کے اریگیشن زونز کے منتخب علاقوں میں مکمل کی جائیں گی۔ سیکرٹری آبپاشی اسد اللہ خان نے اس موقع پر کہا کہ ان منصوبوں کے مکمل ہونے سے نہ صرف نہروں کی مجموعی طور پر نہری پانی کی فراہمی بہتر ہو جائے گی بلکہ پنجاب کے نہری نظام کی گنجائش میں بھی اضافہ ہو جائے گا جس سے مون سون کے دنوں میں سیلابی ریلوں سے نمٹنا آسان ہو جائے گا۔ محکمہ آبپاشی پنجاب نے انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ کی 18 نئی سکیمیں منظور کر لیں، 3 ارب 70 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ یہ منظوری سیکرٹری آبپاشی کیپٹن ریٹائرڈ اسد اللہ خان کی زیر صدارت ایک نگرانہ اجلاس میں دی گئی۔ اجلاس میں تمام چیف انجینئرز اور محکمے کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں نئی منظور کی جانے والے سکیموں کے تکنیکی اور مالی پہلوؤں سے تفصیل سے غور کیا گیا اور معمولی رد و بدل کے بعد مذکورہ منصوبوں کو منظور کر لیا گیا۔ نئی سکیموں میں نہروں کی لائننگ، نہروں کی بحالی، سیلاب سے بچاؤ کیلئے تعمیر کیے جانے والے بندوں کی مضبوطی اور لفٹ اریگیشن کے منصوبے شامل ہیں

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 18**

کے مختلف اعداد و شمار کے مطابق دنیا میں بدقسمتی سے مسلم دنیا میں غربت میں اضافہ ہو رہا ہے جبکہ غیر مسلم دنیا میں غربت میں نمایاں کمی آئی ہے۔ جس کی ایک اہم وجہ مسلم ممالک میں اسلامی مالیاتی مصنوعات کا فقدان ہے اور بیشتر مسلمان سود کی وجہ سے روایتی مالیاتی مصنوعات کو استعمال نہیں کرتے اور مالیاتی اور بینکاری نظام سے باہر رہتے ہیں جو کہ مسلم دنیا میں غربت کا اہم موجب ہے۔ اگر انہیں مالیاتی Inclusion میں لانا ہے تو اسلامی مالیات ہی اس کا واحد حل ہے۔ انہوں نے کہا کہ غربت کا کوئی مذہب نہیں مگر اسے اسلامی طریقہ کار کے تحت حل کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی مائیکرو فنانس میں Fintech کے استعمال پر زور دیا تاکہ غریب کو کم قیمت پر با آسانی فوری اسلامی مائیکرو فنانس میسر آسکے۔ مسلم دنیا سے غربت کے خاتمے کیلئے اسلامی مائیکرو فنانس ناگزیر ہے، جس کے بغیر مسلم دنیا سے غربت کم یا ختم نہیں کی جا سکتی

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 19**

ہاؤس موقع پر سیکرٹری لائیو سٹاک و فشریز سہیل اکبر شاہ، ڈائریکٹر جنرل اکبر سومرو، ڈاکٹر شیخ محمد مری کے علاوہ سیف اللہ کھوکھر، روبینہ پروگرام منیجر عالمی بینک اسلام آباد بھی موجود تھے۔ صوبائی وزیر لائیو اسٹاک فشریز محمد علی ملکانی نے مشن کا خیر مقدم کرتے ہوئے سندھ ایگریکلچر گروتھ پروجیکٹ کی کارکردگی کے حوالے سے تبادلہ خیال کرتے ہوئے آگاہ کیا کہ اس منصوبے سے لائیو اسٹاک و فشریز کے حصے کی کارکردگی عالمی بینک کے افسران کے تجربے کی روشنی میں مکمل کئے جا رہے ہیں۔ مذکورہ منصوبے کے پایہ تکمیل سے سندھ میں ڈیری اور دودھ کے فارمرز کو زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل ہو سکے۔ سیکریٹری لائیو اسٹاک سہیل اکبر شاہ نے مشن کو بتایا کہ محکمہ عالمی بینک کے تعاون سے مقررہ اہداف حاصل کرنے کیلئے مقامی فارمرز کے ساتھ رابطے کو بڑھانے کے ساتھ دودھ اور گوشت کی پیداواری صلاحیت کو بڑھانے کیلئے 9 سی وی ڈی لیبارٹری اور 54 ویٹرنری اسپتالوں کے ترقیاتی کام تکمیل کے مراحل میں ہیں۔ جبکہ پروڈکشن کراچی یونٹ کا قیام کسی بھی ایشیائی ملک کے حوالے سے اسٹیٹ آف آرٹ کا نمونہ ہوگا۔ عالمی بینک کے وفد کے سربراہ نے کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سندھ کو یقین دلایا کہ جون 2018 تک اہداف حاصل کئے گئے تو مزید فنڈز جاری اور منصوبہ کو آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 20**

آؤٹ سورس، کنٹریکٹ اور ٹیمپوریل ملازمین شامل ہیں 30 نومبر کو ہونے والے فل بورڈ اجلاس میں نہ صرف فیصلے کی توثیق کی جائے گی بلکہ ملازمین کی مستقلی کے حوالے سے لائحہ عمل بھی طے کیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں ٹریڈ یونین فیڈریشن کے سیکرٹری جنرل سید جہانگیر نے نیشنل بینک آف پاکستان کے صدر سعید احمد سے ملاقات کی اور انہیں ملازمین کے اس مطالبے سے آگاہ کیا اس پر صدر نیشنل بینک نے ان سے ملازمین کی مستقلی کے حوالے سے اتفاق کیا 21 نومبر کو جب بورڈ میٹنگ منعقد ہوئی تو اس میں صدر نیشنل بینک آف پاکستان اور ایچ آر بورڈ کمیٹی شریک ہوئی اسی اجلاس میں فیصلہ ہوا کہ ملک بھر میں 8 ہزار سے زائد عارضی ملازمین جو کام کر رہے ہیں ان کو مستقل کیا جائے گا فیصلے کی توثیق 30 نومبر کو ہونے والے فل بورڈ اجلاس میں کی جائے گی جس میں بورڈ آف ڈائریکٹرز شریک ہوں گے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ماسٹر ڈگری ہولڈر ملازمین کو آفیسر کیڈر اور میٹرک پاس ملازمین کو اسسٹنٹ کلریکل اور نان کلریکل سٹاف میں شمار کیا جائے گا نیشنل بینک ایمپلائز یونین سی بی اے خیبر پختونخوا کے گزشتہ روز بینک انتظامیہ کے اس فیصلے پر یوم تشکر منایا اور موقف اپنایا کہ اس اقدام سے ملازمین میں خوشی کی ایک لہر دوڑ گئی ہے ملازمین مزید بینک کی بہتری کیلئے دن رات کام کریں گے۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 21**

سروسز سے بھرپور استفادہ کر سکتی ہے۔ سیلز اینڈ ڈویلپمنٹ پاک قطر جنرل تکافل پاکستان کے ترجمان نے بتایا کہ جو تاجر اور کاروباری حضرات پاک قطر جنرل تکافل کے ساتھ کام کر رہے ہیں وہ ان کی سروسز سے پوری طرح مطمئن ہیں جبکہ مزید کاروباری افراد بھی اس سلسلہ میں تکافل سے رابطہ کر سکتے ہیں، جنہیں قواعد و ضوابط کے مطابق اعلیٰ معیار کی تمام خدمات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائیگا اور ان کی قابل عمل تجاویز پر بھی غور لائی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی اولین تکافل میں پاک قطر کو امتیازی مقام حاصل ہے، جس کی جامع خدمات کسی بھی طرح کسی دوسرے بڑے و عالمی معیار کے ادارے سے کم نہیں، انہوں نے ماضی و حال کی طرح مستقبل میں بھی سٹیک ہولڈرز کو اپنے تمام ممکن تعاون اور بھرپور سہولیات کی فراہمی کا یقین دلایا۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 22**

ہی کا کمپلکس، ادویات اور دیگر شعبوں کا بھی حصہ ہے۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 23**

میں کہا کہ دنیا کے دس بڑے ممالک جو حلال اشیاء کی برآمدات کرتے ہیں ان میں مسلمان ممالک شامل نہیں ہیں۔ جس کی کمی کی سب سے بڑی وجہ عالمی سطح پر Branding کا نہ ہونا ہے۔ جیسے کہ انڈیا، برازیل، آسٹریا، امریکہ، ارجنٹینا، فرانس اور تھائی لینڈ دنیا کے دس بہترین حلال برآمدات کرنے والے ممالک میں ہیں۔ اسکے علاوہ انہوں نے کہا کہ مسلم ممالک کا حصہ حلال اشیاء کی برآمدات میں صرف 15 فی صد ہے۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 24**

نے کہا ہے کہ پہلوان فوڈ اتھارٹی ٹیموں کے ساتھ فیلڈ میں جائیں گے کہ سابق ایس ایس جی کمانڈوز ڈی جی اور ڈائریکٹرز کے ساتھ فیلڈ میں جائیں گے پہلوان اور کمانڈوز فیلڈ ٹیموں سے بدتمیزی کرنے والوں سے نمٹنے کیلئے بھرتی کئے ہیں۔ ماضی میں کئی بار فوڈ اتھارٹی ٹیموں کو مزاحمت اور تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ پہلوانوں اور کمانڈوز کو خوراک بھی پہلوانوں جیسی دی جائے گی۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 25**

مرغیوں کے جلدی وزن کرنے میں اچھی خوراک، جدید کنٹرول ہاؤسز اور جدید ٹیکنالوجی کا استعمال ہے اور مرغیوں کو کسی قسم کے ہارمونز نہیں دیئے جاتے۔ انہوں نے کہا مرغی کا گوشت بہترین غذا ہے، جس میں ہر قسم کے وٹامنز اور منرلز پائے جاتے ہیں اور اگر مرغی کا گوشت روز مرہ خوراک کا حصہ بنایا جائے تو ہر قسم کے وٹامنز اور منرلز کی جسمانی ضرورت پوری ہو جاتی ہے۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 26**

کو بلا سود قرضہ جات فراہم کئے جا چکے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق موسم خریف کیلئے 40,000 روپے اور موسم ربیع کیلئے 25,000 روپے فی ایکڑ تک کے قرضہ جات فراہم کئے جا رہے ہیں۔ بے زمین کاشتکاروں کیلئے اخوت سینٹرز اور نیشنل رورل سپورٹ پروگرام کے ذریعے قرضوں کی فراہمی جاری ہے جدید نظام آبپاشی اور موسمیاتی مطابقت کی ٹیکنالوجی کے فروغ کیلئے حکومت پنجاب کی جانب سے انقلابی اقدامات کئے گئے ہیں۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 27**

کو 19 دسمبر کو نیلام کرنے کا حکم دے دیا۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 28**

اپٹما انڈسٹری نے کہا ہے کہ عالمی بینک کی رپورٹ کے مطابق برآمدات بڑھانے کیلئے پاکستان خطہ کے تمام ممالک سے پیچھے رہ گیا ہے تجارتی پالیسیوں کی ریگولیٹری ڈیوٹیز کے باعث بھی عالمی تجارت میں پاکستان کی برآمدات کا حصہ مسلسل کم ہو رہا ہے جبکہ دوسرے ممالک کی برآمدات کئی گناہ بڑھ گئیں ہیں جو تشویشناک امر ہے انہوں نے کہا کہ گزشتہ دس سالوں میں پاکستان کا عالمی تجارت میں حصہ 1.5 فیصد سالانہ کم ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت برآمدات میں اضافہ اور تجارتی خسارہ میں کمی کیلئے صنعتی مقاصد کیلئے بجلی گیس کی قیمتوں میں کمی سمیت مثبت اقدامات بروئے کار لائے جائیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے شہید گنج کے تاجروں کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ راجہ عدیل نے کہا کہ 10 سالوں کے دوران ملائشیا، تھائی لینڈ اور میکسیکو کی برآمدات کا حصہ دوگنا ہو گیا ہے جبکہ گزشتہ پاکستان کی برآمدات میں مجموعی طور پر صرف 27 فیصد اضافہ ہوا جبکہ گزشتہ چھ سالوں کے دوران پاکستان کی برآمدی آمدنی میں 20 فیصد کمی دیکھی گئی۔ انہوں نے کہا کہ سی پیک کے باعث ملک میں غیر ملکی سرمایہ کاری بڑھ رہی ہے اور زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافہ ہو رہا ہے لیکن ملکی برآمدات میں اضافہ کیلئے بھی موثر اقدامات کی ضرورت ہے۔ اس کیلئے حکومت برآمدات میں اضافہ صنعتی مقاصد کیلئے بجلی گیس کی قیمتوں میں کمی سمیت مثبت اقدامات بروئے کار لائے تاکہ ملک میں بننے والی اشیاء کی پیداواری لاگت میں کمی ہو اور پاکستان خطے کے دیگر ممالک کی مصنوعات کا مقابلہ کر سکے اور ملکی برآمدات میں اضافہ کر کے ملک خوشحالی و ترقی کی راہوں پر گامزن ہو سکے۔ اپٹما انڈسٹری نے کہا ہے کہ عالمی بینک کی رپورٹ کے مطابق برآمدات بڑھانے کیلئے پاکستان خطہ کے تمام ممالک سے پیچھے رہ گیا ہے تجارتی پالیسیوں کی ریگولیٹری ڈیوٹیز کے باعث بھی عالمی تجارت میں پاکستان کی برآمدات کا حصہ مسلسل کم ہو رہا ہے جبکہ دوسرے ممالک کی برآمدات کئی گناہ بڑھ گئیں ہیں جو تشویشناک امر ہے انہوں نے کہا کہ گزشتہ دس سالوں میں پاکستان کا عالمی تجارت میں حصہ 1.5 فیصد سالانہ کم ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت برآمدات میں اضافہ اور تجارتی خسارہ میں کمی کیلئے صنعتی مقاصد کیلئے بجلی گیس کی قیمتوں میں کمی سمیت مثبت اقدامات بروئے کار لائے جائیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے شہید گنج کے تاجروں کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ راجہ عدیل نے کہا کہ 10 سالوں کے دوران ملائشیا، تھائی لینڈ اور میکسیکو کی برآمدات کا حصہ دوگنا ہو گیا ہے جبکہ گزشتہ پاکستان کی برآمدات میں مجموعی طور پر صرف 27 فیصد اضافہ ہوا جبکہ گزشتہ چھ سالوں کے دوران پاکستان کی برآمدی آمدنی میں 20 فیصد کمی دیکھی گئی۔ انہوں نے کہا کہ سی پیک کے باعث ملک میں غیر ملکی سرمایہ کاری بڑھ رہی ہے اور زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافہ ہو رہا ہے لیکن ملکی برآمدات میں اضافہ کیلئے بھی موثر اقدامات کی ضرورت ہے۔ اس کیلئے حکومت برآمدات میں اضافہ صنعتی مقاصد کیلئے بجلی گیس کی قیمتوں میں کمی سمیت مثبت اقدامات بروئے کار لائے تاکہ ملک میں بننے والی اشیاء کی پیداواری لاگت میں کمی ہو اور پاکستان خطے کے دیگر ممالک کی مصنوعات کا مقابلہ کر کے اور ملکی برآمدات میں اضافہ کر کے ملک خوشحالی و ترقی کی راہوں پر گامزن ہو سکے۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 29**

جاری تفصیلات کے مطابق شاہدرہ کے نواحی علاقے کوٹ عبدالمالک کے رہائشی فرار اور قیصر جو کے رقم ان لائن کاموکی HBL برانچ میں ٹرانسفر کروانا تھی جو کہ ٹرانسفر فری اکاؤنٹ ہے کی مد میں مسلسل تین مرتبہ بنک چارجز کے نام پر پانچ پانچ سو روپے بنک کے کیش ڈیپارٹمنٹ کے آفیسر آصف نے وصول کئے اور جب کسٹمروں کو اس بات کا علم ہوا کہ ہمارا اکاؤنٹ ٹرانسفر فری اکاؤنٹ ہے تو برانچ کے آپریشن مینجر نے ٹال مٹول کرنے لگا اور کہنے لگا کہ سسٹم خراب ہے۔ جس کی ہم نے شکایات ہیڈ آفس کو کر دی ہوئی ہے اور ہمیں نہیں پتہ ہے کہ یہ اکاؤنٹ ٹرانسفر فری اکاؤنٹ ہے اور کسٹمر کے مسلسل اصرار کرنے پر بنک کے آپریشن مینجر نے بہانے لگا کر ان کو بنک سے باہر نکال دیا۔ یاد رہے کہ بنک میں آج سے کچھ دن پہلے بھی رقم ٹرانسفر کرواتے وقت بھی کیشیئر آصف نے ان سے پانچ سو روپے بنک چارجز کی مد میں وصول کئے گئے تھے

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 30**

اور وفاقی حکومت کو نوٹس جاری کرتے ہوئے جواب طلب کر لیا۔ درخواست گزار کی جانب سے موقف اختیار کیا گیا کہ محکمہ ای او بی آئی بنک اور اس میں کام کرنیوالے ملازمین سے اولڈ ایج بینیفٹ کی مد میں رقم وصول کر رہا ہے، بنک سے پانچ فیصد جبکہ ملازمین سے ایک فیصد کے حساب سے کٹوتی کی جا رہی ہے، سپریم کورٹ دو ہزار سات میں بنک ملازمین سے اولڈ ایج بینیفٹ کی مد میں رقم وصول کرنے سے روک چکی ہے۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 31**

ہاؤس میں مردہ جانوروں کا گوشت تیار کیا جا رہا ہے جو کہ لاہور کے مختلف ہوٹلوں پر سپلائی کیا جاتا ہے۔ جس پر پولیس ٹیم نے چھاپہ مار کر چھ ملزمان شمشاد، سلمان، راشد، خالد، افتخار اور شہزاد کو گرفتار کر کے 50 من مردہ جانوروں کا گوشت برآمد کر لیا ہے جبکہ تین ملزمان آصف، زاہد اور ماجد موقع سے فرار ہو گئے۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 32**

۔غربت اور مہنگائی کے دور میں کسان پہلے ہی فاقو کی زندگیاں گزار رہے ہیں اور اب فوڈ اتھارٹی نے ان کی محنت پر پانی پھیرنا شروع کر دیا ہے۔ بجلی کی روز بروز بڑھتی لوڈشیڈنگ اور نہری پانی کی غیر منصفانہ تقسیم کی وجہ سے غریب کسان اپنی سبزیوں اور فصلوں کو نالوں کا گندہ پانی دینے پر مجبور ہیں۔ حکومت کسانوں کو مہنگے بجلی کے ریٹ لگا رہی ہے لیکن اس کے باوجود بھی ان ٹیوب ویل چلانے کیلئے بجلی نہیں مل رہی۔ لہٰذا یہ ایوان پنجاب فوڈ اتھارٹی کے اس اقدام کی سخت مخالفت کرتا ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ پہلے بجلی کی لوڈشیڈنگ کا خاتمہ کرے اور نہری پانی منصفانہ تقسیم کو یقینی بناتے ہیں اس کا قائم فریم بھی درست کرے نہری پانی سیاسی اور سفارشی بنیادوں پر تقسیم کرنا بند کیا جائے۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 33**

کی قیمتیں کم مقرر کی گئی ہیں جبکہ پنجاب حکومت درخواست گزاروں کو قیمتوں میں اضافہ کرنے کی اجازت نہیں دے رہی جس کی وجہ سے تاجروں کو بھاری مالی نقصان ہو رہا ہے، درخواست کے حتمی فیصلے تک پنجاب حکومت کو گھی اور آئل کی قیمتوں میں فوری طور پر اضافہ کرنے کا حکم دیا جائے، پنجاب حکومت کے وکیل نے گھی اور آئل کی قیمتوں میں کمی کے حوالے سے جواب داخل کرواتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ پنجاب میں دیگر صوبوں کی نسبت گھی اور آئل کی قیمتیں 10 سے 20 فیصد کم ہیں، پنجاب حکومت نے بین الاقوامی معیار کے مطابق گھی اور آئل کی قیمتیں کم مقرر کی ہیں، عدالت نے گھی بنانے والی کمپنیوں کی فوری طور پر قیمتیں بڑھانے کی استدعا مسترد کرتے ہوئے فریقین کے وکلاء□ کو مزید دلائل کے لئے طلب کر لیا ہے۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 34**

نارتھ بلاول ابڑو نے بتایا کہ ملاوٹ زدہ مرچ مصالحے مختلف برانڈ کے نام سے پیک کر کے فروخت کیے جاتے تھے۔ ان مرچ مصالحوں میں چوکر، برادہ اور ٹیکسٹائل کلر سمیت دیگر ملاوٹی اجزاء شامل کیے جا رہے تھے۔ تمام ملاوٹی اجزاء موقع سے برآمد کر لیے گئے۔ ملاوٹ کے تمام ٹیسٹ موقع پر کیے گئے جو مثبت آئے۔ بلاول ابڑو نے مزید بتایا کہ نسواری بازار میں مربوں کا بڑا ویئر ہاؤس بھی سیل کر دیا گیا اور تین ہزار کلو مربے تلف کر دیے گئے۔ مربوں کو ابالی پائی گئی جبکہ مرے ہوئے چوہے بھی ساتھ پڑے پائے گئے۔ برآمد ہونیوالے 3000 کلو کے قریب مختلف پھلوں کے مربے معروف فوڈ پروڈکشن کمپنیوں کو سپلائی کیے جاتے تھے۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 35**

وزارت تجارت و ٹیکسٹائل نے ٹیکسٹائل ملز مالکان کے دباؤ پر کپاس کی درآمد پر ٹیکسوں سے مکمل چھوٹ دینے کی سمری تیار کر لی ہے جسے حتمی منظوری کے لیے وزیر اعظم کی زیر صدارت کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی کے آئندہ اجلاس میں پیش کیا جائے گا۔ ذرائع نے بتایا کہ اس وقت کپاس کی درآمد پر مجموعی طور پر مختلف قسم کے 9 فیصد ٹیکسز عائد ہیں جس میں 3 فیصد کسٹمز ڈیوٹی، 3 فیصد ایڈیشنل کسٹمز ڈیوٹی اور 3 فیصد سیلز ٹیکس لاگو ہے۔ تاہم اب وزارت تجارت کی جانب سے ٹیکسوں سے مکمل استثنیٰ کی تجویز تیار کی گئی ہے مگر فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی جانب سے اس کی شدید مخالفت کیے جانے کا امکان ہے کیونکہ کپاس کی درآمد پر کسٹمز اور سیلز ٹیکس چھوٹ دینے سے ٹیکسوں کی مد میں بھاری نقصان اٹھانا پڑے گا۔ دوسری جانب اگر کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی کی جانب سے کپاس کی درآمد پر عائد کا ٹیکس ختم کرنے کی منظوری دی جاتی ہے تو بھارت اور امریکا سے کپاس کی 15 سے 20 لاکھ گانٹھیں درآمد کیے جانے کی توقع ہے۔ اپٹما ذرائع کے مطابق کپاس کی پیداوار ملکی ضروریات پوری کرنے کیلئے ناکافی ہیں، اس لیے کپاس کی درآمد کے سوا کوئی چارہ نہیں، اس کیلئے ضروری ہے کہ ہر قسم کے ٹیکس سے مکمل چھوٹ بھی دی جائے۔ ادھر ٹیکسٹائل مالکان کا موقف ہے کہ ماحولیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے مقامی سطح پر پیدا ہونے والی کپاس صنعتی ضروریات پوری نہیں کر پا رہی اور انڈسٹری کو اپنے آرڈرز پورے کرنے کیلئے مزید کپاس درکار ہے، ماحولیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے مقامی کپاس کا معیار بھی کافی متاثر ہوا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ ٹیکسٹائل سیکٹر نے فری مارکیٹ میکنزم کا بھی مطالبہ کیا ہے تاکہ مزید سہولتیں حاصل کی جا سکیں۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 36**

تاجروں میں تشویش پائی جاتی ہے لیکن ساتھ ہی تاجر سمجھتے ہیں کہ ملک اس وقت مشکل دور سے گزر رہا ہے لیکن مستقبل بہت اچھا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو فیڈریشن ہاؤس میں شاعر مشرق علامہ محمد اقبال کی ولادت کی مناسبت سے منعقدہ نشست سے صدارتی خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صدر ایف پی سی سی آئی محمد زبیر طفیل، نائب صدر مرزا اشتیاق بیگ، صدر سی پی این ای ضیاء□ شاہد، سابق وزیر دوست محمد فیضی، عبدالسمیع خان، انیق احمد، شجاعت علی بیگ، مرتضیٰ مغل اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔ ایس ایم منیر کا کہنا تھا کہ رواں سال تجارتی خسارہ 40 ارب ڈالر پہنچنے کا خدشہ ہے جب کہ 11.5 ارب ڈالر بیرونی قرضوں اور سود کی واپسی کی مد میں بھی درکار ہے، حکومت کی توجہ صنعتوں کو فروغ دینے کے بجائے ٹیکس محصولات میں اضافے پر مرکوز رہی جس کے نتیجے میں ٹیکسوں میں تو اضافہ ہوا لیکن صنعتیں تباہی کے کنارے پر پہنچ گئیں اس وقت فیصل آباد کی 80 فیصد انڈسٹریز بند ہو گئی ہیں اربوں روپے کے ریفنڈز رکنے کے نتیجے میں ملک بھر میں چھوٹے یونٹس بند پڑے ہوئے ہیں۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 37**

راولپنڈی اور گوجرانوالہ میں مجموعی طور پر 278 کنال سبزیاں تلف کی گئیں۔ مزید حکمت عملی کی تیاری اور موثر مہمات کے لیے پارک کی سیٹلائٹس سہولت سے بھی مدد لی جا رہی ہے اور کسانوں کو زہریلی سبزیوں کے نقصانات کے بارے میں آگاہی کی ٹریننگ بھی دی جا رہی ہے۔ ڈائریکٹر جنرل پنجاب فوڈ اتھارٹی نورالامین مینگل کی سربراہی میں فوڈ سیفٹی اور ویجیلنس ٹیم نے شیخوپورہ اور رحیم یار خان سمیت صوبہ بھر میں تحصیل اور یونین کونسل کی سطح پر گندے نالوں، انڈسٹریل ویسٹ اور دیگر کیمیکل ملے پانی سے سیراب ہونے والے علاقوں میں کاروائیاں کرتے ہوئے لاہور میں 630 کنال، فیصل آباد میں 578، ملتان میں 210، راولپنڈی اور گوجرانوالہ میں مجموعی طور پر 278 کنال سبزیاں تلف کیں۔ ڈائریکٹر جنرل پنجاب فوڈ اتھارٹی نورالامین مینگل کا کہنا تھا کہ زہریلی سبزیوں کے خلاف کریک ڈاؤن کا یہ چوتھا مرحلہ ہے۔ پہلے تین مراحل میں 20 ہزار کنال سے زائد زہریلی سبزیاں تلف کی جا چکی ہیں

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 38**

خدشات زیادہ ہیں وہاں زراعت کے شعبہ کو بہتر بنایا جا رہا ہے، اگر زرعی شعبہ بہتر ہوگا تو لائیو اسٹاک پر بھی مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مقامی ہوٹل میں منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ڈی جی لائیو اسٹاک نے کہا کہ چھاچھرو، تھرپارکر، بدین اور عمرکوٹ سمیت 10 اضلاع میں خشک سالی کی وجہ سے زرعی شعبہ شدید متاثر ہو رہا ہے جس کی وجہ سے مویشیوں کو بھی خوراک نہیں مل پاتی اور وہ اموات کا شکار ہو جاتے ہیں، سندھ حکومت اس سلسلے میں کسانوں کی ہر ممکن مدد کر رہی ہے اور زراعت کے لئے ادویات بھی فراہم کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زرعی شعبے میں بہتری کے اثرات لائیو اسٹاک پر بھی مرتب ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ جانوروں کو بہتر خوراک فراہم کرنے کے لئے فیڈ سیکورٹی کے نام سے ایک طریقہ کار بھی وضع کر دیا گیا ہے، اس حوالے سے جانوروں کی افزائش کے متعدد منصوبوں پر کام جاری ہے۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 39**

امکان تاہم نئی شرائط بھی انتہائی سخت ہونے کے باعث پاکستانی ٹیکسٹائل ملز مالکان کو بھارت سے روئی کی درآمد میں غیر معمولی مسائل کے سامنے کا خدشہ۔ بھارت میں روئی کی قیمتوں میں تیزی جبکہ پاکستان میں کمی کے امکانات۔ چیئرمین کاٹن جنرز فورم احسان الحق نے بتایا کہ پاکستان نے پچھلے کچھ عرصہ سے بھارت سے روئی کی درآمد پر انتہائی سخت شرائط عائد کر رکھی تھیں جس کے باعث بھارت سے روئی کی درآمد مکمل طور پر معطل ہونے سے پاکستانی ٹیکسٹائل ملز مالکان رواں سال امریکہ، برازیل اور ویسٹ افریقی ممالک سے روئی درآمد کر رہے تھے تاہم گزشتہ روز حکومت پاکستان نے اپٹما کی اپیل پر بھارت سے روئی درآمد کرنے کی نئی شرائط کا اعلان کیا ہے، جس کے مطابق بھارت سے روئی کی درآمد صرف ڈی پی پی کی جانب سے درآمدی پرمٹ جاری ہونے کے بعد ہی کی جا سکے گی جبکہ پاکستان میں روئی کی شپمنٹ سے قبل درآمدی پرمٹ کے مطابق بھارتی متعلقہ ادارے نیشنل پلانٹ پروٹیکشن آرگنائزیشن کی جانب سے مذکورہ روئی کی مخصوص کیمیکلز اور درجہ حرارت کے مطابق فیومیگیشن کرنے کے بعد فائیٹو سینٹری سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے گا جس پر درآمدی پرمٹ کے مطابق تمام شرائط تحریر ہوں گی۔ ڈی پی پی کی جانب سے جاری ہونے والی شرائط کے مطابق فائیٹو سینٹری سرٹیفکیٹ اور درآمدی پرمٹ کے بغیر بھارت سے پاکستان آنے والی روئی کو یا تو جلا دیا جائے گا یا پھر فوری طور پر ساری روئی کو واپس بھارت روانہ کر دیا جائے گا۔ امکان تاہم نئی شرائط بھی انتہائی سخت ہونے کے باعث پاکستانی ٹیکسٹائل ملز مالکان کو بھارت سے روئی کی درآمد میں غیر معمولی مسائل کے سامنے کا خدشہ۔ بھارت میں روئی کی قیمتوں میں تیزی جبکہ پاکستان میں کمی کے امکانات۔ چیئرمین کاٹن جنرز فورم احسان الحق نے بتایا کہ پاکستان نے پچھلے کچھ عرصہ سے بھارت سے روئی کی درآمد پر انتہائی سخت شرائط عائد کر رکھی تھیں جس کے باعث بھارت سے روئی کی درآمد مکمل طور پر معطل ہونے سے پاکستانی ٹیکسٹائل ملز مالکان رواں سال امریکہ، برازیل اور ویسٹ افریقی ممالک سے روئی درآمد کر رہے تھے تاہم گزشتہ روز حکومت پاکستان نے اپٹما کی اپیل پر بھارت سے روئی درآمد کرنے کی نئی شرائط کا اعلان کیا ہے، جس کے مطابق بھارت سے روئی کی درآمد صرف ڈی پی پی کی جانب سے درآمدی پرمٹ جاری ہونے کے بعد ہی کی جا سکے گی جبکہ پاکستان میں روئی کی شپمنٹ سے قبل درآمدی پرمٹ کے مطابق بھارتی متعلقہ ادارے نیشنل پلانٹ پروٹیکشن آرگنائزیشن کی جانب سے مذکورہ روئی کی مخصوص کیمیکلز اور درجہ حرارت کے مطابق فیومیگیشن کرنے کے بعد فائیٹو سینٹری سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے گا جس پر درآمدی پرمٹ کے مطابق تمام شرائط تحریر ہوں گی۔ ڈی پی پی کی جانب سے جاری ہونے والی شرائط کے مطابق فائیٹو سینٹری سرٹیفکیٹ اور درآمدی پرمٹ کے بغیر بھارت سے پاکستان آنے والی روئی کو یا تو جلا دیا جائے گا یا پھر فوری طور پر ساری روئی کو واپس بھارت روانہ کر دیا جائے گا۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 40**

ہے۔ ایشیائی ترقیاتی بینک کے وسطی و مغربی ایشیا کے شعبے کے پرنسپل ٹرانسپورٹ سپیشلسٹ جیانگ یو کے مطابق خیبر پختونخوا میں سڑکوں کے نیٹ ورک میں بہتری سے معاشی صورتحال میں بہتری کے ساتھ ساتھ صوبے کے اندر رابطوں کو بھی فروغ ملے گا۔ منصوبے کے تحت خیبر پختونخوا میں مجموعی طور پر 214 کلو میٹر طویل 8 سڑکوں کی بحالی کو یقینی بنایا جائے گا۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 41**

پٹرولیم سکندر سلطان راجہ نے بتایا کہ گردشی قرضہ 500 ارب روپے سے تجاوز کر گیا جس پر کمیٹی نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ سال 480 ارب روپے گردشی قرضہ ادا کیا ہے۔ کنوینر کمیٹی نے کہا کہ آنے والی حکومت کیلئے مشکلات پیدا کی جا رہی ہیں، کمیٹی کو ایم ڈی پی ایس او نے بتایا پی ایس او کے جینکوز کے ذمہ 245 ارب روپے کے واجبات ہیں، جس میں 190 ارب روپے لیٹ پیمنٹ سرچارج ہے اور ابھی تک جینکوز کو تیل کی سپلائی کی جاتی ہے۔

**صفحہ نمبر 5 ☆☆☆☆☆ بقیہ نمبر 42**

مصنوعات کے فروغ کے لئے اس میں شرکت کرے گی۔ ایف پی سی سی آئی؟ کے سی سی آئی اور ایل سی سی آئی نے بھی اس ایڈیشن میں شرکت کی اور اپنے بیرونی ممالک اور تاجروں اور مختلف ٹریڈ ایسوسی ایشنز کے ساتھ اور بیرونی خریداروں کے ساتھ بھی تفصیلی مذاکرات کئے اس ایڈیشن کے دوران مفاہمت کی چار یادداشتوں پر دستخط ہوئے۔

جن میں پاکستان جیمز جیولری ایکسپورٹرز اور بحرین کی ایک کمپنی لاہور چیمبر اور آسٹریلین چیمبر اور ایف پی سی سی آئی ہانگ کانگ کے ساتھ مفاہمت کی یادداشتیں شامل ہیں۔ آٹو سیکٹر میں ایک مشترکہ منصوبہ بھی چند دنوں میں طے پانے والا ہے۔ اس ایڈیشن کے پہلے تین روز منسٹری آف کامرس اور ٹی ڈی اے پی کے سینئر اہلکاروں نے ایڈیشن کے شرکاء□ کے ساتھ ان مسائل پر تبادلہ خیال کیا کہ جن سے پاکستان اور بیرون ممالک کے درمیان تجارت کو نقصان پہنچ رہا ہے اور ان کو ختم کرنے کے لئے طریقہ کار اور ذرائع دریافت کئے گئے۔ مصنوعات کے فروغ کے لئے اس میں شرکت کرے گی۔ ایف پی سی سی آئی؟ کے سی سی آئی اور ایل سی سی آئی نے بھی اس ایڈیشن میں شرکت کی اور اپنے بیرونی ممالک اور تاجروں اور مختلف ٹریڈ ایسوسی ایشنز کے ساتھ اور بیرونی خریداروں کے ساتھ بھی تفصیلی مذاکرات کئے اس ایڈیشن کے دوران مفاہمت کی چار یادداشتوں پر دستخط ہوئے۔

جن میں پاکستان جیمز جیولری ایکسپورٹرز اور بحرین کی ایک کمپنی لاہور چیمبر اور آسٹریلین چیمبر اور ایف پی سی سی آئی ہانگ کانگ کے ساتھ مفاہمت کی یادداشتیں شامل ہیں۔ آٹو سیکٹر میں ایک مشترکہ منصوبہ بھی چند دنوں میں طے پانے والا ہے۔ اس ایڈیشن کے پہلے تین روز منسٹری آف کامرس اور ٹی ڈی اے پی کے سینئر اہلکاروں نے ایڈیشن کے شرکاء□ کے ساتھ ان مسائل پر تبادلہ خیال کیا کہ جن سے پاکستان اور بیرون ممالک کے درمیان تجارت کو نقصان پہنچ رہا ہے اور ان کو ختم کرنے کے لئے طریقہ کار اور ذرائع دریافت کئے گئے۔

## بقیہ۔۔۔۔۔اسلامی بینکاری،، چند دردمندانہ گزارشات

50 پوائنٹ کم رکھیں (نہ کہ بینک کے منافع سے منسلک کریں حالانکہ یہ کھاتے نفع و نقصان میں شرکت کی بنیاد پر ہیں) اس ضمن میں اسٹیٹ بینک نے 8 مزید غیر اسلامی اور غیر آئینی سرکلرز کا اجرا کیا ہے۔ کیا ہی اچھا ہو کہ وفاقی شرعی عدالت ان کا ازخود نوٹس لے کر انہیں غیر قانونی قرار دے اور اس ضمن میں مناسب احکامات جاری کرے تاکہ کھاتے داروں کیساتھ ہونیوالے ظلم کا خاتمہ ہو سکے اور راہ ہموار ہو۔ یہ سودی بینک پہلے خود اچھے بینک بنیں گے تب ہی وہ اپنی اسلامی شاخوں کو اسلامی بینکاری کے مطابق چلانے کی کوشش کر سکیں گے۔ قرآن نے ربٰو کو اللہ اور اس کے رسول کے خلاف جنگ قرار دیا ہے۔ پارلیمنٹ، شرعی عدالتیں، اسلامی نظریاتی کونسل، اسٹیٹ بینک، اسٹیٹ بینک کا شریعہ بورڈ اور دینی و مذہبی جماعتیں بھی گزشتہ کئی دہائیوں سے اس ضمن میں اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے میں یقیناً ناکام رہی ہیں۔ اللہ تو قیامت کے روز ان سے ان معاملات پر سوال ضرور کرے گا مگر ملک کے کروڑوں عاشقان رسول؟ کی بھی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ کاروبار زندگی میں رخنہ ڈالے بغیر پرزور مگر پرامن احتجاج کا راستہ اپنائیں تاکہ وفاقی و صوبائی حکومتوں، ریاستی اداروں اور اسٹیٹ بینک اور اس کے شریعہ بورڈ کو مجبور کیا جا سکے کہ وہ سود حرام قرار دینے، متوازی نظام بینکاری کے خاتمے اور اسلامی بینکاری کو شریعت کی روح کے مطابق ڈھالنے کے ضمن میں فوری طور پر اقدامات اٹھائیں۔

## بقیہ۔۔۔۔۔سود سے جنگ۔۔۔۔۔

نئی راہیں پیدا کرتا ہے اور ایسے طریقوں سے نوازتا ہے جس کی آپ کو توقع بھی نہیں ہوتی۔ میرے ساتھ بھی ایسا ہوا نائن الیون کے امریکی سانحے یعنی 11 ستمبر کو نیویارک میں گرائی جانے والی ٹوئن ٹاور بلڈنگ کی صورتحال نے میرے لئے نئے راستے کھولے اس واقعے کے بعد تارکین وطن کی بڑی تعداد نے امریکہ کی بجائے پاکستان میں سرمایہ کاری بڑھا دی۔ وہاں سے پاکستانیوں نے اپنے ملک میں انویسٹمنٹ کی اور مقامی بزنس میں پیسہ آ گیا جس سے مجھ سمیت، بہت سے مقامی بزنس مینوں کا کاروبار چمک اٹھا۔ میں نے غربت سے امیری کا سفر کیا اس لئے غربت کو سمجھتا ہوں اور اپنی آمدنی کا بڑا حصہ غربت کے خاتمے کے لئے بھی وقف کر دیتا ہوں لوگوں کی مدد کرتا ہوں اپنے ہر پراجیکٹ کی آمدنی کا ایک حصہ فلاحی کاموں اور امدادی سرگرمیوں پر خرچ کرتا ہوں۔ ٹیم لیڈر کے طور پر اپنے گروپ میں محنت سے کام کرتا ہوں اور صرف اپنی زندگی ہی پرسکون اور آرام دہ نہیں بناتا بلکہ اپنے ساتھیوں اور ملازمین کے لئے بھی زندگی پرسکون بنانے پر توجہ دیتا ہوں اس طرح وہ پورے خلوص اور لگن کے ساتھ اپنا کام کرتے ہیں۔ لیڈر وہی ہے جو فیصلے دلیری سے کرتا ہے۔ مشکلات سے نہیں گھبراتا۔ میں کہتا ہوں کہ اللہ سے ذہانت نہ مانگو اچھی قسمت مانگو کیونکہ میں نے کئی ذہین لوگوں کو خوش قسمت لوگوں کے غلام کے طور پر کام کرتے دیکھا ہے۔

☆☆☆☆

## بقیہ۔۔۔۔۔معاشی مضبوطی۔۔۔۔۔

مالی سال کے صرف چار ماہ میں کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ 5.013 ارب ڈالرز پر پہنچ گیا ہے جو کہ گزشتہ سال کے اسی عرصے کے مقابلے میں 55 فیصد زائد ہے یعنی کہ موجودہ مالی سال کے اختتام پر کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ 15 ارب ڈالرز سے تجاوز ہونے کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ پاکستان کے بجٹ خسارے میں بھی اضافہ ہو رہا ہے جو کہ تخمینے سے 31 فیصد زائد ہونے کا امکان ہے۔ ورلڈ بینک نے اس اندیشے کا اظہار کیا ہے کہ پاکستان کو اپنی مالی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اس وقت 31 ارب ڈالرز کی فوری ضرورت ہے جو مجموعی جی ڈی پی کا 9 فیصد بنتا ہے جبکہ حکومت پاکستان کا یہ تخمینہ 18 ارب ڈالرز کا ہے جو کہ حقائق کے منافی ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ معیشت کے بارے میں ارباب اختیار کے بیانات زمینی سچائی کے بالکل برعکس ہیں۔ بحیثیت ایک مسلمان ہونے کے ناطے میں مایوسی یا ناامیدی کو کفر گردانتا ہوں اس لئے میرا ماننا ہے کہ اگر ہم اب بھی اپنی معیشت کو بہتری کی جانب گامزن کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لئے اپنی معاشی پالیسیوں میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں کرنی ہوں گی۔ جس میں معیشت کی بہتری کے لئے قرضوں، امداد اور بھیک کا سہارا لینے کے بجائے اپنے ملک کے حقیقی و زمینی وسائل پر بھروسہ کرنا ہوگا جبکہ پاکستان کا ایک بڑا اثاثہ اس کی افرادی قوت ہے۔ برآمدات کو فروغ دینے اور درآمدات کی حوصلہ شکنی کرنے کی پالیسی کو اپنانا ہوگا۔ برآمدات بڑھانے کے لئے ہم اب تک امریکہ اور یورپی ممالک پر اکتفا کیے بیٹھے ہیں اس پالیسی میں بھی تبدیلی لانی ہوگی کیونکہ یورپی و امریکی منڈیوں کے علاوہ غیر روایتی منڈیوں کو تلاش کرنا ہوگا۔ ایسی کئی منڈیاں ہیں جن پر توجہ نہیں دی گئی ان میں افریقی ممالک جن میں جنوبی افریقہ، مراکش، الجزائر، نائیجیریا، مصر، تیونس، ماریشس، کینیا، انگولا وغیرہ شامل ہیں، وسطی ایشیائی ممالک جن میں قازقستان، ترکمانستان، کرغیزستان، ازبکستان وغیرہ شامل ہیں اور مشرق بعید کے ممالک جن میں ملائشیا، انڈونیشیا□، تھائی لینڈ، سنگاپور، فلپائن، ویت نام وغیرہ ایسی منڈیاں ہیں جن پر اگر توجہ دی جائے تو ہماری برآمدات تین گنا بڑھائی جا سکتی ہیں کیونکہ ان تمام ممالک میں ایسی بیشتر مصنوعات کی کھپت ہے جو کہ پاکستان با آسانی برآمد کر سکتا ہے خصوصاً افریقی ممالک میں پاکستان کی برآمدات کافی بڑھائی جا سکتی ہیں کیونکہ آبادی کے لحاظ سے براعظم ایشیا کے بعد براعظم افریقہ کا نمبر ہے جس کی آبادی سوا ارب سے زائد ہے اور افریقہ میں کئی ایسی پاکستانی اشیا ہیں جن کی برآمد کی جا سکتی ہے ان میں کمپیوٹرز اور آئی ٹی پروڈکٹس، کپڑا اور کپڑے کی بنی ہوئی مصنوعات، ادویات اور خوردنی اشیا وغیرہ شامل ہیں۔ اس لئے میری ارباب اختیار سے گزارش ہے کہ پاکستان کی معاشی مضبوطی کے لئے پائیدار، مستحکم اور طویل المیعاد پالیسیوں کے تسلسل کو یقینی بنائیں اور وزارت منصوبہ بندی اور وزارت خزانہ میں بیٹھے ہوئے افراد جو غیر ملکی آقا؟ اس کے اشاروں پر پالیسیاں ترتیب دیتے ہیں ان سے فی الفور جان چھڑائی جائے۔ اسی صورت میں پاکستان معاشی مضبوطی حاصل کر سکتا ہے۔

## بقیہ۔۔۔۔۔موذی بیماریاں، زہریلی خوراک اور فوڈ اتھارٹی

مرچوں میں اینٹوں کی سرخ کیری اور جانوروں کی چربی سے گھی اور کوکنگ آئل بنانے کے کتنے ہی کارخانے پکڑے جا رہے ہیں۔ پھر ایسے مکروہ لوگوں کو یہی کام کی کھلی چھوٹ کیوں دی جاتی ہے۔ عرب ممالک میں اگر کسی کمپنی کی کوئی چیز غیر معیاری ہو تو اس کمپنی کو ہمیشہ کے لیے بلیک لسٹ اور مالکان کی گردن تن سے جدا کر دی جاتی ہے۔ مگر پاکستان میں صرف جرمانے اور فیکٹریوں کو سیل کر کے ہی دوبارہ جرم کرنے کی اجازت دے دی جاتی ہے۔ یہ بات حکمرانوں اور انتظامی افسروں کو بھی ملحوظ خاطر رکھنی چاہیے کہ اگر عوام ملاوٹ شدہ اور زہریلی اشیاء□ کھانے سے موذی بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں تو یہی موذی بیماریاں حکمرانوں اور نااہل رشوت خور افسروں سے بھی دور نہیں ہیں۔ کبھی نہ کبھی ان کی بھی باری آنے والی ہے۔ بہتر ہوگا کہ عوام کے حقوق کا تحفظ کرتے ہوئے ملاوٹ کرنے والوں کو صفحہ ہستی سے مٹا دیا جائے تاکہ آئندہ کوئی ملاوٹ کرنے کی جرات نہ کرے۔ جرمانے اور دکانیں سیل کرنے کی روایت اب ختم ہونی چاہیے یہ کام فوڈ اتھارٹی کا ہے کہ وہ مرغی کا گوشت اور کولڈ ڈرنکس و جوسز جگہ جگہ بکنے والا کھلا اور پیکٹ والے دودھ کو اپنی لیبارٹری میں ازخود چیک کرے اور اس وقت تک کوئی بھی کھانے پینے والی اشیاء□ مارکیٹ میں فروخت نہیں ہونی چاہیے جس پر فوڈ اتھارٹی کی مہر نہ ہو۔ بدقسمتی سے تمام سرکاری اداروں کی طرح فوڈ اتھارٹی بھی وہ اقدامات نہیں کر رہی جو اسے صحت مند معاشرہ قائم کرنے کے لئے کرنے چاہئیں۔